بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ وھو الذی لہ الاسماء الحسنی والصلوۃ علی
بالاسم المسمی وآلہ واصحابہ الذین سلکوا طریقہ۔

بعد حمد و نعت کے برادران ایمانی پر واضح ہو کہ اکابر اولیائے خواص
ربتعالے مین کتابین اور رسالہ الطریق رمزوایما تحریر کئے ہین اس لئے خاص لوگ اوس
مستفید ہو سکتے ہین لیکن عوام محروم ہین لہذا اس فقیر ضعیف محمد بن شیخ محمد بن احمد
الہروی نے کہ اپنی زیادہ عمر کا حصہ مطالعہ شروح اسمار اللہ مین صرف کیا ہے اور جو کچھ
بزرگان دین نے اس باب مین فرمایا ہے وہ خداوندتعالے کی مدد و ہمت سے میرے
دل پر منقوش ہو گیا۔ بمقتضائے کلمہ انما المومنون اخوۃ شفقت برادری سے یہ
قصد کیا کہ بیانات دقیقہ و اشارات مشکلہ و طریقہائے جفریہ اکابرین کو شروح و خواص
اسمار خداوندی جل شانہ مین مشرح اور مفصل تحریر کرون تا کہ ایک نظر مین اوسکے
مطالب ہویدا ہو کر خاص و عام کو بہرہ کافی اور حظ وافی حاصل ہو لیکن بسبب مکروہات
چند در چند کے ایک مدت تک اس کتاب کی ترتیب و تسوید نہو سکی۔ یہانتک کہ

کہ بعض اخوان دین اور اکثر اوستادان راہ یقین نے جن کو اسکا حال معلوم
تھا اسکی تکمیل و تحریر کا مجھسے بہت تقاضا کیا اس لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کرکے
شروع کیا اور جہانتک ممکن ہوسکا ہر امر کے بیان تفصیلی اور مثالہا سے روشن
اور ہر ایک مشائخ فن کی تکسیر کا طریقہ ظاہر کرنے مین کچھ فروگزاشت نکیا۔ خداتعالے
سے امید ہے کہ اس کتاب فیض انتساب کو جسکا نام (**بحر الغرائب**) ہے
مقبول ناظرین و مفید طالبین فرمائے۔ واللہ الموفق والمعین۔

اگرچہ اکثر اکابر نے اپنی کتابون مین ابتدا اسم **اللہ** سے کہ اسم ذات اور
مستجمع صفات ہی کی ہے۔ لیکن چونکہ کلام مجید مین اسطرح سے واقع ہوا ہے
کہ **هو الله الذی لا اله الا هو** اور بعض کاملین کا یہ عقیدہ ہے کہ اسم
اعظم اسی اسم سے عبارت ہی لہذا یہ ضعیف بے بضاعت بھی اسی اسم سے ابتدا کرتا ہی
هو الکریم المعبود **هو** کو اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہی کیونکہ یہ اسم دو حرفی اور نقطہ
سے خالی ہے اور کسی طرح اوس کو کسی ایسے طریقہ سے نہین پڑھا جا سکتا جس سے
معنی بھی حاصل ہون سوائے (**هو**) کے۔ دوسرے یہ کہ اسماے عظام ننانوے
شمار کئے گئے ہین اور کلمہ (هو) سب پر مقدم ہے اس لئے اسم اعظم ہے۔ اور
زبدۂ موجودات سرور کائنات علیہ افضل الصلوۃ واکمل التحیات نے فرمایا ہے کہ
ان للہ تعالے تسعة وتسعین اسما من احصیها دخل الجنة
یعنی خداوند تعالے کے ننانوے نام ہین جو کہ اونکا احصا کرے داخل بہشت
ہوگا۔ شیخ برہان الدین نے اپنی شرح مین لکھا ہی کہ احصا کے معنی لغت مین شمار کرنے
کے ہین اور بعض مشائخ فرماتے ہین کہ احصا کے معنی پڑھنا اور اوس کے معنی

سمجھنا اور توجہ کرنا ہین۔ پس اسم **ھو** کہ ابتداے اسماے باریتعالے اوس سے کیجاتی
ہے خاص ترین اسماہے اور اعداد اوس کے گیارہ ہین اور اعداد تکسیر کے ۵۱۰ ۱۱ د
ہوا اگر بطریق مشائخ مغرب کے اعتبار کرین تو زمام و مجموع ۳۳ ہوے اور
جو بدستور حضرت شیخ کے قبول کرین تو ۲۲ ہوتے ہین (خواص اسم مبارک ھو)
بعض بزرگون نے فرمایا ہی کہ جو شخص ایک مجلس مین بارہ ہزار دفعہ یا اللہ یا ھو
پڑھے جن و انس اور وحوش و طیور اوس کے مطیع و منقاد ہو جائین اور تمام مخلوقات
اور خواص اشیاء علوم مخفیات اوسپر مکشوف ہون۔ اور حضرت شیخ عبدالمجید
نے کتاب ذکر الاعلے فی شرح اسماء اللہ تعالے مین حضرت عبد اللہ ابن عباس
سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مین
۳۵ جگہ لا الہ الا ھو آیا ہے اور بعض علماے ربانی فرماتے ہین کہ اسم اعظم
باریتعالے ان آیات مین ہی اور اوس کے پڑھنے والے کی دعا البتہ مستجاب ہوگی
اور خواص کثیرہ اونکے ذکر کئے ہین جنکی اس مختصر مین گنجایش نہین لیکن مشتے
از خروارے بیان کئے جاتے ہین۔ جو شخص چاہے کہ تسخیر قلوب سلاطین اور
امرا کی کرے اور تمام خلایق اوسکی مطیع ہو اور کوی اوس کے فرمان سے
انحراف نکرے اور مقبول قلوب ہو اور صفاے ظاہر و باطن اوسکی اعلی درجہ
پر پہونچے کہ جو کوئی اوسکو دیکھے اوسکا دوست ہو جاوے اور علم باطنی سے
خدایتعالے اوس کو بہرہ ور فرماوے اور دنیا سے اوسکو معرفت او ٹھاوے
تو چاہیے کہ ان آیات عظیمہ کا ورد کرے بعد تمام ہر نماز کے اوسی طرح متوجہ
قبلہ جا نماز پر پڑھے اور بے طہارت و بے نماز اور راستہ مین

پڑہے اور باخشوع وخضوع وتانی اور درست پڑہے تاکہ مرادات دینی
اور دنیوی حاصل ہون اور حصول مقصود کلی ان آیات کے پڑہنے مین ہی
جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہی کہ جو شخص اپنے تمام عمر مین ایکبار
پڑہے تو ایسا ہی کہ اوس نے تمام قرآن کو یاد کیا اور پڑہا اور تمام گناہ اوسکے
بخشے جائینگے اگرچہ ریگ بیابان اور قطرات باران سے بھی شمار مین زیادہ ہون
اور باعتقاد درست پڑہے اور شک نہ لائے۔ اور رسول صلعم نے فرمایا ہے کہ
جسکا حافظہ ناقص اور ذہن خراب ہو چاہیے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھے اور
ان آیات کو کاسہ چینی پر مداد طاہر سے لکھکر آب باران یا آب دریا سے دہوکر
اوس سے روزہ افطار کرے تو بحکم خدا جو کچھ ایک مرتبہ سن لیگا وہ ہمیشہ یاد
رہے گا۔ اگر کسی پر سحر یا عقد اللسان کیا ہو اس پانی کے پینے سے نجات
پاوے گا۔ اگر کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلاہاے گوناگون سے
محفوظ اور دشمنون پر مظفر ومنصور اور نظر وضیع وشریف مین محبوب رہے گا۔
اور جو کوئی اوس کو دیکھے گا اوسکا دوست ہو جاوے گا۔ اگر کسی کو علت قولنج یا
اور کوئی درد بیدرمان کہ اطبا جس کے علاج سے معذور ہون لاحق ہو تو روز
جمعہ قبل از صبح ان آیات کو مشک وزعفران سے ظرف چینی پر لکھے اور پانی باران
سے دہوکر پی جاوے تو اوس مرض سے صحت پاوے گا۔ اور جو کوئی ہر روز
بعد نماز صبح کے ایکبار پڑہ لیا کرے تو تمام بلاؤن سے امین اور ہمیشہ خوشوقت
اور خوشحال رہے گا۔ اور بزرگان روزگار اوس کے مطیع ومسخر ہونگے۔ اور
خداوند جل وعلا ستر فرشتہ مقرر کریگا اوس روز وشب مین اوسکی حفاظت

کرین - اور تمام بلیات و آفات و صدمات و پریشانی اوس سے دور کرین اور جو شخص کہ بہت مقروض اور چارہ کار سے عاجز ہو تو ان آیات کو اکتالیس بار بعد نماز جمعہ کے واسطے کشایش کے پڑھے انشاء اللہ تعالے اپنی مراد و مقصود کو پہونچے گا - اگر روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان آیات کو ان ایام مین ہزار و ایکبار خلوت اور جائے پاکیزہ مین پڑھے اور بخور جلائے تو چوتھے روز اوس کو دل سلیم و قلب مستقیم عطا ہوگا اور بادشاہ اور مطیع و مسخر ہونگے اور اپنی قوم پر اوس کو تسلط تمام ہوگا - اور کوئی اوسکی نافرمانی نکریگا اور دعوت ان آیات کی اُن لوگون کے لئے مناسب ہے جو ملک و حکومت حاصل کرنا چاہین تو چاہیئے کہ دعوت مین مشغول ہون - جب قمر تحت الشعاع مین ہو تو ان آیات کو مشک و زعفران و گلاب سے پوست گربہ سیاہ پر لکھ کر اوس کو ٹوپی مین رکھے - وہ ٹوپی اوڑھ کر جہان چاہے جائے کوئی اوسکو نہ دیکھے گا اور جب تک وہ ٹوپی سر پر رہے گی نظر خلایق سے مخفی رہے گا - اور شیخ بزرگ نے جواہر الثمین مین ان آیات کی خوب شرح کی ہے اور بعید خواص اونکے لکھے ہین - اس رسالہ مین بنظر اختصار اسی پر اکتفا کی گئی - آیات کریمہ یہ ہین -

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ۝ الٓمٓ اللّٰهُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ
یَشَآءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ
قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ
یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَکَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا
اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَکَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآئِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ وَهُمْ یَکْفُرُوْنَ
بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ یُنَزِّلُ
الْمَلٰٓئِکَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَاَنَا
اخْتَرْتُکَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی
فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّمَا
اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ فَتَعَالَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ هُوَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَ
مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا
وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ لَهُ الْمُلْكُ اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
يَسْتَكْبِرُوْنَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ فَاَنّٰى لَهُمْ
اِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَ
سْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥

خداوند تعالےٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اوس نے اپنے اسمار عظام کے پڑھنے کی ہمکو اجازت مرحمت فرمائی اور اگر اذن نہ ہوتا تو یہ کسکا جگر تہا کہ اوسکا نام زبان پر جاری کرسکتا۔ جیسے کہ امم گزشتہ کے واسطے مقرر تہا کہ سواے اُس اسم کے جبکی اونکو اجازت ہوتی تھی دوسرا نام زبان پر نہ لاسکتے تھے یہ دولت و سعادت بھی اِس اُمت مرحومہ کے واسطے مخصوص ہوئی کہ جس نام سے چاہین اوسکو یادکرین۔ لہذا بلحاظ احوال مختلفہ انسانی جیسے رنج وغم و قبض و بسط و بیم و امید و محبت و عداوت و صلح و جنگ وغیرہ وغیرہ کے جو اسم کہ اوس حالت کے مناسب ہو معہ مفصل طریقہ و وقت و عدد اور دعوت صغیر و کبیر اور لوح و تکسیر و خاتم وغیرہ کے جو اس فن شریف کے علماے بزرگ اور مشائخ کبار سے حاصل ہوا وہی نقل کیا۔ تاکہ عامل کی محنت رائیگان نہ جاے اور حصول مقصود مین پریشانی نہ اوٹھاے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

آغاز شرح و خواص نود و نہ نام باریتعالےٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یہ سب تین نام ہین۔ هُوَ اللّٰه اسم ذات ہے خداے سزاوار پرستش کا جو تمام صفات و کمالات پسندیدہ سے موصوف ہے یہ اسمار عظام ورد و ذکر اہل توحید ہین۔ بزرگون نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک شبانہ روز مین ہزار بار یَا اَللّٰهُ یَا هُوَ پڑہے اور ان اسما کی مداومت کرے خدا یتعالےٰ اوسکو اہل یقین مین قرار دے اور مقام اہل تحقیق اور درجات

اہل توحید پر پہونچاسے اور جو حال چاہے اوسپر منکشف ہو جائے کیونکہ اللہ
اسم ذات ہی اور اسم ذات اسم اعظم ہے اور اہل تحقیق اسم اعظم اوس اسم کو
کہتے ہین کہ اوس کے ہر حرف کے گرا دینے کے بعد اسم اللہ باقی رہے مثلاً
اللہ سے الف کم کرنے پر للہ ہوگا۔ اور اگر ایک لام دور کرین تو الہ ہوگا۔
اور جو الف اور ایک لام علیحدہ کردین تو لہٗ پڑہا جاسے گا اور جو یہ لام بھی
گھٹا دین تو ہو ہو جائیگا اور ہو اسم اعظم ہی۔ اور اسم اللہ کے
متعلق دلائل کثیرہ بیان کئے گئے ہین۔ منجملہ اونکے چند ثبوت قرآن شریف
سے پیش کئے ہین کہ اسم اعظم وہ اسم ہی کہ ابتدا اوسکی اللہ سے اور ختم ھو پر
ہو اور یہ کلمات بے نقط ہون اگر اونکو معرب یا غیر معرب لکھین جو اصل مین
ہین وہی پڑھے جائین۔ چنانچہ کلام پاک مین پانچ جگہ ایسے کلمات شریفہ وارد
ہوئے ہین۔ اول سورہ بقر مین اللّٰہ لا الٰہ الا ھو۔ دویم سورہ آل عمران
مین الم اللّٰہ لا الٰہ الا ھو سیم سورۃ نسا مین اللّٰہ لا الٰہ الا
ھو لیجمعنکم۔ چہارم سورہ طٰہٰ مین اللّٰہ لا الٰہ الا ھو لہ الاسماء
الحسنیٰ۔ پنجم سورہ تغابن مین اللّٰہ لا الٰہ الا ھو وعلی اللّٰہ فلیتوکل
المؤمنون ط پس اس دلیل سے اسم اعظم اللّٰہ لا الٰہ الا ھو ہی۔
اور بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ان پانچون آیتون کو کہ مذکور ہوئین
ورد کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑہا کرے واسطے ہر مہم کلی و جزوی کے مجرب ہے
اور خواص آیات کے جو اسم اللہ سے شروع ہین لکھے جائینگے۔
مین نے کلام مجید مین ایک آیت دو کلمون کی پائی کہ وہ دونون خدا تعالیٰ کے

نام ہین اور بے نقطہ ہین معرب و غیر معرب دونون طرح سے درست پڑھے جاتے ہینگے
اور بیشک یہ دونون اسم اعظم ہین اور سورۂ اخلاص مین واقع ہین۔ یعنی اللہ
الصمد۔ اللہ کے معنی بیان کئے گئے اور صمد کے معنی پناہ نیازمندان۔
محققین نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی کار دشوار یا ایسا سخت کام جسمین قتل ہونیکا
اندیشہ ہو واقع ہو تو اوس بلا کے دفعیہ یا کشایش امور کے لئے ایک مجلس مین ہزار بار
سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالے فائز المرام ہو گا۔ اور ایک بزرگ فرماتے
ہین کہ میرا ایک دوست تھا کہ جو مردم بدوضع کے پاس بیٹھا تھا ہرچند مین نصیحت کرتا
تھا لیکن وہ قبول نکرتا تھا اور کہہ دیا کرتا تھا کہ جب مین کسی بلا مین مبتلا ہون تو مجکو
اسم اعظم سکھا دینا۔ جس سے نجات ہو جائے۔ اتفاقاً ایک ایسا ہنگامہ واقع ہوا کہ
جسمین اوس کو قتل کا حکم دیا گیا۔ جسوقت اوس کو مقتل کی طرف لئے جاتے تھے راہ
مین مجھسے ملاقات ہوئی اور موافق اپنے قول کے مجھسے اسم اعظم طلب کیا مین نے
کہا کہ اب کسی سے کوئی بات نکر اور اللہ الصمد پڑھتا چلا جا اور سولی تک ہزار مرتبہ
پورا کر لے اگر ختم نہو تو اسقدر مہلت مانگ تاکہ ختم ہو جاوے۔ الغرض اوسنے
ایسا ہی کیا۔ ہنوز قریب دار نہ پہونچا تھا کہ مژدہ خلاصی سُنا۔
بقول شیخ رح کے ایک ہزار ایک مرتبہ عدد کبیر قل ھو اللہ کے ہین اور شیخ معرب
کے نزدیک ان دو اسمون کی تکسیر کے عدد کبیر ہین اور اعداد تکسیر ان اسمار کے
تین طریقے سے بیان کئے جاتے ہین۔

۲۰۷۹

(عدد کبیر) کہ علمائے تکسیر سے استخراج کئے ہین دو ہزار اناسی ہوئے
اور سدر و موخر تکسیر کرکے اس عدد پر بڑہانے سے تین ہزار ننا دے ہوتے ہین

اور تکسیر یہ ہے۔ ال ل ہ ال ص م و۔ د ام ل ص ل ل ہ ا۔ ا و ہ ال م ل ل ص۔ ص ال د ل ہ م ال۔ ل ص ا ا م ل ہ د ل۔ ل ل د ص ہ ال ام۔ م ل ال ل و اص ہ۔ ہ م ص ل ا ا د ل ل ل ہ ل م د ص ال ا۔ اور عدد وسیط کہ عدد اصل اسما کے ہین دو سو اکتیس ہین۔ اور عدد تکسیر بطریق شیخ مغرب دوبار صدر و موخر کرکے ایک ہزار ایکسو چوالیس ہوئے اور بعضون کے نزدیک تین مرتبہ صدر و موخر کیا جاے گا۔ اور سید العلماء کے نزدیک تئیس بار۔ اور عدد کبیر اہل مغرب کے طریقہ سے ۲۳ ہزار ایک سو گیارہ ہین درحالیکہ حروف ملفوظی تکسیر کئے جائین۔

شرح اسم اللّٰہ مین شیخ نے فرمایا ہے کہ آیۃ الکرسی ایسی آیۃ معظم و مکرم ہے کہ زبان جسکی تعریف سے قاصر ہے اور اس آیۂ رَبّیہ کے خواص بیشمار مشاہدہ کئے گئے ہین۔ اوّل واسطے زیادتی دولت و حشمت و بزرگی و دفع اعدا او دشمنون پر غالب آنے اور بلاؤن سے نجات پانے اور ہر حاجت کے واسطے اسطرح سے ورد کرے کہ بعد ہر فریضہ کے دس مرتبہ پڑہے اور دس وقفون پہ دس اونگلیان اس طریقہ سے بند کرے کہ پہلے وقف پر سیدہے ہاتھ کی چھنگلیا بند کرکے آخر تک ختم کرے دوبارہ شروع کرکے دوسرے وقف پر چھنگلیا کے پاس کی اونگلی بند کرے اسی طرح ایک ایک اونگلی بند کرتا جائے یہانتک کہ دسوین وقف پہ بائین ہاتھ کا انگوٹھا بند ہو اور درمیان دو عیّین کے کہ یشفع عندہٗ ہے دلمین حاجت کا تصور کرکے حاجت طلب کرے اور

درمیان دو میم کے کہ تعلیم مابین ہے دفع و مقہوری اعدا کا قصد کرے جب آیہ کریمہ تمام ہوجاوے تو تین مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکدے اور ہر عقد پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھکر دونون ہتلیون پر دم کرے اور تمام اعضا پر وہ ہاتھ پھیرے۔ اس طرح ورد کرنے سے ہر حاجت بہت جلدی پوری ہوگی اس آیت کی بزرگیون مین سے ایک یہ ہی کہ اسم اللہ سے ابتدا اور اسم علی العظیم پر ختم ہے۔ شارحان اسمار ربانی کہتے ہین کہ اگر کوئی فقیر جسکی حسب و نسل مین کبھی عزت و ثروت نہوئی ہو اگر چاہے کہ سلطنت حاصل کرے اور امور ملکی اوس کو تفویض کرین تو چاہیئے کہ بارہ روز تک ترک حیوانات کر کے روزہ رکھے اور اکل حلال و صدق مقال ملحوظ رکھے اور ہر روز غسل کرکے جامۂ پاک پہنے اور شروع غسل سے بات نہ کرے بعد فراغ غسل و لباس دو رکعت نماز ادا کرے اور اوسی طرح بروے سجادہ ہزار بار آیۃ الکرسی پڑھے جب ان ایام مین شرائط مذکورہ اور صدق دل و یقین واثق سے عمل کریگا تو بیشک مراد کو پہونچے گا۔ اور جو چاہے گا وہ پاوے گا۔ ملک مغرب مین صالح شیبان نے اسی طرح سلطنت حاصل کی تھی جسکا قصہ طویل ہی اور اس نسخہ کے مناسب نہین۔ اس لئے ترک کیا گیا۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو صاحب توفیق ہر روز ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرے تو خدا اوسکو صاحب یقین فرماے اور دعوت اس اسم پاک کی اُن لوگون کے مناسب حال ہی جو مبتدی ہین اور ہنوز درجہ کمال پر نہین پہونچے ہین۔ عدد اس اسم کے ۶۶ ہین۔ اگر کوئی

طالب جاہ و ثروت ہو تو ان حروف کو شرف زحل مین اطلس سُرخ پر نقش شش در شش مین درج کرے مع اپنے نام کے حروف کے پھر اُس نقش کو کلاہ مین محفوظ رکھے۔ اگر شرف زحل میسر نہو سکے تو جب زحل اپنے گھر مین ہو اور قمر اوسکو ناظر ہو اور منحوسات سے علیحدہ اور سعودات سے قریب ہو تب بھی یہی خاصیت دیگا۔ اس نقش کے بھرنے کی مثال دیجاتی ہے۔

اَللّٰہ مُحَمَّد۔ ا ل ل ہ م ح م د یہ آٹھ حرف ہین انکو نقش شش در شش مین اس طور سے بھرنا چاہیئے کہ ہر ضلع سے دونون اسم حاصل ہون۔ اور لکھتے وقت خوشبو جلائے اور جامے پاک و خلوت مین حضور قلب سے تحریر کرے تاکہ خواص کامل مترتب ہون۔ مسدس یہ ہے۔

د	حم	م	ھ	ل	ال
ل	ھ	ال	د	م	حم
ھ	ال	حم	ل	د	م
ال	ل	ھ	م	حم	د
م	د	ل	حم	ال	ھ
حم	م	د	ال	ھ	ل

اور ایک بزرگ ان اسما کے ورد کرنے والے نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہے کہ صاحب صدق و یقین ہو اور عالم غیب سے انواع فتوحات ظاہری و باطنی متواتر اوسپر نازل ہون چاہیئے کہ ہر روز بعد فراغ فریضہ صبح کے ہزار بار ان اسما کو اس طریقہ سے پڑھے یا اللہ یا ہو اور عدد ان اسماء کے موافق اسماء باریتعالے کے ۹۹ ہین۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو نصف شب مین با طہارت کامل منھ آسمان کی طرف کرکے ۹۹ بار ان اسما کو پڑھے تو مستجاب الدعوۃ ہو اور چشمہائے معرفت اوس کے دل مین جوش زن ہون

اور علوم لدنی سے بانصیب ہو۔ اور اگر ان دونون اسمون کے عددنکا کر اپنے نام کے اعداد مین شامل کرے اور شرف زہرہ مین نقش پنج در پنج مین درج کرے اسطرح سے کہ تمام اعداد سے ساٹھہ گھٹاکر باقی کو پانچ پر تقسیم کرے خارج قسمت کو خانہ اول مین رکھکر تمام کردے اور اگر کسر آئے تو حسب طریقہ سے نقش ذیل کی رفتار ہے یہی طریقہ عمل مین لائے۔ خواص اس نقش کے یہ ہین کہ اسکا عامل مقبول القول ہوجائے۔ اور متعلقان زہرہ اوسکے مسخر ہون۔ اور عالم غیب سے فتوحات ظاہر ہون۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور کسی مجلس سے سبک اور خفیف ہوکر نہ اوٹھے اور جو سنے یا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ علاوہ ازین اور بہت سی حاجتین ہین۔ **مثال** ہم چاہتے ہین کہ نام محمد کے ان دو اسما کے ساتھ عدد شامل کرکے نقش بھرین۔ کل اعداد ایکسو اکیانوے ہوئے اسمین سے ساٹھ عدد طرح کئے ایک سو اکتیس باقی رہے پانچ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت ۲۶ ہوئے اور ایک عدد کی کسر باقی رہی تو اکیسوین خانہ مین ایک اضافہ کیا اور اگر دو رہین تو سولھوین خانہ مین اور تین رہین تو گیارہوین خانہ مین اور چار رہین تو چھٹے خانہ مین ایک اضافہ کرے۔ جب نقش بھر چکے تو معطر کرکے تہہ کرے اپنے ساتھ رکھے بہ نیت ادای قرض و حصول حاجت دنیا و آخرت اور تمام مرادات کلی و جزوی کے برآنیکے۔ لیکن چاہئے کہ ہر روز ۹۹ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

۷ ۳۲	۱۳ ۳۸	۱۹ ۴۴	۲۵ ۵۱	۱ ۲۶
۲۰ ۴۵	۲۱ ۴۷	۲ ۲۷	۸ ۳۳	۱۴ ۳۹
۳ ۲۸	۹ ۳۴	۱۵ ۴۰	۱۶ ۴۱	۲۲ ۴۸
۱۱ ۳۶	۱۷ ۴۲	۲۳ ۴۹	۴ ۲۹	۱۰ ۳۵
۲۴ ۵۰	۵ ۳۰	۶ ۳۱	۱۲ ۳۷	۱۸ ۴۳

اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو بار پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور اسکی مداومت رکھے تو خدا اوس کو منجملہ اہل یقین
فرماوے اور مقام اہل تحقیق اور درجات اہل توحید پر واصل ہو اور حجابات جاتے
اوسپر کشف ہو جاوے۔ اور اگر بعد ورد کے ہر صبح بیس مرتبہ سات دانہ مویز پر دم
کرکے کند ذہن لڑکے کو نہار کہلاوے بیس روز تک تو انشاء اللہ فہم و حافظہ
اوسکا ایسی ترقی کریگا کہ جو پڑھے گا وہ یاد رکھے گا اور کبھی نہ بھولیگا۔ اور اگر
نقش پنج در پنج مین جس طریقہ سے کہ ہمنے بیان کیا ہے شرف زہرہ مین لکھکر
لڑکے کے گلے یا بازو مین باندھے تو عقل و ادراک مین اوس کے ایسی تیزی ہوگی
جس سے اہل عالم حیران ہو جائینگے۔ شیخ فرماتے ہین کہ جو شخص باخلوص اعتقاد
بعد نماز صبح کے سو بار کہے عالم الغیب والشہادۃ خدا اوسکو اہل یقین اور
اصحاب کشف سے قرار دے اور اسرار عالم صوری و معنی اوسپر روشن ہو جائین اور
مشکلات کلی و جزوی اوس کے حل ہون اور جو کام شروع کرے اوس مین فتحیاب ہو
اور مغیبات سے بہرہ مند ہو۔ اور شیخ کہتے ہین کہ اگر موافق اصلی اعداد کے ۱۹
روز تک پڑھے تو اوس کو کشف قبور حاصل ہو اور تمام اہل قبور کی نیکی اور
بدی سے مطلع ہو۔ اور اعداد اصلی ایک ہزار نوسو کتیس ہین **ایضاً** اگر شبانہ
روز موافق عدد کبیر کے ۱۹ دن تک پڑھے تو مخفیات و دفاین اور تمام معادن
پر کہ خزانۂ خداتعالے ہین مطلع ہو۔ اور عدد کبیر عدد تکسیر ہین۔ اور عدد تکسیر
معہ صدر و موخر کے چودہ ہزار آٹھ سو بتیس ہین۔ **ایضاً** شیخ نے فرمایا کہ
اگر ۱۹ روز تک ترک حیوانی اور تنہائی اختیار کرے اور عود و صندل کا بخور

جلاوے اور اس مدت مذکور مین عدد کبیر کو تین مرتبہ کہ چوالیس ہزار چار سو چہیانوے ہوتے ختم کرے تو اوس کو کشف قریب حاصل ہو اور اہل عالم اوس کے مسخر اور حکام زمان اوسکی مشورت کے محتاج ہون۔ اور وہ مرتبۂ باطنی اوس کو حاصل ہو کہ شرق سے غرب تک اوسپر آئینہ ہو جاوے اور عزل و نصب سلاطین اور احوال عالم مکشوف رہے اور امور غریبہ اوس سے ظاہر ہون۔ لیکن چاہیئے کہ ان ایام مین تقوی کی رعایت رکھے اور صائم رہے اور طیب و حلال سے افطار کرے۔ کم بولے۔ اور خلوت اختیار کرے۔ جبکہ مرادات و مقاصد حاصل ہون تو ہمیشہ تقوے لازم جانے۔

(**الرحمن**) یعنے بخشنے والا مخلوقات کا۔ علما فرماتے ہین کہ جو اس اسم کی مداومت رکھے اور بعد ہر نماز فریضہ کے سو بار پڑہے خدا تعالے ظلمت و غفلت و فراموشی سے اوسکا دل پاک فرماوے۔ حضرت سلطان الاولیا تاج الاصفیا سلطان علی بن موسے الرضا نے شرح اسما مین فرمایا ہی کہ جو شخص بعد ہر نماز کے دو سو اٹھانوے بار پڑہا کرے تو نظر خلایق مین محبوب ہو اور دشمن اوس کے دوست ہو جاوین۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ اس اسم کی دعوت اون لوگون کے مناسب ہی جو صاحب کرم ہون اور اون سے خلایق کو نفع ہو۔ شیخ ابراہیم نے اپنی شرح مین فرمایا ہی کہ جس شخص کو ایسی مہم درپیش ہو کہ اوسکی تدبیر سے عاجز ہو چاہیئے کہ روز جمعہ بعد نماز عصر کے کسی ورد مین مشغول نہو اور کسی سے بات نکرے حضور قلب سے متوجہ قبلہ ان دو اسمون یا اللہ یا رحمن کی تکرار کرے جسوقت تک کہ آفتاب غروب ہو اوسکے بعد سجدہ مین جاکر طلب حاجت کرے اور ایک بزرگ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے کہ واسطے مشکلات غریبہ اور امور کلیہ کے

جمعہ کے دن بعد نماز عصر کے متوجہ قبلہ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرے
جسوقت مغرب کی اذان سُنے تو سجدہ مین جاکر طالب حاجت کرے جب مؤذن
اذان تمام کرے تو سجدہ سے اُٹھکر اور ہاتھ اوٹھاکر درود پڑھے اور مومنین و
مومنات کے واسطے آمرزش چاہے جس مہم کے واسطے اس طریقہ سے ورد کیا
جائے گا تو بحکم خدا ضرور پوری ہوگی۔ اور ایک بزرگ کہتے ہین کہ مجکو اپنے اوستاد سے
یاد ہے کہ کوئی اسم اسماے خداوندی سے ان تین نامون سے بزرگ نہین کیونکہ
اگر انسے بڑھکر ہوتا تو خدا اوس کو اپنے کلام پر مقدم رکھتا۔ اور ہر سورہ کے اوپر
درج فرماتا اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے عبد اللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم
مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ یعنی جو شخص ان تین اسماے بزرگ کو ایک
مرتبہ کہے تو ایک ذرہ اوس کے گناہون سے باقی نہ رہے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے
کہ جو شخص واسطے کشایش امور اور دفع بلیات اور ایمنی مکر شیطان کے مربع چار
در چار اس طریقہ سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔

بسم	الله	الرحمن	الرحيم	۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
الرحمن	الرحيم	بسم	الله	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
الرحيم	الرحمن	الله	بسم	۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
الله	بسم	الرحيم	الرحمن	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تو خواص عظیم ظاہر ہون گے۔ لیکن اگر شرف آفتاب اور ساعات مسعود مین لکھے تو

زیادہ بہتر ہے۔ اور جو اِن نقوش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸۶ مرتبہ ورد
کیا کرے تو جس طلسم کو چاہے کھول سکیگا اور تمام مشکلات اوسپر آسان ہو جاوینگی
اور مستجاب الدعوات ہو جاوے گا۔ اور روزی اوسپر کشادہ ہوگی اور صفائی باطن
حاصل ہوگی۔ فتوحات کثیرہ میسر ہونگی۔ اور بعد ورد کے ایک سو بتیس ۱۳۲ مرتبہ درود
پڑھنا چاہیئے۔ اِن نقوش کے عامل کو چاہیئے کہ معطر کرکے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ
باطہارت رہے تاکہ خواص عجیبہ مشاہدہ کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جس آیت یا دعا
کے شروع مین اللّٰھم یا اللہ ہو وہ اجابت سے بہت قریب ہے۔ اور اوسکی دعوت
سے بہت جلد مقصود حاصل ہوگا۔ اور واسطے بزرگی اور حکومت و عزت اور طلب جاہ
اور اعمال مین روانی دم اور الفت قلوب اور فراخی روزی اور ہر آرزو کے ہر روز
ایک ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ
الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ ہر مطلب مقصود وہم و گمان سے جلد حاصل ہوگا۔
اگر واسطے ادائے قرض اور قید سے چھوٹنے اور دوبارہ اوس عہدہ پر پہونچنے کو
جس سے معزول ہوگیا ہو اور طلب حرمت اور دفع دشمن قوی اور بھگانے غنیم کی
فوج کے جسنے شہر کا محاصرہ کیا ہو چھ دن تک ہر روز تین ہزار ۳۰۰۰ دفعہ بسم اللہ
شریف کو پڑھے تو اثر عظیم دیکھے گا اور اگر اِن اسمار کو عقیق یمنی پر نقش
کرکے اوسکی انگشتری پہنے تو دشمنون پر غالب آئیگا اور نظر خلق مین عزیز ہوگا
اور کسی کے سامنے شرمندہ نہوگا اور مفاجات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازین
خواص بسم اللہ کے بیحد و انتہا ہین کیونکہ اسمار اعظم سے مرکب ہے۔ ایک اللہ
دوسرے رحمن۔ تیسرے رحیم۔

(الرحیم) یعنی مہربان بندونپر۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہرروز
سو مرتبہ اس اسم کو پڑہے خداے رحیم اوس کو مہربان اور شفیق فرمائے گا
مخلوق پر اور خلایق کو اوس پر۔ اور یہ دونون جہان مین دولت عظیم ہے اور دعوت
اس اسم کی اُن اشخاص کے مناسب ہے کہ مضطرب الحال ہون۔ اور اپنے انجاح
امور مین عاجز ہون۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسماے الہی مین سے کسی اسم
کی زکوۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ اوسکی شرائط کو بجالائے اور شرائط یہ ہین۔ کہ
شروع کرنے سے چالیس روز پہلے تقویٰ اختیار کرے اور ماکولی وملبوسی وجہ حلال
سے بہم پہونچائے۔ اور ائمہ و بزرگان دین کے زیارت کرے۔ فحش نہ کہے اور
جب تک کہ سخت ضرورت نہ ہو آدمیون مین نہ بیٹھے اور زیادہ گفتگو نکرے اور جو
کچھہ میسر ہو صدقہ دے اور حتی الوسع روز غسل کرے اور ہمیشہ باوضو رہے۔ لباس
پاکیزہ پہنے۔ عطر لگاے اور کنارۂ دریا پر زیادہ جاے۔ اکثر ایام متبرک مین
روزہ رکھے اور والدین کی زیارت کے لئے بہت جائے۔ اور اگر زندہ ہون تو
اونکی خدمتگذاری اور اعزاز و تکریم بجالائے۔ جب شروع کرے تو عدد کبیر سے
پڑھے اور عدد کبیر اسما کے پڑھنے مین تکسیر کے عدد ہین۔ اور اگر ممکن نہو تو ایک
ہزار سے زیادہ بھی دعوت کبیر مین شامل ہے۔ اور دو صاحبون نے اکابرین مین سے
فرمایا ہے کہ جو چالیس شبانہ روز تک ہر رات دن مین پانچہزار یا پانسو مرتبہ اس اسم
کو پڑھے تو تمام مخلوقات طیور وغیرہ اوس سے مانوس ہو جائین اور حکام و سلاطین
اوس کے مطیع ہون۔ اور مقاصد اہل عالم اوس سے حاصل ہون لیکن جب مراد
حاصل ہو جاے تو ورد کا ترک نہ چاہیئے یا اگر عدد دعوت کے مطابق نہ پڑھ سکے

تو بعد دعوت کے جسقدر ممکن ہو سکے پڑھے لیکن اگر ہر روز ہزار بار سے زیادہ
پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ اور بزرگون نے فرمایا ہے کہ تسخیر قلوب و ارواح اس
اسم مین ہے اور ایک بزرگ فرماتے ہین کہ یہ دو اسم یعنی الرحمن الرحیم ذکر
خائفین اور اونکے مناسب ہے جو امور کلیہ مین مضطرب ہون۔ اور جو شخص
کہ حالت خوف و عجز و اضطراب و غم و حزن اور سختی و گرفتاری امور دنیا مین مثل
قرض یا حبس وغیرہ کے ان اسما کی مداومت کرے تو سختی اور شدت کرنیوالے
اوسپر مہربان ہو جائین۔ اور دعوت ان اسما کی محل اضطراب مین نو شبانہ روز
ہین ہر رات دن مین بعد تکبیر مغرب کے پانچسو ستاون مرتبہ اگر چاہے ساتھ
الف ولام تعریف یا یائی ندا کے پڑھے دونون صورت سے درست ہے۔ اور
جو نو دن دشوار معلوم ہون تو کئی آدمی ایک مجلس مین پچاس ہزار ایک سو تئیس ۱۲۳
مرتبہ ختم کرین۔ اگر دونون اسما کے اعداد نکالکر مربع آتشی مین درج کرکے اپنے پاس
رکھے تو تمام بلائین دفع ہون۔ اور قاہران عالم اوس سے مقہور ہون۔ اور سب
غالب آوے۔ نظر خلق مین محبوب ہو۔ غم و رنج و امراض سے محفوظ رہے واللہ اعلم۔

(**الملک**) یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر۔ جو شخص اس اسم کی
دعوت دینا چاہے تو لازم ہے کہ نیت خالص اور قلب راسخ سے خداوند تعالے
کو بادشاہ حقیقی جانے اور جو کچھ طلب کرنا ہو اوس سے طلب کرے اور مخلوقات
سے طمع ترک کرے اور سب کو اپنی طرح فقیر و حقیر اور محتاج درگاہ باری
تصور کرے تاکہ خدا تعالے اوس کو ملک ملکوت سے بہرہ مند فرماوے۔ اور
بزرگون نے فرمایا ہے کہ ذاکر اس اسم کا محتاج نہین ہوتا۔ اور حضرت امام

تامئن سے منقول ہے کہ جو ہر روز ۹ نو مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے تو خلق سے
بے نیاز اور دولتِ دنیا و آخرت حاصل کرے۔
ایک شخص نے شیخ جلال الدین محمود شبستری صاحب گلشن راز سے سوال کیا کہ
جناب شیخ نے اسماء اللہ کے خواص ارشاد فرمائے ہیں اور ہر ایک کے لئے لوح و اعداد
مقرر کئے ہیں لیکن اسم ملک اور کبیر کی نسبت کچھ نہیں فرمایا۔ شیخ نے
جواب دیا کہ میں نے نچاہا کہ عوام اوسکی خاصیت سے مطلع ہوں۔ کہ اونکے وبال کا
سبب ہو۔ ورنہ میں اظہار خواص سے دریغ نہ کرتا اور فرمایا کہ جو اس اسم کی و عزت
پر مداومت کرے اور شرائط مذکورہ بجالاوے اور ہر رات دن میں نو ہزار بار پڑھا
کرے تو مرتبۂ سلطنت و بادشاہی پر پہونچے اور یہ قاری کی مراد و ہمت پر ہے
کہ کوئی عالم معنی کی بادشاہی چاہتا ہے اور کوئی عالم صورت کی حکومت کا خواہاں
ہے۔ خواص اسم کبیر اپنے موقع پر کسیقدر لکھے جائینگے۔ مربع الملک یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵	ک	ل	م	یا
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶	م	یا	ک	ل
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰	یا	م	ل	ک
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹	ل	ک	یا	م

(**القدوس**) یعنی پاک ہر نقص و عیب سے۔ حضرت علی بن موسیٰ سے روایت
ہے کہ جو شخص ہر روز وقت زوال ایک سو ستر بار اس اسم کو پڑھے تو صفائے
قلب حاصل ہو و شر نفس اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہے۔ اور ایک بزرگ
نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کا کدورات قلب و نفاق سے باطن مصفا ہو جائیگا

اور اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو ہر روز ایک سوگیارہ مرتبہ پڑہا کرے تو امراض ظاہر و باطن سے صحت پاسے۔ اور جو کہ جمعہ کے روز ایک لقمۂ نان پر سُبُّوحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لکھ کر کھاے تو صفت ملائکہ پیدا کرے۔ لوح و مربع القدوس یہ ہے۔

س	و	د	ق	۴۲	۴۵	۴۸	۳۵
د	ق	س	و	۴۷	۳۶	۴۱	۴۶
ق	د	و	س	۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
و	س	ق	د	۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

(السلام) یعنی پاک و بے عیب حضرت امام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم مذکور کو ایک سو اکتیس مرتبہ سر بیمار پر بہ نیت صحت پڑہے تو وہ بیمار شفا یاب ہو۔ اور اگر تین سو اٹھارہ مرتبہ شربت پر دم کر کے دشمن کو پلایا جاے تو مہربان ہو جاے گا اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اپنے آپ کو متقشر جانے اور ہر روز اس اسم کو ایک سو گیارہ بار پڑہا کرے خداوند عالم اوس کے دل کو خرابی سے امان مین رکھے گا۔ اور دار اسلام مین جگہ دیگا۔ عدد اس اسم کے ایکسو اکتیس ہین اور دوسرے عدد ایکسو باسٹھ ۱۶۲ ہین۔ اگر مربع بطریقۂ مذکورہ درست کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام امراض و علل سے مثل جذام و برص وغیرہ اور سب بلاؤن سے محفوظ رہے بہ برکت اس نقش کے۔

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵	م	ا	ل	س
۳۸	۲۶	۳۱	۳۶	ل	س	م	ا
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰	س	ل	ا	م
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰	ا	م	س	ل

(المومن) یعنی وفا کرنیوالا وعدونکا۔ حضرت امام رضا فرماتے ہین کہ جو اس
اسم کو چاندی پر نقش کرکے ہمیشہ باطہارت اپنے پاس رکھے تو شر شیطان سے امن مین
اور دشمنون پر غالب رہے اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔ اہل طریقت کہتے ہین
کہ جو شخص ہر روز ایک سو سترسٹھ بار پڑہا کرے تو خدا تعالے اوس کو مکر وسوسۂ
ظاہری وباطنی سے محفوظ رکھے۔ اور دشمن اوسپر قادر نہو۔ اور ایک بزرگ نے
کہا ہے کہ جو شخص خاتم نقرہ پر ایک مربع کہینچ کر بطریق تکسیر المومن کو اوس مین
نقش کرے اور کہودتے وقت وساعت مین بخور روشن رکھے اور ساعت سعد مین
پہنے اور ہمیشہ باطہارت اور معطر رہا کرے تو بحکم خدا مکر مکاران اور غمز غمازان اور طعن
بد خواہان سے محفوظ رہے اور دشمن پر غالب آوے اور نظر حکام وسلاطین مین
باہیبت ووقار ہو اور خدا اوسکے ظاہر وباطن کو بلاؤن سے محفوظ رکھے۔ اگر خاتم
کو اونگلی مین پہننے کے بعد ۶۹۶ مرتبہ یالعدد تکسیر کہ ۱۱۲۹ ہین ہر روز پڑہا کرے
تو تاثیر اور زیادہ اور کامل ہوگی۔

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶	ن	م	و	م
۳۹	۲۷	۳۲	۳۸	و	م	ن	م
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱	م	و	م	ن
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱	م	ن	م	و

(المہیمن) یعنی ظاہر ومخفی پر آگاہ۔ ایک نے مشائخ مین سے فرمایا ہے کہ
جس کو طلب اسرار باطن ہو تو ہر شبانہ روز مین ایک بار غسل کرکے موافق اعداد
تکسیر کے کہ ایک ہزار چالیس ہین ہر روز پڑہا کرے بعد غسل کے قبل اسکے کہ کوئی

بات کرے انشاء اللہ تعالی چالیس روز یا ستر روز مین البتہ مقصود کو پہونچے گا اور قلوب خلایق پر مطلع ہوگا اور صفاء نور باطن استعداد حاصل ہوگا کہ جس سے خود متحیر ہو جاوے گا۔ اور صاحب باطن ہوگا۔ اور متواتر فیوض حاصل ہونگے کہ مطلق ظاہر پر نظر نہ کریگا۔ جب یہ امور واقع ہون تو اوس کے بعد ہر روز سو مرتبہ درود رکھے اور تکسیر کے قاعدہ سے خاتم نقرہ پر نقش کرکے اونگلی مین پہن لے تاکہ دولت و صفا مدام ہو۔ اور اگر دعوت سے اول نقش کرکے پہنے اور پڑھتے وقت اوسپر نظر رکھا کرے تو بہت جلد مطلب پر فائز ہوگا۔ اور مراتب عالی و درجۂ مشائخ پر پہونچے گا۔ کہ تمام خلق سے مستغنی ہو جائے گا۔ اور ہر لحظہ اوسکی حالت مین زیادتی ہوگی اس اسم کی برکت سے

م	ہ	ی	م	ن
م	ن	م	ہ	ی
ہ	ی	م	ن	م
ن	م	ہ	ی	م
ی	م	ن	م	ہ

۴۸	۴۲	۳۹	۳۶
۴۰	۳۵	۲۹	۴۱
۳۴	۳۷	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۳	۳۸

(**العزیز**) یعنی ارجمند اور بزرگوار اور سود و زیان و کفر و ایمان سے منزہ و پاک حضرت امام ہاشمی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکتالیس مرتبہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے تو خلق کا محتاج نہ ہو اور جو کہ ہمیشہ ورد رکھے تو درمیان مردم کے عزیز و مکرم ہو۔

اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو احصاء زکوۃ اس اسم کی چاہے تو چاہیئے کہ بندگان خدا کے ساتھ عزت و حرمت سے مسلوک ہو تاکہ حضرت عزت اوسکو دنیا و آخرت مین عزیز فرمائے اور دعوت اس اسم کی ان لوگون کے مناسب ہے کہ درمیان خلق کے عزت و حرمت اور دولت و حکومت کے خواستگار ہون۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح

کے ہر روز موافق اعداد تکسیر کے کہ سات سو پچاس ہین اور بقولے آٹھ سو اڑتیس ہین
جس عدد سے چاہے مداومت کرے لیکن بعضے اسپر متفق ہین کہ بعد اتمام عدد کے ہر روز
جسقدر ممکن ہو سکے یا معزّ المعزّین لعزّتک یا عزیز معہ اول و آخر درود شریف
کے جہانتک ہو سکے پڑہا کرے۔ اور آیات قرآنی سے جو آیت کہ اس اسم پاک سے
مناسبت رکھتی ہی اور شیخ نے نہایت خواص اوسکے بیان کیے ہین لکہی جاتی ہے
لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِینَ
رَءُوفٌ رَّحِیمٌ ۝ جو کہ اس آیت کو مربع چار در چار مین بوقت شرف آفتاب درج کر کے
اپنے پاس رکھے تو نظر خلایق مین عزیز اور چشم سلاطین مین معزز و محترم اور مقبول القول ہو اور
تمام دشمن اوسکے دوست ہو جائین اور جس سے مجادلہ کرے غالب ہو اور وضیع و شریف
اوس کو عزیز رکھین۔ مربع یہ ہی
اور اگر عدد اس آیت کے
کہ دو ہزار آٹھ سو اٹھانوے
ہین شرف آفتاب یا شرف
زہرہ مین اسطرح سے درج
کرے تو یہ خواص ظاہر ہون
کہ سلاطین اور اکابر و اشراف
اور تمام خلایق اوسکی مطیع و مسخر
ہو جائین اور منسوبات آفتاب سے

لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما	عنتم حریص علیکم	بالمومنین رؤف الرحیم
عنتم حریص علیکم	بالمومنین رؤف الرحیم	لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما
بالمومنین رؤف رحیم	عنتم حریص علیکم	انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من
انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من	بالمومنین رؤف رحیم	عنتم حریص علیکم

۷۱۷	۷۳۰	۷۲۶	۷۲۴
۷۲۸	۷۲۳	۷۱۸	۷۲۹
۷۲۲	۷۲۵	۷۳۲	۷۱۹
۷۳۱	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۶

اوس کو نفع بقیاس حاصل ہو اور اگر مربع زہرہ اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ خوشحال رہے

اور فہم وعقل مین اسقدر ترقی ہو کہ مبصران عالم اوسکے سامنے گنگ اور عقلای مان
اوسکے مقابلہ مین اپنے عجز کا اقرار کرین۔ اس کے علاوہ بے انتہا خواص ہین لیکن
عدد نکالنے اور لکھنے کے وقت باطہارت ہو اور بخور سلگاے اور لباس کو معطر کرے
اور لوح کی عزت کرے اور اکثر اوقات اوسکو کلاہ یا عمامہ مین رکھے۔
اور اگر اسم عزیز تک اس آیت کے اعداد معہ اپنے نام اور جسکو چاہے اوس کے نام کے
معہ نام والدین کے جمع کرکے شرف زہرہ مین تانبے کی تختی پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے
تو وہ وہ عجائبات بے شمار معائنہ ہون کہ جسنے عقل دنگ ہو جاے۔ مثال کے واسطے
اُس لوح کی نقل کیجاتی ہے جو شیخ نے اپنے واسطے تیار کی تھی تاکہ آسانی سے سمجھ مین آئے
عدد آیہ کریمہ عزیز تک ٩٣٠ - اور عدد نام عامل شیخ عبد المجید اور اونکے والد کے ٢٣٣
اور عدد نام سلطان عصر اور اوسکی والدہ کے ١٦۴ مجموع ایکہزار چہ سو چوبیس اسمین سے
ساٹھ کم کئے ایک ہزار پانسو چونسٹھ باقی رہے اوسکو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت تین سو
بارہ اور چار باقی رہے۔ ان اعداد کو تانبے کی تختی پر پنج در پنج مین نقش کیا۔

٣٠٨	٣٢١	٣٠۴	٣١٧	٣٠٠
٣٠١	٣٠٩	٣٢٢	٣٠٥	٣١٣
٣١۴	٣٠٢	٣١٠	٣١٨	٣٠٦
٣٠٧	٣١٥	٢٩٨	٣١١	٣١٩
٣٢٠	٣٠٣	٣١٦	٢٩٩	٣١٢

شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ مین اس
لوح کی تکمیل کے بعد سلطان کی خدمت
مین حاضر ہوا تو میری انتہا سے زیادہ
تعظیم وتکریم کی اور مجکو اپنے سے مقدم
جگہ دی دوسرے روز مجھسے درس
لینا شروع کردیا اور بسبب اوستادی کے
میری تعظیم مین اور بھی مبالغہ کیا یہانتک کہ جب مین آتا تھا تو بادشاہ کھڑا ہو جاتا تھا اور

استقبال کو بڑہتا اکثر امرا نے اس تعظیم بیجا کو منع کیا تو بادشاہ نے یہ جواب دیا کہ میرا ارشاد
ہے۔ جب مین نے یہ حال دیکھا تو ایک روز لوح کو ساتھ نہ لے گیا کہ شاید تعظیم کم کرین
کہ جو حد اعتدال سے گذر گئی تھی لیکن تب بھی کوئی فرق ظاہر نہوا اور دوسرے عجائبات
اس لوح سے یہ ظاہر ہوئے کہ جب مین سوار ہوکر مع مریدون کے شہر مین گذرتا تھا تو
زنان پردہ نشین میرے دیکھنے کی آرزو مین اپنے کوٹھون پر کھڑی ہوجاتی تہین۔ اور
آپس مین کہتی تہین کہ شیخ عبد المجید جاتے ہین۔ قبل اس لوح کے ان باتون مین سے
کچہہ بھی نہ تہا اور مین اس حالت سے گہبرا کر یہ چاہتا تہا کہ کسی طرح یہ شہرت کم ہوجائے
اور اس سلئے لوح کو اپنے پاس سے جدا بھی کردیتا تہا لیکن کوئی کمی اور فرق پیدا
نہوا اور اسکی وجہ یہ تھی کہ مین نے تیاری لوح شرف زہرہ کے درجہ اور دقیقہ کی نہایت
رعایت کی تھی۔ اور جو شخص تیاری لوح مین تمام امور پیش نظر رکھے گا تو بیجد تاثیرات
وخواص معائنہ کرے گا۔

اگر کوئی بعد نماز صبح کے قبل کسی سے بات کرنے کے دس مرتبہ اس آیۃ کو پڑہکر
اپنی دونون ہتیلیون پر دم کرکے منہ اور تمام اعضا پر پہیر لے تو اوس روز تمام آفات
سے محفوظ رہے۔ اور شیخ تمیمی نے خواص القرآن مین لکھا ہے کہ اگر فی المثل آسمان
زمین سے رگڑ کہا جائے تو اس آیت کے پڑہنے والے کو کچہہ نقصان نہ پہونچے۔
اور تمام امراض و بلیات سے سالم رہے۔ نقش و لوح اسم العزیز کے یہ ہین۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶	ز	ی	ز	ع
۲۸	۱۵	۲۲	۲۷	ز	ع	ز	ی
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱	ع	ز	ی	ز
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰	ی	ز	ع	ز

(الجبّار) بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اس نام سے ہر مظلوم ظلم ظالم سے
محفوظ رہے گا اور دعوت اس اسم کی مناسب حال اکابر و اشراف کے ہے تاکہ مملکت
او نپر قرار پاوے۔ جو بادشاہ سے ڈرے تو اوس کو چاہیئے کہ بادشاہ کے سامنے
بارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اوس کے شر سے محفوظ رہے گا۔
اور جو بادشاہ چاہے کہ سلطنت اوسکی برقرار رہے اور کوئی دشمن اوسکا مقابلہ
نکر سکے تو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے اور بعد نماز صبح کے دوسو چھ بار پڑہا
کرے سب اوس سے ڈرینگے اور چشم خلایق مین باہیبت ہوگا۔ اور اگر بعد
مسبّعات عشر کے کیس بار پڑہے تو شر شیطان سے امین رہے۔ دعوت اس
اسم کی موافق عدد کبیر کے ایکہزار ایکبار۔ اور دو ہزار دوسو تین مرتبہ مع صدر و موخر
کیا ہے۔ واسطے حفاظت اطفال کے اس مربع کو لکھکر نگین کے نیچے رکھے اور
اوس کو پہنا دے یا تعلیق کرے بحکم خدا موذیات و اشرار جن و انس کے ضرر سے
محفوظ رہے گا

۵۱	۵۴	۵۷	۴۴	ر	ا	ب	ج
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵	ب	ج	ر	ا
۴۶	۵۹	۵۲	۴۹	ج	ب	ا	ر
۵۳	۴۸	۴۷	۵۸	ا	ر	ج	ب

(المتکبر) یعنی برہان قاطع اور دلیل ساطع سے اپنی عظمت کا ظاہر کرنیوالا
اہل آسمان و زمین پر۔ بزرگان دین فرماتے ہین کہ جو شخص بستر خواب پر
اپنی زوجہ کے پاس جانے سے قبل دس بار اس اسم بزرگ کو پڑھے تو خدا تعالےٰ

اوسکو فرزند صالح کرامت فرماے۔ اور شیخ نے فرمایا ہی کہ یہ تین اسم مناسب احوال ملوک و سلاطین اور اُن اشخاص کے ہین کہ جو ازدیاد حشمت اور دوام جاہ و دولت اور اعدا پر ظفر پانے کے طالب ہون تو چاہیئے اِن اسماء علیا یعنی العزیزُ الجبارُ المتکبرُ کی مداومت کرین۔ اور طریق دعوت یہ ہی کہ ہر روز موافق عدد تکسیر یا عدد کبیر بعد از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل بولنے چالنے کے با طہارت متوجہ قبلہ ہیں عدد سے کہ چاہے خواہ الف ولام تعریف کے ساتھ خواہ یاے ندا کے ساتھ پڑھا کرے اور عدد تکسیر مع صدر و موخر کے آٹھ ہزار پانسو تیس ہین اور یہ تینون اسم سواے حروف مکرر کے دس حرف ہین۔ جب کہ شرف مشتری یا تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری مین لوح دہ در دہ پر مہرہ کئے ہوئے کاغذ پر حروف کو لکھ کر کلاہ مین رکھے تو خلایق مین بسبب عزیز و مکرم ہوگا جو بیان سے باہر ہی اور مربع تکسیر عددی المتکبرؔ کا یہ ہے

١٦٥	١٦٨	١٧١	١٥٨
١٧٠	١٥٩	١٦٤	١٦٩
١٦٠	١٧٣	١٦٦	١٦٣
١٦٧	١٦٢	١٦١	١٧٢

ر	ب	ک	ت	م
ک	ت	م	ر	ب
م	ر	ب	ک	ت
ب	ک	ت	م	ر
ت	م	ر	ب	ک

(الخالق) یعنی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا جسطرح سے کہ چاہے۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص رات مین اس اسم کی بہت تکرار کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کریگا کہ روز قیامت تک عبادت کرکے ثواب اوسکا ذاکر کے نامۂ اعمال مین

اضافہ کرے اور جو شخص کوئی صنعت یا نازک کام کرنا چاہے یا کچھ تحریر کرے اور اُس سے ٹھیک نہونیکا اندیشہ ہو یا کوئی شاہی کام متعلق ہو جسمین خرابی واقع ہونیکا خوف ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو مربع چار در چار مین حروف تکسیر سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر صبح سو بار یہ اسم پڑھے کام اوسکا حسب دلخواہ ہوگا۔ اور اوس سے منفعت پائیگا۔ اور شیخ نے فرمایا ہی کہ جو شخص عدد کبیر یا عدد تکسیر سے اس اسم کی مداومت کرے تو خدا اوس کے ظاہر و باطن کو اپنے نور عنایت سے منور فرماے اور منجملہ اپنے مقبولان بارگاہ کے قرار دے اور مخلوقات کی نظر مین محبوب ہو۔ اس مربع کی برکت سے۔ اور مداومت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب حال ہی جنکے اولاد و لواحق کم ہون۔ اور دعوت کبیر اس اسم کی بعضون کے نزدیک ایکہزار سے زیادہ ہی اور بعضون کے نزدیک دو ہزار تین سو چھیاسی ہین۔ اگر سو دن تک اس عدد سے پڑہے تو صفای باطن اور سرور قلب حاصل ہوگا۔ اور مشکلات کثیرہ خدا کی مدد سے اوسکے ہاتھ پر آسان ہونگی اور جس کام کا قصد کریگا وہ پورا ہوگا۔ اور خدا اوسکو قوم پر حاکم و سردار کریگا۔ اور اگر کوئی صنعت جانتا ہوگا تو اُس کام مین یکتای عصر اور خلایق سے بھی مستغنی ہوگا۔ لیکن چاہیئے کہ باطہارت رہا کرے اور مربع مذکور کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

خ	ا	ل	ق	۱۷۵	۱۸۹	۱۸۵	۱۸۲
ل	ق	خ	ا	۱۸۶	۱۸۱	۱۷۶	۱۸۸
ق	ل	ا	خ	۱۸۰	۱۸۳	۱۹۱	۱۷۷
ا	خ	ق	ل	۱۹۰	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۴

(البارى) یعنی ہر چیز کا معہ اوسکی صفت اور خاصیت کے پیدا کرنیوالا۔
اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص ضبط و احصار اس اسم مبارک کا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ
خلقِ خدا کے ساتھ مہربان و متواضع ہو تاکہ خدا تعالے خلق کو اوسکا محکوم و مطیع فرمائے
اور حضرت امام رضیؓ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کو سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو
خدا تعالے قبر مین اوس کے واسطے مونس تنہائی مقرر فرمائے۔ اور اہل تحقیق فرماتے
ہین کہ جو ایک ہفتہ تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو خدا تعالے ایک فرشتہ پیدا کریگا کہ
قیامت تک اوسکی موانست کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم یعنی الربّ
الخالق البادی اوسکے مناسب حال ہین۔ جو طالب حقیقت اور مرشد و مربی
کے اپنی رہنمائی کے واسطے محتاج ہون۔ اور شیخ جلال الدین شیستری علیہ الرحمۃ
فرماتے ہین کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ اِن اسماے مبارکہ کو پڑھے تو لطفِ خدا
دنیا و آخرت مین اوسکا قرینِ حال ہوگا۔ مربع یہ ہے۔

ب	ا	ر	ی	٦٩	٨٢	٧٩	٧٦
ر	ی	ب	ا	٨٠	٧٥	٧٠	٨١
ی	ر	ا	ب	٧٤	٧٧	٨٤	٧١
ا	ب	ی	ر	٨٣	٧٢	٧٣	٧٨

(المصوّر) یعنی ہر چیز کی تصویر بنانے والا ایک خاص شکل پر جس سے ایک دوسری
مین فرق ہو۔ بزرگانِ دین فرماتے ہین کہ جو زنِ عقیمہ طالبِ فرزند ہو چاہیئے
کہ سات روز روزہ رکھے اور وقت افطار ۲۱ مرتبہ صدق دل سے پڑھکر پانی پر دم
کرے اور اوس سے افطار کرے خداوند تعالے اوسکو فرزند صالح عطا فرمائے گا

اور اگر زن وشوہر دونون روزہ رکھین تو بہتر ہی۔ دیگر۔ جو کوئی طالب فصاحت
و بلاغت اور شاعری و طلاقت لسان کا خواہان ہو تو بعد تکسیر صدر و موخر کے اس
اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالے سرآمد روزگار ہوگا اور عدد تکسیر دو ہزار بیاسی
ہین۔ بعد حصول مقصود اگر اس عدد سے نہ پڑھ سکے تو ہر روز ٣٣٦ مرتبہ پڑھا کرے
اور ترک نہ کرے تاکہ تاثیر اوسکی ہمیشہ پائدار رہے۔ مربع عددی و تکسیری یہ ہے

٩٦	٩٩	١٠٢	٨٩	ر	و	ص	م
١٠١	٩٠	٩٥	١٠٠	ص	م	ر	و
٩١	١٠۴	٩٧	٩۴	م	ص	و	ر
٩٨	٩٣	٩٢	١٠٣	و	ر	م	ص

(الغفّار) یعنی بخشنے والا بندون کے عیوب و تقصیرات کا۔ بزرگانِ دین
فرماتے ہین کہ جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو مرتبہ پڑھا کرے یا غفّار اغفر لی ذنوبی
تو خدا اوسکے گناہون کو بخشدے اور اوسکا پردہ فاش نہونے دے۔ بعض بزرگون
نے فرمایا ہے کہ بطریق تکسیر مغرب کے خاتم عقیق پر کھُدوا کر پہنے تو اولیاء اللہ کو
نظر مہربانی اوس کے ساتھ ہوگی اور اُس کو دوست رکھین گے اور اوس کے حق مین
دعاے خیر کرین گے۔ اگر قبر مین یہ خاتم ساتھ لیجاے تو عذاب قبر سے محفوظ رہیگا
مربعات الغفّار یہ ہین۔

٣١٩	٣٢٢	٣٢٨	٣١٢	ر	ا	ف	غ
٣٢٧	٣١٣	٣١٨	٣٢٣	ف	غ	ر	ا
٣١۴	٣٣٠	٣٢٠	٣١٧	غ	ف	ا	ر
٣٢١	٣١٦	٣١٥	٣٢٩	ا	غ	ر	ف

(اَلْقَهَّارُ) یعنی ہر نافرمان کے انواع رنج و خواری سے گردن جھکانے والا۔
اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو ہر صبح کو اس اسم کا ورد کرے تو محبت دنیا اوس کے دل سے
دُور ہو جائے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو بکثرت اس اسم کو پڑھے تو خدا غم و
رنج و زحمت دنیا اوسکے دل سے نکالدے اور اپنے نفس پر غالب آے۔ جو کوئی
نماز جمعہ کے فرض و سنت کے بیچ مین بہ نیت قہر دشمن سو بار پڑھے اوس کے دشمن
مقہور ہون اور صفائی باطن اوسکو حاصل ہو اور ابواب معرفت اوسکے دل پر کھل جائین۔

مربع یہ ہے

٧٦	٧٩	٨٢	٦٩	ر	ا	ه	ق
٨١	٧٠	٧٥	٨٠	ه	ق	ر	ا
٧١	٨٤	٧٧	٧٤	ق	ه	ا	ر
٧٨	٧٣	٧٢	٨٣	ا	ر	ق	ه

(اَلْوَهَّابُ) یعنی بخشش کرنیوالا عطیات و نعمت ہای ظاہری سے بندون پر
جو کہ بعد نماز چاشت کے سجدہ مین جاکر سات مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے خدا تعالے
اوس کو خلق سے مستغنی فرمائے گا۔ اور حضرت امام نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بہت
پر خاصیت اور سریع الاجابت ہی اور خواص اسکے اس سے زیادہ ہین کہ بیان کئے
جائین۔ اور صاحبان دعوت نے اس اسم کے بارہ مین فرمایا ہے کہ جو شخص بعد
نماز کے ہاتھ اوٹھا کر سات مرتبہ اس اسم معظم کو پڑھے اور حاجت طلب کرے
البتہ دعا اوسکی مستجاب ہوگی اور درگاہ باری سے تمام مقاصد حاصل ہونگے۔
اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص ہر روز ایکہزار ۵۳ بار یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کا

ورد کیا کرے تو نہایت وسعت رزق ہوگی۔ اور اگر مداومت کرے تو ایسی جگہ سے اوس کو روزی ملے گی جہان سے گمان بھی نہو گا اور فقر و تنگدستی دُور ہو جائیگی۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا کوئی مراد طلب کرے یا کسی دشمن کے ہاتھ مین گرفتار ہو یا رزق کی تنگی ہو۔ یا اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو۔ یا حکومت دنیوی کا خواہان ہو یا دفع دشمن یا ملاقات دوست کی آرزو یا جو مراد بھی ہو چاہیے تو چاہیے کہ تین راتون تک نصف شب مین اوٹھکر وضو کرے اور مسجد یا مکان تنہا مین دو رکعت نماز حاجت پڑھکر سر برہنہ کرے اور دونون ہاتھون کو بلند کرکے سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے بحکم خدا حاجت اوسکی روا ہوگی۔

ایضًا۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز عدد تکسیر کے موافق دعوت دے تو جو مطلب ہو وہ بیشک پورا ہو گا۔ اور عدد تکسیر صغیر اکہتر سو اکیس اور عدد کبیر ایک ہزار چار سو چوراسی ہین اور واسطے حصول مراد مقصودی اعدا واداے قرض و وسعت رزق حلال و خوشنودی خدا و فرح و برکت عمر اور قوت باصرہ کے موافق طریقہ شیخ کے اس اسم کا مربع تیار کرکے اپنے پاس رکھے۔

و	ه	ا	ب	۳۶۳	۳۷۷	۳۷۴	۳۷۰
ا	ب	و	ه	۳۷۵	۳۶۹	۳۶۴	۳۷۶
ب	ا	ه	و	۳۶۸	۳۷۲	۳۷۹	۳۶۵
ه	و	ب	ا	۳۷۸	۳۶۶	۳۶۷	۳۷۳

بزرگان دین سے منقول ہے کہ واسطے اداے قرض و وسعت رزق اور حصول دنیا و تونگری کے روز پنجشنبہ یا جمعہ کو روزہ رکھکر دو رکعت نماز جس حاجت کی نیت سے

چاہیے اسطرح پڑھے کہ ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے پندرہ[۱۵] بار آیۃ الکرسی اور پچیس[۲۵] بار
قل ہو اللہ احد اور بعد نماز کے ۱۴ ہزار مرتبہ **یا وہاب** پڑھے اور کوشش
کرے کہ آغاز نماز سے ختم تسبیح تک کسی سے نبولے ۔ بعد فراغ نماز اوراسم
کے دعا کرے انشاء اللہ تعالے فوراً مستجاب ہوگی ۔ یہ طریقہ نہایت مجرب ہے
اور قبل از نماز سو مرتبہ درود پڑھے ۔ اس اسم معظم کے چودہ عدد ہین اس لیے
مربع مین درج نہین ہوسکتا لیکن اگر کوئی چاہے کہ واسطے خوشنودی خدا تعالے
اور حصول مراد و وسعت رزق و مقہوری اعدا اور تمام حوائج کے نقش مربع تیار کرے
تو اس اسم کے اعداد مین اپنے نام کے اعداد بھی شامل کرکے اوسمین سے تیس عدد
کم کرے اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے موافق طریقۂ شیخ کے نقش بھرے مثلاً اسم
یا وہاب کے ۲۵ عدد اور اسم محمد کے ۹۲ ۔ کل ۱۱۷ ہوئے اسمین سے تیس
کم کیے ۔ ۸۷ جو باقی رہے اونکو چار پر تقسیم کیا خارج قسمت ۲۱ ۔ اور تین کسر بچی
اس طریق سے وضع کیا ۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶

(الرزاق) یعنی روزی دینے والا
یہ وہ نام ہے کہ جس کو فرشتہ کھیتون پر
پڑھتے ہین اور اسکی برکت سے دانہ
خوشون مین پیدا ہوتا ہے اور ہر دانہ پر اوسکا نام لکھا ہوتا ہے جسکا رزق ہے
اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ آب طعام بندگان
خدا سے دریغ نکرے اور غم روزی نکھائے ۔ اہل طریقت فرماتے ہین کہ جو اپنے
مکان کے چارو طرف ہر کونہ مین سو بار اس اسم کو یاے ندا کے ساتھ پڑھے تو

فقر و درویشی کبھی اوس گھر مین داخل نہوگی ۔ اور دعوت اس اسم کی اُس شخص کے مناسب حال ہے کہ عسرت اور تنگی روزی مین مُبتلا ہو چاہیئے کہ اس مربع کو اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر یا عدد تکسیر کے مداومت کرے اور ہر روز قبل صبح پڑھ کر اپنے اوپر چارون طرف پھونکدے بفضل خدا بہت جلد مالدار اور فارغ البال ہو جاوے گا اور اُس گھر مین کبھی تنگی نہ آوے گی ۔ اور عدد تکسیر اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو پنتالیس ہین ۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چار مرتبہ اعداد تکسیر سے ختم کرے تو خدا اسقدر رجوعات دنیا اور ثروت و دولت عطا فرماے کہ جسکا حساب ناممکن ہی اور چار مرتبہ اعداد تکسیر سات ہزار چھ سو اسّی ہوے اگر ہر روز اسقدر نہ پڑھ سکے تو ایک چلّہ مین چوالیس ہزار سات سو مرتبہ ختم کرے اور آخر مین مربع چاندی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے ۔ جبکہ چلّہ تمام ہو تو دو رکعت نماز قبول ختم اور استجابت دعا کی بجا لاوے اور دعا مانگے جو چاہے اور جو کچھ توفیق ہو صدقہ دے ۔ خدا نعمت بے حساب عطا فرماے گا مربع یہ ہے

ر	ز	ا	ق	٦٢	٨٨	٨٢	٧٦
ا	ق	ر	ز	٩٤	٧٤	٦٤	٨٦
ق	ا	ز	ر	٧٢	٧٨	٩٢	٦٦
ز	ر	ق	ا	٩٠	٦٤	٧٠	٨٠

(افتاح) یعنی کھولنے والا ہر کار بستہ کا ۔ جو کہ احصا اس اسم کا کیا جاوے تو چاہیئے کہ ہر عقدہ و بندش مین آستانہ مفتح الابواب پر متوجہ ہو کر اعتقاد کرے کہ ہمیشہ اسکے ابواب رحمت کشادہ ہین ۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز

بعد نماز صبح کے ۷۷ مرتبہ پڑھکر ہاتھ سینہ پر پھیرے تو زنگ غفلت اوس کے
دل سے دُور ہو جائیگا۔ اور جس کام پر متوجہ ہوگا اوسکو انجام کو پہونچاے گا اور
ایک بزرگ فرماتے ہین کہ جو شخص اٹھارہ راتون آٹھ ہزار سات سو تین مرتبہ کہ تین عدد
تکسیر کے ہین پڑھے تو اوس کو ایسی شایستگی حاصل ہو کہ ہرگز انقباض و بستگی کسی وقت
ظاہر نہو۔ اور باطنًا عالم غیب سے فتوح متواتر اوس کو میسر ہون۔ اور ایسی صفائی قلب عطا
ہو کہ بالکل دنیا کی پروا نہ رہے۔ لیکن چاہیے کہ اس اسم کی قرأت ترک نکرے۔ اور
بعد حصول مقصود بھی ہر روز پانسو دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شرح اس اسم کی دوسرے موقع پر
بھی بیان کیجاے گی۔ نقوش مربع یہ ہین۔

۱۲۲	۱۱۵	۱۲۸	۱۱۴	ح	ا	ت	ف
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶	ت	ف	ح	ا
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰	ف	ت	ا	ح
۱۲۴	۱۱۱	۱۱۷	۱۲۹	ا	ح	ف	ت

(العلیم) یعنی جاننے والا روز ازل سے اون چیزونکا جو واقع ہونگی۔ جو کہ
اس اسم کا ورد واحصا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ خدا کو عالم ہمہ مخفیات جانے
اور اپنے آپ کو کسی پر فضیلت جتانا ثابت اور ظاہر نکرے اور منکسر و متواضع ہو تاکہ
علّام الغیوب اوس کو عالم علوم فرماے۔ بزرگان دین فرماتے ہین کہ جو اس اسم کو
بکثرت اپنے دل مین یاد کرے تو علم لدنی سے بہرہ مند ہو اور اگر چاہے کہ کسی راز
پنہان سے آگاہ ہو تو تین شب بعد وضو کامل کے دو رکعت نماز پڑھے بعد ہ
ایکسو پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اوس کے بعد باوضو درود پڑھتا ہوا سو جاے

تو خواب مین وہ امر اوسپر منکشف ہو جائیگا ۔ اگر یہ مربع ساعت مشتری مین لکھکر اپنے
پاس رکھے اور بعد نماز کے شبہای جمعہ مین سو بار درود پڑھکر اس اسم کو موافق عدد تکسیر کے
کہ چار سو پچاس ہین پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھے تو درستی امور اور صفائی
ظاہر و باطن کے واسطے تیر بہدف ہے ۔ اور اگر اسی نقش کو انگوٹھی پر کندہ کراکر پہنے
اور محل دعوت مین لوح کو دیکھا کرے تو جلد اثر ہوگا ۔ اور تمام آرزوئین عمدگی سے بہت
جلد بر آوینگی ۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ یہ وہ اسم ہے کہ جسکی برکت سے اطفال گویا
ہوتے ہین اور اس اسم کے صاحب دعوت کو خداوند تعالے معرفت عطا فرماتا ہے لوح معظم و
مکرم یہ ہے ۔

ع	ل	ی	م	۳۰	۴۳	۴۰	۳۷
ی	م	ع	ل	۴۱	۳۶	۳۱	۴۲
م	ی	ل	ع	۳۵	۳۸	۴۵	۳۲
ل	ع	م	ی	۴۴	۳۳	۳۴	۳۹

(**القابض**) یعنے خدا بند اور تنگ کرنیوالا ہے جو اوس کے عدل و حکمت کے
مناسب ہو ۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے کسی دشمن قوی سے
ہراسان ہو تو اس اسم کو تین شب اوسکی نیت سے ہزار مرتبہ پڑھا کرے البتہ وہ دشمن
یا دوست ہو جاوے گا یا ہلاک یا آوارہ ہوگا ۔ اہل حقیقت فرماتے ہین کہ جو چالیس
روز تک چالیس لقمہ نان پر لکھکر ہر روز ناشتہ کھائے تو خدا اوسکو خوف گرسنگی
اور عذاب قبر سے امین فرماوے اور یہ عمل ان اشخاص کے مناسب ہے جو سلوک کے
مبتدی ہون ۔ یہ وہ اسم ہے کہ ملک الموت اسکی قوت سے سب روحون کی جان قبض کرتے
ہین ۔ دعوت اس اسم کی بقول ایک گروہ اکابر کے دفع دشمن کے واسطے مطابق عدد

تکسیر کے دو ہزار سات سو نو ہین اور معہ صدر و موخر کے پانچہزار چارسو بارہ اور بقول
اہل مغرب دو ہزار سات سو نو اور معہ صدر و موخر کے پانچہزار چارسو اٹھارہ ہین
اگر اہل مغرب کے عدد سے پڑھے تو جس حاجت کے واسطے چاہے بارہ روز مداومت
کرے اگر سنگ و آہن بھی ہو گا تو مثل رانگ کے گہل جاوے گا۔ مربع یہ ہے۔

٢٢٥	٢٢٨	٢٣٢	٢١٨	ص	ب	ا	ق
٢٣١	٢١٩	٢٢٤	٢٢٩	ا	ق	ص	ب
٢٢٠	٢٣٤	٢٢٦	٢٢٣	ق	ا	ب	ص
٢٢٧	٢٢٢	٢٢١	٢٣٣	ب	ص	ق	ا

(الباسط) یعنی پہیلانے اور کھولنے والا جس چیز کو اپنی حکمت سے چاہے۔
اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو اصحاب اس اسم کا چاہی تو لازم ہی کہ کھانا پانی بندگان خدا
کی تواضع کرے تا کہ خدا اے باسط اوس کو منبسط فرمائے اور ہمیشہ خوش و خرم بلکہ
جس غمزدہ کی نظر اوس پر پڑے تو اوسکا اندوہ بھی زائل ہو جاوے گا۔ اس اسم مبارک
کی برکت سے حضرت میکائیل مینہہ برساتے ہین۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے
کہ جو شخص صبح کے وقت باطہارت درست ہاتھ اوٹھا کر دس بار کہے یا باسط
اور پھر ہاتھ اپنے چہرہ پر پہیر لے تو ہرگز محتاج نہو اور غم سے نجات پائے اور اس
ورد سے روزی اوس پر کشادہ ہو اور ہرگز مغموم و مقبوض نہو۔ اور دعوت اس اسم
کی اوس شخص کے مناسب ہی کہ تنگدستی اور بلای قحط مین مبتلا ہو۔ موافق ایک جماعت
کاملین کے۔ طریقہ دعوت اس اسم کا یہ ہے کہ تین شبانہ روز مین دس عدد تکسیر کے
ختم کرے اور عدد تکسیر دو سو سولہ ہین اور معہ صدر و موخر کے چارسو بتیس تو ان تین

شب و روز مین ایکہزار دوسو چہیانوے ہوے اور قبل شروع کرنے کے اگر ممکن
ہو تو اس عدد کو مربع چار در چار مین اطلس سفید پر لکہکر مقام دعوت مین سجادہ کے
آگے رکھ کر اوس کو دیکھتا رہے اور چاندی کے نگینہ پر حروف تکسیر مغربی مین نقش کرکے
ہاتھ مین پہنے اور پڑھنے کے وقت اوس مین نظر کرے بفضل خدا ایسی خوشنمائی اور
تونگری ظاہر و باطن مین اور سرور و انبساط اوس کو نصیب ہوگا کہ سلاطین عصر
اوس کے نزدیک اور اوسکی نظر مین بے حقیقت معلوم ہونگے اور تہوڑا سا اثاثہ
دنیوی جو اوس کے پاس ہوگا اوس مین اسقدر اکرام و سخاوت کریگا کہ اہل دنیا سے
نہو سکیگا اور ایک عجیب نشاط و خرمی اپنے قلب مین پائیگا اور جو مغموم اس سے
ملاقات کریگا وہ مفرح و شادمان ہو جائیگا۔ جو مربع کہ نقش ہوگا یہ ہے کہ کشایش
امور اوس کے واسطے نہایت ہوگی اور کبہی غمگین نہو گا۔ لیکن ضرور ہے کہ بعد
دعوت کے ہر روز دوسو بائیس مرتبہ پڑہا کرے اور ترک نکرے تاکہ وہ حالت علی الدوام رہے

ب	ا	س	ط	٣	٢٩	٢٣	١٧
س	ط	ب	ا	٢٥	١٥	٥	٢٧
ط	س	ا	ب	١٣	١٩	٣٣	٧
ا	ب	ط	س	٣١	٩	١١	٢١

(**الخافض**) یعنی نیچے لانیوالا جو کچہہ کہ چاہے علم قدیم اور قدرت بالغہ سے
جو اوسکے ارادہ مین گذرے۔ حضرت موسی اور ابراہیم علیہما السلام نے اس نام کی
برکت سے دشمنون سے نجات پاے اور مظفر ہوے۔ جس کسی کے دشمن بہت ہون
جنکی وجہ سے وہ متوہم اور پریشان رہتا ہو اور چاہے کہ دور اس نام پاک کا کرے

تو لازم ہی کہ اول تین روز روزہ رکھے اور رزق حلال سے افطار کرے اور کم خوری اختیار کرے اور ان تین روز مین اس اسم کو بغیر شمار و عدد کے پڑھے۔ پھر چوتھی روز روزہ رکھکر خلوت مین جاوے اور دو رکعت نماز پڑھکر متوجہ قبلہ واسطے دفع اعدا کے ستر ہزار مرتبہ ختم کرے جب تمام ہو تو سجدہ مین جاکر دفع دشمن کی خدا تعالے سے دعا کرے۔ اور اپنی حفاظت کے واسطے ہر روز ایک ہزار پانسو اکیاسی مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہی۔ اگر موافق تکسیر شیخ کے نگین پر نقش کرکے ہاتھ مین پہنے تو دشمنون پر غالب ہوگا۔ اور اگر شرف شمس مین خاتم نقرہ پر حروف اسم کو منقوش کرکے بادشاہ اونگلی مین پہنے یا صفحۂ نقرہ پر مربع مین الخافض الرافع الرقیب الحفیظ اور ایک مربع مین نام بادشاہ کا حسب طریقۂ ذیل نقش کرکے اس صفحہ کو علم پر باندہکر جس لشکر کا رخ کرینگے وہ منہزم ہو جاوے گا اور جس فوج مین کہ یہ علم ہوگا اگرچہ تھوڑی کم ہوگی لیکن نظر غنیم مین بکثرت اور مہیب معلوم ہوگی۔ اگر نقش کرتے وقت درجات و دقایق شرف کا پورا پورا لحاظ کیا جاوے تو اس لوح کے عجائبات سے اوسکا رکھنے والا بھی حیران ہوگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ بارہا ایسا اتفاق ہوا کہ مین لشکر کے ساتھ تہا اور یہ لوح میرے ساتھ تھی لشکر غنیم بغیر مقابلہ ہی کے بھاگ گیا اور بادشاہ میری موجودگی کو اپنے واسطے مبارک و مسعود سمجھتا تھا لیکن مجھکو معلوم تہا کہ یہ اس لوح کی خاصیت ہی۔ اگر کوئی اپنے واسطے یہ لوح تیار کرکے اپنے پاس رکھے تو کسی جگہ شرمسار اور خجل نہو۔ اور ہمیشہ مظفر و منصور رہے اور ہرگز کوئی بڑی نقصان اوس کو نہ پہونچے۔ اور اگر کوئی اوس کو مضرت پہونچانا چاہے تو وہ اوسپر ٹوٹ جاوے اور خواص اوس کے اسقدر ہین کہ اگر اونکا بیان کیا جاوے

تو بہت طول ہو جاوے ۔ اگر اسم حال چہار حرفی اور مکررات سے خالی ہو تو
اسطرح سے جیسے کہ مربع نقش احمد لکھا گیا درج کرے ۔

خافض	دافع	رقیب	حفیظ	ا	ح	م	د
رقیب	حفیظ	خافض	رافع	م	د	ا	ح
حفیظ	رقیب	رافع	خافض	د	م	ح	ا
رافع	خافض	حفیظ	رقیب	ح	ا	د	م

مربع تکسیری و عددی اسم خافض کا یہ ہے

خ	ا	ف	ض	۲۳۹	۲۵۳	۲۵۰	۲۴۷
ف	ض	خ	ا	۲۵۱	۲۴۶	۲۴۰	۲۵۲
ض	ف	ا	خ	۲۴۵	۲۴۸	۲۵۵	۲۴۱
ا	خ	ض	ف	۲۵۴	۲۴۲	۲۴۴	۲۴۹

(الرافع) یعنی جسکو چاہے مرتبۂ اسفل سے درجۂ اعلےٰ پر اوٹھانے والا ۔
اس نام کی برکت سے آسمان بے ستون قایم ہین اور بادشاہون کو سلطنت
اور عظمت اس نام کی تاثیر سے ملی ہے ۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو اس نام کا
ورد کرنا چاہے تو اول چاہیئے کہ جہانتک ہو سکے خلق خدا کو آزار سے بچاے
تاکہ آلہ الرافع اوس کی رایت دولت کو بلند کرے ۔ شیخ طریقت فرماتے ہین کہ جو
نصف شب یا نصف نہار مین اسم رافع کو سو مرتبہ پڑھے اور مداومت رکھے تو خدا تعالےٰ
اس اسم کی برکت سے اوسکو برگزیدہ و معزز فرماے اور تونگری و دولت اور جو کچھ
چاہے عطا فرماے ۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب اہل جاہ ہے اس اسم کے

ورد کرنے سے عزت و دولت کو پائداری اور روز بروز زیادتی ہوگی۔
ایک صاحب دعوت نے لکھا ہے کہ جو ایکسو بیس روز تک نو عدد اس اسم کی تکسیر کے
جو نوہزار چارسو ستتر ہوئے پڑھے اور ایک عدد تکسیر کا مع صدر و موخر کے
ایک ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ اور نو عدد مع صدر و موخر کے سولہ ہزار سات سو
چورانوے ہوتے ہین۔ اگر ممکن ہو تو اسی عدد کے مطابق پڑھے تو جو کچھ مذکور
ہوئے اون سے زیادہ خواص مشاہدہ کریگا۔ اور بعد ایام دعوت کے اعداد مذکور
کی مداومت کرنے سے مرتبہ عالی اور جاہ و ثروت و نعمت ظاہری و باطنی حاصل
ہوگی اور جو اسقدر نہ پڑھ سکے تو ہر روز ایک عدد تکسیر کا کہ ایک ہزار ترپن ہین
صدق دل اور اعتقاد راسخ سے پڑھنا بھی یہی نتیجہ مرتب کریگا۔ لیکن ایام دعوت
مین نو عدد تکسیر کے جو مذکور ہوئے پڑھے۔ اور لوح اسم رافع کی طلا یا برنج
یا نقرۂ خالص کی تیار کرکے ہمیشہ زیر نظر رکھے اور جب پڑھنے سے فارغ ہو تو
ہر وقت اپنے پاس رکھے تاکہ جاہ و ثروت مدام برقرار رہے اور اس لوح کی برکت سے
اوس کو زوال نہ ہو۔

ر	ا	ف	ع	۸۰	۹۴	۹۰	۸۷
ف	ع	ر	ا	۹۱	۸۶	۸۱	۹۳
ع	ف	ا	ر	۸۵	۸۸	۹۶	۸۲
ا	ر	ع	ف	۹۵	۸۳	۸۴	۸۹

(**المعزّ**) یعنی عزت دینے اس نام کی برکت سے انبیا و اولیا نے ظالموں پر
ظفر پائی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو چاہیے کہ تمام

مخلوقات خداکو خصوصًا صاحبان تقویٰ کہ خداکے نزدیک عزیز ہین اور اونکی شان
مین ہی کہ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰیکُمْ معزز رکھے تاکہ ربّ العزت بھی اوسکو
دنیا و آخرت مین عزیز و مکرم فرماسے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شبہای جمعہ
اور دوشنبہ کو ایکسو اکتالیس مرتبہ درمیان نماز شام وعشاکے پڑھے تو خداوند تعالیٰ
اوس کے دل سے خوف دور کرے اور درمیان خلایق کے صاحب شکوہ و ہیبت
فرمائے اور مراد خلایق سے اوسکو زمانہ کے سلاطین و حکام واکابر ہین۔ شیخ مغرب
کہ اس اسم کے صاحب دعوت ہین یون فرماتے ہین کہ جو شخص دین و دنیا مین طالب عزت
و حرمت و جاہ و بزرگی ہو تو چاہیئے کہ اکتالیس روز اس اسم کی دعوت مین موافق
طریق و شرائط کے جو شرح اسم الرَّحِیْمُ مین بیان ہو چکے ہین مشغول رہے
اور عدد تکسیر مُعِزّ تین سو چودہ ہین ۳۱۴ اور ایک عدد تکسیر کا مع صدر و موخر کے
چھ سو اٹھائیس ہے ۶۲۸ اور سات عدد تکسیر چار ہزار تین سو چھیانوے ۴۳۹۶ اور تین عدد
تکسیر ایکہزار آٹھ سو چھیاسی ہوتے ہین ۱۸۸۶۔ چاہیئے کہ تقوی اور صوم و خلوت اختیار
کرکے ہر رات مین تین عدد تکسیر اور دن مین سات عدد تکسیر اسطرح ورد کرے
یَا مُعِزُّ یَا عَزِیْزُ اور آخر ہر دعوت مین ایک سو چالیس مرتبہ پڑھے یَا عَزِیْزُ یَا
مُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ جبکہ شرائط دعوت اس طریقہ سے بجا لائیگا۔
تو خداوند تعالے اپنے برگزیدگان بارگاہ کا رتبہ اوسکو عطا فرماسے گا۔
ایک بزرگ فرماتے ہین کہ اس اسم مین تسخیر قمر ہے اور اوسکی شرط دعوت یہ ہے
کہ ترک حیوانات اور تقلیل غذا کرے اور باون ۵۲ روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے
رات کے وقت۔ اور اس مدت مین بہت کم بات چیت کرے اور گفتگو ئے

لغو سے دُور رہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہو آدمیون مین نہ بیٹھے اور جبکہ مراد
حاصل ہو جائے تو ہر روز بارہ سو تریسٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور صاحب دعوت اس اسم کو
لوح نقرہ پر عددی تکسیر یا حروف تکسیر مین نقش کرے اور اگر دونون کو نقش کرے
تو بہت بہتر ہے اور ہم دونون کی مثال بیان کرتے ہین تاکہ عامل پر دشوار نہو۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱	ز	ع	م	یا
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳	م	یا	ز	ع
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷	یا	م	ع	ز
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶	ع	ز	یا	م

خاتم کے نقش کرنے اور پہننے کے وقت طہارت
و تقوی کی رعایت رکھے تاکہ حق تعالے
اوسکو معزز و محترم فرمائے اور عالم غیب کے
دریاسے خیر و فلاح اوسپر کھل جائین اور
عالم ظاہر و باطن مین تونگری بے پایان اور

اور دوسرا مربع عددی تکسیر یہ ہے

۳۱۵	۳۲۱	۳۲۷	۳۰۰
۳۲۵	۳۰۲	۳۱۳	۳۲۳
۳۰۴	۳۳۱	۳۱۷	۳۱۱
۳۱۹	۳۰۹	۳۰۶	۳۲۹

درمیان خلایق کے عزت و حرمت اور اعدا پر ظفر و نصرت پائے اور کسی کا حکم
اوسپر جاری نہو اور ایزد سبحانہ تعالے اوسکو منسوبات قمر پر مثل معدنہای نقرہ اور
دفاین عالم و خزاین دنیا کے مطلع اور مختار فرمائے اور مرتبہ اوسکا بلند اور
تسخیر قلوب وزرا و اکابر حاصل ہو۔ علاوہ ازین بہت عجائب و غرائب نظر آئینگے
کہ جسکا بیان طاقت بشر سے باہر ہے۔ اگر چاہے الف ولام تعریف کے ساتھ
پڑھے درمیان دعوت کے چند بار۔ یا عزیز یا معز اعزنی بعزتک کہے

اور ہر چودہوین رات کو ایام دعوت مین خلوت پاکیزہ یا مقام شریف و تنہا
مین جاکر بخور سلگاوی اور حواس قایم اور خاطر جمع رکھے کہ وقت ظہور عجائب وغرائب
اور محل نزول قمر یعنی ملائکہ قمر بصورت زیبا صاحب دعوت کے سامنے ہے اور چاہیے
کہ ایام دعوت مین غسل بکثرت کری دریا یا مکان خلوت مین لیکن حمام کو بچاوے
اور اس زمانہ مین لباس سفید و پاکیزہ پہنے اور تمام شرائط بجالائے - مربع اسماء
مبارکہ یہ ہے

یا عزیز	یا معز	اعزنی	بعزتک	۲۰۲	۲۱۵	۲۱۲	۲۰۹
بعزتک	اعزنی	یا معز	یا عزیز	۲۱۳	۲۰۸	۲۰۳	۲۱۴
یا معز	یا عزیز	بعزتک	اعزنی	۲۰۷	۲۱۰	۲۱۷	۲۰۴
اعزنی	بعزتک	یا عزیز	یا معز	۲۱۶	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۱

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو تسخیر قمر کرے اوس کو چاہیے کہ یہ مہر اوپر چار
مثقال لوح نقرہ کے نقش کرکے ایام دعوت کے شبہای چہاردہم مین بکثرت بخور
روشن کرکے اس مہر کو خوب بخور دے کر اپنی جا نماز کے سامنے رکھے اور
اسما کا ورد کرنے مین اس مہر پر نظر کرے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو - اس مہر کو
جس کے نام سے پانی یا شربت مین غوطہ دیکر اوسکو پلا دیا جاوے تو مطیع ہو جاویگا
چاہیے کہ اس مہر کو عورتون اور ناپاک آدمیون کی نظر سے پوشیدہ اور ہمیشہ
معطر کرکے اپنے پاس رکھے -

مہر یہ ہے -

یا عزیز ۱۰۵
یا معز ۱۲۴
[illegible]
[illegible]

(المذلُّ) یعنی خوار و ذلیل کرنیوالا جسکو چاہے۔ حضرت امام نے فرمایا ہے کہ
اس نام کی برکت سے مظلوم ظالمون سے امان پاتے ہین۔ جو اس اسم کا احصا کرنا
چاہے تو چاہیئے کہ اول اپنے آپ کو طریق شرع پر قایم کرے اور کوی امر خلاف
شریعت ظہور مین نہ آئے۔ تاکہ خداے برتر اوس کے دشمنون کو خوار و ذلیل فرمائے
اہل معرفت کہتے ہین کہ جو کوئی اپنے دشمن جابر ظالم سے خائف ہو تو وضو کرکے دو رکعت
نماز پڑھے اور سجدہ مین جاکر بہتہر مرتبہ اس اسم کو نہایت تضرع و زاری سے پڑھ کر
خداے تعالےٰ سے اوس کے دفع کی التجا کرے انشاءاللہ نجات پائے گا۔ اور
دشمن خوار و ذلیل اور اپنے مرتبہ سے معزول ہو جائے گا۔ شیخ مغرب فرماتے
ہین کہ اگر کسی کا کوئی دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے ہاتھ مین گرفتار ہو یا کسی لشکر گران نے
ملک کا قصد کیا ہو یا شہر کو غنیم نے گھیر لیا ہو اور اونکے دفعہ سے عاجز اور ممانعت سے
مایوس ہو تو چاہیئے کہ ۳۱ روز اس اسم کو ہر شبانہ روز مین دس ہزار مرتبہ اوس دشمن کے
دفع ہونے کی نیت سے پڑھے خدا تعالےٰ اُس دشمن کو مقہور فرماکر بذلت تمام اوس
ملک سے ہٹا دیگا۔ اور اگر صاحب دعوت اوسکی ہلاکت چاہے تو ایک چلہ ختم کرے
ضرور ہلاک ہوگا۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ تسخیر عطارد اس اسم مین ہے اور اس کے
قاری کو فوائد کثیرہ پہونچتے ہین۔ اگر دعوت و تسخیر عطارد منظور ہو تو بصورت لحاظ
قواعد و شرائط ساٹھ روز اور اگر شرائط کی رعایت نہ کیجاے تو نوّے ۹۰ روز صرف
ہونگے۔ ہر شبانہ روز مین دس ہزار مرتبہ بہ نیت دعوت عطارد مقام خلوت مین
پڑھے۔ اداے شرائط کی حالت مین ۶۱ وین دن صورت عطارد حاضر ہو کر صاحب
دعوت سے دوستی کرے گی ورنہ ۶۰ وین یا ۹۰ وین روز کہ ختم ہو گا عطارد

حاضر ہو کر کہے گا کہ اے بندہ خدا میری دعوت سے تیرا کیا مقصود ہے۔
جواب دے کہ تیری دوستی سے میری مراد تحصیل علوم وفنون حاصل کرنے کی ہے
عطارد قبول کریگا۔ اور مراد عطارد سے ملک عطاردی جو حاضر ہوگا۔
چاہیئے کہ صاحب دعوت کوئی نشانی طلب کرے اور اوس مین مبالغہ کرے تاکہ
موکل عطارد ایک انگشتر جسپر ایک اسم کہدا ہوگا اوس کو دیگا۔ عامل کو چاہیے
کہ اوس اسم کو سیکہنے کی درخواست کرے جب موکل سکہادے تو باحترام وتعظیم
اوس کو رخصت کرے۔ جسوقت اوس کو طلب کرنا منظور ہو تو سات مرتبہ اُس اسم
منقوش خاتم کو پڑہے۔ عطارد حاضر ہوکر اوسکی مشکل رفع کریگا۔ اور اگر صاحب دعوت
یامذل پڑہے تو یقین ہے کہ جلد تاثیر پیدا ہوگی۔ لوح یامذل یہ ہے۔

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	ل	ذ	م	یا
۱۹۷	۱۸۶	۱۹۱	۱۹۲	م	یا	ل	ذ
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	یا	م	ذ	ل
۱۹۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	ذ	ل	یا	م

(**السمیع**) یعنی ہرراز کا سُننے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو
اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو ضرور ہے کہ زبان وگوش کو دروغ وغیبت سے
بچائے اور لغویات کہنے اور سُننے سے بھی محترز رہے۔ بعض اکابر نے
فرمایا ہے کہ یہ وہ اسم ہے جسکی دعوت باشرائط ادا کرنے سے عامل مستجاب الدعوات ہوجائیگا
اور حضرت ایزدی نے کلام مجید مین چند جگہ سمیع وبصیر اور سمیع وعلیم فرمایا ہے۔ جس آیت

یاد عامین کہ کلمہ سمیع وعلیم درج ہے اوسکے بکثرت خواص بیان کئے گئے ہین - اور جناب سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ہر صبح کو تین مرتبہ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض و لا فی السماء و ھو السمیع العلیم

پڑہ ہتلیون پر پھونک کر چہرہ پر پھیرلے تو اوسدن کسی بلا اور زحمت مین مبتلا نہو - اور اگر رات مین یہ طریقہ بجا لاوے تو اُس شب مین بھی تمام خرابیون سے محفوظ رہے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز قبل اس کے کہ کوئی سخن دنیا کہے بعد ادائے نماز فجر کے سات مرتبہ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

پڑھے تو خدا تعالےٰ ان کلمات کی برکت سے اوس روز تمام مہمات مین دستگیری فرماے اور اگر بعد نماز فریضہ کے اس آیت کے ورد کی مداومت اختیار کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج نہو - اور خدا سمیع اپنی قدرت کاملہ سے اوسکی کفایت کرے -

ایضًا اگر اس آیہ کریمہ کو موافق طریقہ مذکور ذیل کے بوقت شرف آفتاب مربع مین وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو خدا اوس کو نظر خلایق مین عزیز فرماے اور اگر ممکن ہو تو کاغذ طلائی مہرہ کئے ہوے پر درجات و دقایق شرف کا پورا لحاظ رکھکر لکھے کہ کوئی منحوس شمس و قمر کو نہ دیکھتا ہو اور معطر کرکے زرد ریشمی کپڑے مین لپیٹکر کلاہ یا عمامہ مین رکھے تو بادشاہون کے سامنے معزز و محترم اور نظر خلایق مین اوقات و مکرم ہوگا اور جو اوس کو دیکھیگا دوست رکھے گا اور مہمات خلق اوسکی وجہ سے حل ہونگی اور جس کام پر متوجہ ہوگا وہ حاصل ہو جائیگا اور اپنے تمام امور و مقاصد مین اسقدر کشایش و فتوح پائیگا کہ اوس سے زیادہ متصور نہین - اور حضرت مولانا نجیب الملۃ والدین یزدی نے کئی جگہ اس آیہ کریمہ کا نسخہ طریق سے تذکرہ کیا ہے جنانچہ

اوس کے فرماتے ہین کہ اگر کوئی تنگدست و عاجز اور صاحب عیال کثیر اور قرضدار ہو
اس مربع کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو فتوحات کثیرہ اور روز بروز اوس کے کامون مین
ترقی ظاہر ہو چاہیے کہ موم مین لپیٹ کر کلاہ مین رکھے اور اسکی احتیاط رہے کہ
طرح وکسرہ رفتار وغیرہ مین غلطی نہونے پائے۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ
جو شخص موافق عدد کبیر کے خلوت مین اس آیت کی مداومت کرے تو سوائے طہارت کے
ہرگز اوس کو باہر آنے کی ضرورت نہو۔ اور اگر کوئی واسطے کفایت امور مملکت کے
ان اعداد سے ورد کرے تو مقصود حاصل ہوگا اور بآسانی اوس ملک کی تحصیل و
ضبط میسر آئے گی۔ اس کتاب مین چونکہ اختصار مد نظر ہے اس لئے اسی قدر بیان و
خواص پر اکتفا کیا گیا۔ اور لوح مذکور آخر کتاب مین بھی مع چند اور الواح کے مع اور
خواص کے مشرح طور سے لکھی جاوے گی۔ لوح تکسیری و عددی اسم سمیع کی یہ ہے۔

س	م	ی	ع	۳۷	۵۲	۴۷	۴۴
ی	ع	س	م	۴۸	۴۳	۳۸	۵۱
ع	ی	م	س	۴۲	۴۵	۵۴	۳۹
م	س	ع	ی	۵۳	۴۰	۴۱	۴۶

فسیکفیکهم	الله وهو	السمیع	العلیم	۱۸۵	۱۹۸	۱۹۵	۱۹۲
العلیم	السمیع	الله وهو	فسیکفیکهم	۱۹۶	۱۹۱	۱۸۶	۱۹۷
الله وهو	فسیکفیکهم	العلیم	السمیع	۱۹۰	۱۹۳	۲۰۰	۱۸۷
السمیع	العلیم	فسیکفیکهم	الله وهو	۱۹۹	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۴

جواہر القرآن مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس آیہ کریمہ کو لوح بلور پر مشک زعفران سے لکھے
اور گلاب سے دہوکر صاحب بواسیر کو پلاوے تو بحکم خدا شفا پائیگا۔ اگر سقف خانہ
پر لکھے تو خرابی سے محفوظ رہے۔ اگر لکھ کر کلاہ مین رکھے تو حاکم قوم ہو لیکن
چاہیئے کہ بطریق ذیل مربع مین درج کرے اور ساعات سعد کی رعایت رکھے۔
تاکہ جلد اثر مترتب ہو۔ اور بلندی مراتب و فتوح متواتر حاصل ہو اور وضیع و شریف
اوس کے محتاج ہون اور بغیر شناسائی اور مراسم سابقہ کے آدمی اوسکو دوست
رکھین اور مقبول القول ہو۔ اگر آٹھ جمعہ تک ہر جمعہ کو چار ہزار آٹھ مرتبہ
رات دن مین یا جتنے وقت تک ختم کر سکے آیہ مذکور کو پڑھے تو جو حاجت بھی ہو اوسکی
بحکم خدا سے فوراً پوری ہو گی اگر طلب سلطنت بھی ہو۔ بہتر یہ ہے کہ اس آیت
کو آٹھ ہفتہ تک خلوت مین پڑھے اور سوا جمعہ کے دوسرے دنون مین
بطریق اوراد کے مقرر کر کے ہر روز ایک ہزار نو مرتبہ اس آیہ کو پڑھے
جب آٹھوان جمعہ ختم ہوگا تو حکام و اکابر روزگار اوس کے مسخر اور اوسکی خدمت مین حاضر
ہونگے اور مشاہیر عالم سے ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ خواص بیشمار بیان کئے گئے
ہین آیہ کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ؕ اور اگر اس آیہ کو اطلس سفید پر مربع مین درج کر کے خروس سفید کی گردن
مین باندھے اور جہان دفینہ کا گمان ہو وہان چھوڑ دے اور ظرف چینی پر
لکھکر آب نیسان سے دہو کر اوس پانی کو بھی وہان چھڑکے اس کے بعد مرغ
کو چھوڑ دے تو وہ مرغ مقام دفینہ پر کھڑا ہو جاوے گا اور اگر یہ شخص اوس مقام

سو جاوے تو خواب مین مقام گنج سے مطلع ہوگا یہ بھی برکت و بزرگی اسم سمیع سے ہے - اور اگر کوئی اس اسم کو جمعرات کے روز بعد نماز چاشت پانسو مرتبہ پڑھے تو ہر دعا مستجاب اور ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اسکی مداومت کرے تو وہ مستجاب الدعواة ہو جائیگا - اور جو ہر روز بطریق اوراد چارسو دو مرتبہ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ پڑھا کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج اور رسوا نہو اور خدا سمیع اوس کو تمام پریشانیون سے محفوظ رکھے اور اوسکی دعائین مستجاب فرماوے اور اوسے بینائی باطن حاصل ہو - مربع آیہ کریمہ یہ ہے -

واذ یرفع ابراہیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا	تقبل منا انک انت	السمیع العلیم
تقبل منا انک انت	السمیع العلیم	واذ یرفع ابراہیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا
السمیع العلیم	تقبل منا انک انت	من البیت واسمعیل ربنا	واذ یرفع ابراہیم القواعد
من البیت واسمعیل ربنا	واذ یرفع ابراہیم القواعد	السمیع العلیم	تقبل منا انک انت

(البصیر) یعنی دیکھنے والا چیزہاے ظاہری و باطنی کا - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کا احصا کرنا چاہے تو اول چاہیئے کہ عیوب خلایق کی طرف توجہ نکرے اور اپنے عیوب کو دیکھے اور امر خلاف شرع سے پرہیز کرے تاکہ حضرت عزت اوسکو بینائی ظاہر و باطن کرامت فرماوے یہ وہ نام ہے کہ انبیا علیہم السلام نے اسکی برکت سے معجزے دکھاے ہین اور اولیا نے

تقرب حاصل کیا ہے۔ جو کہ نماز جمعہ کے فرض وسنت میں اس اسم کو ایک سو مرتبہ
پڑھے تو یقین اوسکا مکاشفات اسرار اسماء اللہ میں مستحکم ہو۔ اور اہل تحقیق
کہتے ہیں کہ جو شخص توفیق توبہ وانابت درگاہ باری میں پاوے اور جو دعا کرے تو چاہئے
کہ اوس دعا کے اول وآخر میں یا سمیع یا بصیر کہے تو دعا اوسکی مقرون باجابت
ہوگی اور منجملہ شرائط دعا کے عجز والحاح کرنا ہے۔ دعوت اس اسم کی ان لوگوں کے
مناسب حال ہے کہ اپنی حوائج میں عاجز اور امور کلی اونپر مشکل ہوں۔ اور شیخ مغربی
نے فرمایا ہے کہ جو چالیس روز تک ہر روز مطابق پانچ عدد تکسیر کے پڑھے (اور عدد
تکسیر مغرب ایکہزار ۶ سو ۶۵ ہیں اور پانچ عدد تکسیر آٹھ ہزار تین سو ۲۵ - ۱۰ معہ
صدر وموخر کے سولہ ہزار چھ سو پچاس ہیں) اور شرائط کم کھانے کم بولنے کم سونے
اور محارم پر نظر نہ کرنے کے ملحوظ رکھے اور حتی الامکان شب میں پڑھے اور خلوت
اختیار کرے تو جمیع مرادات دینی ودنیوی وصفائی ظاہر وباطن اور جو مہم ومطلب
درپیش ہو سب اوس کے حسب دعا برآمین اور تمام کار ناتمام اوس سکے راست
ہوں اور ایسی جلائے قلب حاصل ہو کہ جو اوس کے سامنے سے گذرے تو اوس کی
حالت قلب اور مزاج وخصلت ملکیہ اوس کے نام ونشان سے بھی واقف
ہو جاوے۔ چاہئے کہ بعد حصول مراد ہر روز سولہ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ کہ عدد
تکسیر ہیں پڑھے اور اگر دشوار ہو تو بعد ہر نماز کے تین سو دو مرتبہ پڑھنے کی مداومت
رکھے تاکہ یہ حالت دوامی رہے اور تمام مقاصد ومطالب اوس کے بغیر سعی وکوشش
کے پورے ہوں۔

(مربع اسم یہ ہے)

۷۴	۸۳	۹۲	۵۳	ر	ی	ص	ب
۸۹	۵۶	۷۱	۸۶	ص	ب	ر	ی
۵۹	۹۸	۷۷	۶۸	ب	ص	ی	ر
۸۰	۶۵	۶۲	۹۵	ی	ر	ب	ص

(**الحکم**) یعنی داد دینے والا اور حق کو باطل سے جدا کرنیوالا۔ یہ وہ نام ہی جسکی برکت سے مقربین بارگاہ نے قرب حاصل کیا ہی. جو شخص کہ بوقت نصف شب اس نام پاک کا اسقدر ذکر کرے کہ بیخود و غافل ہو جاسے تو خدا اوس کے باطن کو اپنا محرم اسرار فرماسے اور عالم غیب سے ایک دروازہ اوس کے دل پر کھولا جاسے اور اگر بکثرت اس ورد کی مداوست کرے تو صفائی باطن مین اور ترقی ہو اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

۱۶	۱۹	۲۴	۹	م	ک	ح	یا
۲۳	۱۰	۱۵	۲۰	ح	یا	م	ک
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴	یا	ح	ک	م
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵	ک	م	یا	ح

(**العدل**) یعنی راست کردار و راست گفتار اور ہر چیز کو اوسکی حد و مقدار پر رکھنے والا۔ اس نام کی برکت سے ساحران فرعون اسلام لاسے تھے جو شخص اس اسم کی ورد کرنا چاہے تو چاہیے کہ بندگان خدا کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آئے۔ اور خیال رکھے کہ سوا عدل و احسان کے اوس سے کچھ نہ ظاہر ہو،

اور اعتقاد رکھے کہ ہرگز بارگاہ کبریا سے کسی پر ظلم نہین ہوسکتا۔ تاکہ خدا سے عادل اوس کو وہ مرحمت فرماے جسکا یہ مستحق ہو۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو شب جمعہ کو یہ اسم اکیس بار پیٔہ نان پاک و حلال پر لکھ کر کھاے تو حضرت عزت اوس کو امور ممنوعہ سے باز رکھے اور خلایق کو اوسکا مسخر اور اوس کے دل کو اپنا محرم اسرار فرماکر کجی اور ناراستی سے محفوظ رکھے اور ظلم کو اوس کے باطن سے محو کرے اور دعوت اس اسم کی اونکے مناسب ہے جو ظالمون اور جابرون کے ظلم و جبر مین گرفتار ہون چاہیئے کہ ۳۵ روز تک بصدقِ خلوص اور ادای شرائط اس اسم کے دعوت کبیر بجالاے بعد فریضہ شام کے قبل کسی سے ہمکلام ہونے کے تو حضرت ملک علام اوس کو ان ظالمون پر مسلط فرماے اور جبارون کو مقہور کرے اور اگر بعد نماز صبح کے کہ کوئی سخن دنیوی نہ کیا ہو بعد د تکسیر کے کہ تین ہزار ایک سو دو ہوتے ہین نو مرتبہ کہ پانچ ہزار چھ سو سولہ ہوے مدت مذکور مین ورد کرے تو خدا تعالے شر ظالمان کو دفع کرے اور جبارون کو آفات دنیا مین مبتلا فرماکر قاری کو سب پر مظفر و منصور فرماے اور اسرار غریبہ اوس کے معائنہ مین آمن۔ یہ تتمہ دعوت کے جب دعا کرے تو چاہیئے کہ چار مرتبہ کہے یا عادل بحکم خدا دعا قبول ہوگی اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

۱۵	۲۰	۳۳	۱۸	ل	د	ع	یا
۳۴	۱۹	۲۴	۲۹	ع	یا	ل	د
۲۰	۳۵	۲۶	۲۳	یا	ع	د	ل
۱۰	۲۲	۲۱	۳۴	د	ل	یا	ع

(اللطیف) یعنی خدا خوبیان اور نعمتین پوشیدہ طور سے بندون کو پہونچانے
والا جسکا دوسکو علم ہو اور دنیا مین کسی کو اسکا بھید معلوم نہو یہ اسم عابدون کے
واسطے مخصوص ہی کہ ملائکہ جسکی برکت سے اعمال مومنین کو آسمان پر لیجاتے ہین
اہل تحقیق کہتے ہین کہ جسکو اس اسم کی دعوت منظور ہو تو چاہیئے کہ بندگان خدا
کے ساتھ شفقت و نوازش اختیار کرے تاکہ ایزد تعالے اوس کو اپنا مظہر
الطاف قرار دے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز اسی دفعہ
اس اسم کا ورد رکھے تو کسی مقصود سے نا امید نہو - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو شخص
کوئی اسباب معیشت نرکھتا ہو اور درویش ہو یا یار و دیار سے دور اور مہجور ہو
یا دختر بخت بستہ ہو - یا مرض عسیر العلاج ہو - یا ایسی مراد جسکی تدبیر دشوار ہو - یا مہم
سخت درپیش ہو - تو چاہیے کہ بعد غسل اور وضوی کامل کے دو رکعت نماز باخشوع
و خضوع ادا کرکے اوسی طرح بر روے سجادہ و متوجہ قبلہ سو مرتبہ **یالطیف**
پڑھے تو وہ مراد و حاجت ایسی خوبی سے حاصل ہو جاے گی جسکا خیال بھی نہ آسکتا ہو
ایک نے اکابرین سے اس اسم کے خواص مین فرمایا ہے کہ **فیہا اسرار عجیبۃ
واعواد جلیلۃ فی التنقیح فی اتیان جمیع مایطلب فی الخلوات من
المکاشفات والتجلیات و اثار مایراقبہ من الکمالیۃ الظاہرۃ
والباطنیۃ وحصول رتبۃ المحبۃ و دفع الشدائد والآلام
بفضل اللہ ورحمتہ** موافق طریقہ شیخ ابو العباس کے دعوت کبیر اور صورت
تکسیر اس اسم کی یہ ہی کہ نگین عقیق یا بلور یا نقرہ خالص پر اس اسم کی تکسیر حرفی
مکو نقش کرکے نہایت طہارت و تعظیم سے رکھے اور زمانہ دعوت مین کبھی کبھی اوسکو

دیکھا کرے اور بعد ورد اسم کے آخر مجلس مین ان کلمات کو از سر خلوص و تعظیم پڑھا کرے
یالطیف لطفنی بلطفک اور مدت دعوت ۵۷ روز ہین اور اگر نقش تک۔
خاتم پر میسر نہو تو دو پارہ کاغذ پر لکھکر ایک کو تعویذ کرے اور دوسرے کو پیش نظر رکھے
اور ہر شبانہ روز مین سات ہزار تین سو مرتبہ پڑھا کرے زمانۂ دعوت مین عالم خواب یا
بیداری مین بہت سے عجائب و غرائب دیکھنے مین آئین گے اور انواع علوم و خواص اشیا
اوسپر منکشف ہونگے لیکن چاہئے کہ اسپر التفات نکرے کہ باعث حجاب ہے۔ اور اجابت
دعوت اور کشف حالات اور اظہار حقایق مین اثر عظیم رکھتا ہے شیخ مغرب فرماتے ہین
کہ دو نقش مع اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء کے لکھکر ایک ہمیشہ
زیر نظر رکھے اور دوسرے کو موم جامہ کرکے کلاہ مین رکھ لے واسطے صفاے باطن اور
جلاے قلب اور تسخیر قلوب اور وسعت رزق اور کشایش امور اور مقہوری اعدا و تمام
مطالب کے خواص بعید رکھتا ہے اور وقت تحریر مربعات اور دعوت اسم کے چاہیئے کہ خلوت
اختیار کرے لباس پاک اور معطر پہنے اور بخور جلائے اور اکثر صایم رہے اور شرایط
دعوت اسما شرح اسم رحیم مین بیان کی گئی ہین۔ اور نقش خاتم موافق روش شیخ کے
چاہیئے۔ دوسرے طریقہ سے نقش نکرے۔ اگر شرح و تفصیل اس اسم کی یا دوسرے
اسم کی اس سے زیادہ مطلوب ہو جو اس نسخہ مین بیان کی ہے تو شرح کبیر شیخ کی
طرف رجوع کرے نقش خاتم و تکسیر اسم یہ ہے۔

۳۲	۳۵	۳۸	۲۴	ف	ی	ط	ل
۳۷	۲۵	۳۱	۳۶	ط	ل	ف	ی
۲۶	۴۰	۳۳	۳۰	ل	ط	ی	ف
۳۴	۲۹	۲۷	۳۹	ی	ف	ل	ط

اللہ لطیف	لعبادہ	یرزق	من یشاء
من یشاء	یرزق	لعبادہ	اللہ لطیف
لعبادہ	اللہ لطیف	من یشاء	یرزق
یرزق	من یشاء	اللہ لطیف	لعبادہ

(الخبیر) یعنی آگاہ پوشیدہ باتون پر۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے حاجتمند پنہان
اور مقبول ہوتے ہین۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت مین مشغول ہونا چاہے
تو لازم ہے کہ بندگان خدا کے ساتھ اپنے ظاہر و باطن کو صاف کرے اور بدی کا خیال
دل سے دور کرے اور سبھون کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آئے تاکہ
خداوند خبیر اوس کو اسرار قلوب سے باخبر فرمائے اور دعوت اس اسم کی ان اشخاص
کے مناسب حال ہے کہ بدافعالی مین گرفتار ہون۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو اس
اسم کو بکثرت پڑھے شر شیطان اور جور سلطان اور بلای ناگہانی سے محفوظ رہے لیکن
اعداد ورد مقرر نہین کئے ہین اور شیخ ابو العباس لکھتے ہین کہ جو کوئی موافق عدد تکسیر کے
اکیس روز تک پڑھے تو شر نفس و حیلہ حاسدان سے محفوظ رہے۔ اور اسرار نہانی اور
اندیشہ قلوب خلایق اور خواص اشیاء وغیرہ پر مطلع ہو۔ عدد تکسیر ۲۴۳۶ ہین اور

مربع یہ ہے

خ	ب	ی	ر	۱۹۵	۲۱۰	۲۰۵	۲۰۲
ی	ر	خ	ب	۲۰۶	۲۰۱	۱۹۶	۲۰۹
ر	ی	ب	خ	۲۰۰	۲۰۳	۲۱۲	۱۰۷
ب	خ	ر	ی	۲۱۱	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۴

(**الحلیم**) یعنی بُردبار اور گنہگاروں کی سزا مین تاخیر کرنیوالا۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ آب و طعام کا مخلوقات کے لئے مرتب و مرکب ہونا اور قیام عالم اس اسم مبارک کی برکت سے ہے۔ اہل طریقت بیان کرتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اول لازم ہی کہ آب حلم سے اپنی آتش خشم کو بجھاسے اور ہرچند خلایق اوس کے ساتھ بے ادبی و گستاخی سے پیش آئین یہ تحمل و بردباری کو اپنے ہاتھ سے ندے اگر کسی سے تکلیف پہونچے تو اوس پر شفقت مرحمت کرے اور قہر و غضب کا اظہار ہونے دے اور یہ دیکھے کہ خدا تعالےٰ باوجود کمال طاقت و قدرت کے گنہگاران نافرمان کے ساتھ کیسا حلم کرتا ہی اور روزی لخواہ دیتا ہی اور اونکے گناہ و بے ادبی کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو شخص قہر شاہی سے خائف ہو تو سو بار **الحلیم** پڑھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بادشاہ کی آتش غضب بجھ جائیگی اور اگر آبپاشی کے وقت زراعت کی برکت کے واسطے اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر اوس پانی مین دھو دے تو جس زمین پر وہ پانی جائے گا اوس مین برکت زیادہ اور بہت نفع حاصل ہوگا اور ہر زرعہ تمام آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دعوت اس اسم کی اوس کے مناسب حال ہی جو کسی ظالم و جابر کے ظلم و جور سے پریشان ہو تو اسکا بکثرت ورد کرے تاکہ اوس کے شر سے نجات پائے۔ اور اگر بعد ہر نماز کے ۸۸ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو خوے بد اور کبر و حسد و بخل اوس سے زایل ہون اور تمام افعال ذمیمہ سے پاک ہو جائے اور انسان کی کوئی عقوبت خوے بد سے بدتر نہین ہی۔ شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص بالین بیمار پر ایک مرتبہ فاتحہ اور گیارہ بار اسم **الحلیم** پڑھ کر اوس پر دم کرے تو خدا اوس کو شفا دیگا،

اسکو بزرگون نے آزمایا ہی۔ اور اگر کسی سے ممکن ہو کہ ننانوے روز تک موافق عدد تکسیر کے حسب شرائط مذکورہ پڑھے تو ایسا حلم اوسکو میسر ہوگا کہ اگر جباران عالم اوسپر جور و ظلم کرین گے تو یہ صبر و بردباری کریگا اور اس درجہ پر اوسکا حلم پہونچیگا کہ سلاطین عصر اوس کے محکوم اور جن و انس اوس کے مطیع و مسخر ہونگے اگر تقوی کی رعایت رکھیگا تو مرتبۂ بلند پر پہونچ جائیگا اور صفائی باطن و جلای قلب اور علم خواص اشیا اوسکو عطا ہوگا بلکہ دفاین عالم پر اطلاع پائیگا۔ لیکن اس اسم کے ختم مین اوس کو لازم ہی کہ اگر خزانہ ہاے عالم اوسپر ظاہر کرین تو اونپر نگاہ نکرے خداوند تعالے اوسکو تمام خلق سے بے نیاز و مستغنی فرمادیگا۔ اور خواص اس دعوت کے بکثرت ہین۔ عدد تکسیر ۵۲۸ - اور نو عدد تکسیر ۶۸۷۲ ہین کہ ہر روز اسقدر پڑھنا چاہیے اور چار نقوش حسب ذیل لکھکر اپنے پاس رکھے کہ اثر عظیم اور خواص بے شمار ظاہر ہونگے اور ان مربعات کا اس علم کے استادون نے حوایج المراد نام رکھا ہے۔

ح	ل	ی	م	۱۴	۲۸	۲۵	۲۱
ی	م	ح	ل	۲۶	۳۰	۱۵	۲۷
م	ی	ل	ح	۱۹	۲۳	۳۰	۱۶
ل	ح	م	ی	۲۹	۱۷	۱۸	۲۴

ح	ل	ی	م	۱۷	۳۱	۲۷	۲۴
ی	م	ح	ل	۲۸	۲۳	۱۸	۳۰
م	ی	ل	ح	۲۲	۲۵	۳۳	۱۹
ل	ح	م	ی	۳۲	۲۰	۲۱	۲۶

(العظیم) یعنی خدای بزرگ اور بزرگی اوسکی اس سے زیادہ ہی جس کو وہم و ادراک معلوم کر سکے۔ یہ وہ نام ہی کہ جسکی ہیبت سے ملائکہ و رسل عاجز ہین اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اسکا ورد و عمل کرنا چاہے تو چاہیئے کہ اپنے نفس کو خوار و ذلیل جانے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر من کل الوجوہ عمل کرے تاکہ خدای عظیم اسکو اس درجہ معظم فرمائے کہ جو اوس کو دیکھے بے اختیار اوسکی تعظیم بجا لائے اور اوسکی فرمانبرداری کرے۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جو اس اسم کی مداومت کرے خدا تعالے اوس کو عظیم القدر اور اپنے بندون مین معزز و مکرم فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی اُن اشخاص کے مناسب حال ہی کہ طالب مرتبہ و جاہ و عظمت ہون یا وہ شخص کہ مراتب بزرگ پر پہونچا ہو اور یہ چاہے کہ اس اعزاز و وقار کو قیام رہے۔ یا وہ شخص کہ خوار و ذلیل ہو اور فقیری سے عظمت پر پہونچنا چاہے تو پارچہ اطلس سرخ پر طلائی محلول سے شرف آفتاب مین اس نقش چہار در چہار کو لکھے اور اگر میسر نہو تو کاغذ زرد پر سیاہی سے بھی تحریر کر سکتا ہی۔ اس طریق سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت کرے اور ان مربعات کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز گیارہ عدد تکسیر کے پڑھا کرے چالیس روز مین سلطنت کا مالک ہو۔ اور سکندر ذوالقرنین کی سلطنت اس اسم کی برکت سے تھی اور حکما نے اونکے واسطے یہ مربعات مرتب کئے تھے لازم ہی کہ بعد اتمام چلہ کے ہر روز ایک عدد تکسیر کا پڑھے جو ایک ہزار بیس ۱۰۲۰ ہوتے ہین۔ اور گیارہ عدد تکسیر کے گیارہ ہزار دو سو بیس ۱۱۲۲۰ ہین اور عدد تکسیر معہ صدر و موخر کے ۶۰۹۰۔ اور مجموع سترہ ہزار تین سو دس ہوئے۔

۵۲	۵۵	۵۸	۴۵	م	ی	ظ	ع
۵۷	۴۶	۵۱	۵۶	ظ	ع	م	ی
۴۷	۶۰	۵۳	۵۰	ع	ظ	ی	م
۵۴	۴۹	۴۸	۵۹	ی	م	ع	ظ

(الغفور) یعنی بخشنے والا گناہونکا۔ اس نام کی برکت سے توبہ گنہگارونکی قبول ہوتی ہے۔ اہل تحقیق نے کہا ہی کہ جو اس اسم کی دعوت کا قصد کرے تو لازم ہی کہ لوگون کے جرم اور تقصیرون کو معاف کرے تاکہ خداے غفور اوسکے گناہون کو بخشدے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ خطرہ سے محفوظ رہنے اور تمام امور کو پوشیدہ رکھنے کی غرض سے اس اسم کو ایک ہزار دوسو نو مرتبہ ۱۲۰۹ سیاہ پتھر پر پڑھکر کنوئین مین ڈالدے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ واسطے تپ اور درد سر اور تمام بیماریون کے جنکے علاج سے عاجز ہو تین کاغذ کے پرچون پر لکھے اور ہر پرزہ پر تین بار یاغفور پڑھکر نگلجاوے بحکم خدا اوس مرض سے نجات ہوگی اور اگر کوئی غمزدہ یہ عمل کرے تو اوسکا رنج وغم فرحت وسرور سے بدل جائے گا۔ اور اسکی مداومت کرنے سے خرم وشادان رہے گا مربع تکسیری و عددی یہ ہین

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۱۴	ر	و	ف	غ
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵	ف	غ	ر	و
۳۱۶	۳۲۹	۳۲۲	۳۱۹	غ	ف	و	ر
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸	و	ر	غ	ف

(الشکور) یعنی طاعت قلیل سے کرامت کثیر عطا کرنیوالا۔ یہ نا

مبارک ہے کہ خلقت ارواح سے پانچ لاکھ برس قبل مخلوقات کا رزق اسکی برکت
سے موجود ہوگیا۔ اہلِ تحقیق فرماتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے
کہ رزاق مخلوقات رزاق عالم کو جانے اور اوس کے سوا کسی وسیلہ پر اعتقاد نکرے
اور اگر واسطے دفع غم و پریشانی خاطر کے اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پی جائے
تو غم و رنج دور ہوجائینگے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو تنگی معیشت سے پریشان
ہو اور عسرت کے ساتھ روزگار بسر کرتا ہو تو اس اسم کی مداومت رکھے تاکہ ابواب رزق
اوس پر کشادہ ہون۔ اور جو شخص چار جمعہ تک ہر روز عدد کبیر سے یعنی ایک ہزار
دفعہ سے زیادہ پڑھا کرے تو خداوند شکور اوس کے باطن کو حسد و حقد سے پاک
فرمائے گا۔ اور اگر کسی کو تیرگی چشم ہو تو اس اسم کو اکتالیس دفعہ آب پاک پر دم
کرکے آنکھون کو چند مرتبہ اُس پانی سے دہوئے شفا پاوے گا۔ اور اِس مربع کو لکھ کر
باطہارت اپنے پاس رکھے تاکہ خواص کثیر ظاہر ہون۔

١٣١	١٣٤	١٣٧	١٢٤	ر	د	ک	ش
١٣٦	١٢٥	١٣٠	١٣٥	ک	ش	ر	د
١٢٦	١٣٩	١٣٢	١٢٩	ش	ک	د	ر
١٣٣	١٢٨	١٢٧	١٣٨	د	ر	ش	ک

(**العلی**) یعنی بلند مرتبہ کہ کوئی اوسکا شریک وسہیم نہین۔ یہ وہ نام مبارک
ہے کہ جسکی عظمت سے انبیا و اولیاء و ملائکہ متزلزل ہین۔ اہل تحقیق فرماتے ہین کہ
جو شخص اس اسم بزرگ کی دعوت چاہے تو ضرور ہے کہ اپنے آپکو تمام مخلوقات سے
زیادہ ذلیل و خوار و حقیر سمجھے تاکہ خداوند تعالے العظیم اوس کو عالی جناب اور بزرگ

فرماسے اور حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو اس نام کو بکثرت ذکر کرے اور اسکی
مداومت رکھے مرتبہ اوسکا بلند ہوگا اور اگر مسافر اس اسم کی مداومت کریگا تو باآبرو
وطن مین پہونچے گا۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو کوی اس اسم کو بطریق ذیل
لکھکر اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر کے ایکسو دس روز تک پڑھا کرے اگر خوار
ہو تو عزیز ہوگا اور جو ادنی ہو تو عالی مرتبہ ہو جائیگا۔ اگر مسافر بے دیار ہو تو بخیریت
اپنے وطن کو لوٹے گا۔ اور دشمن قوی پر مظفر و منصور ہوگا اور خلایق مین باہیبت و
وقار ہوگا اور تقرب سلاطین اوس کو حاصل ہوگا۔ لیکن لکھتے وقت آفتاب برج
اسد مین ہو یا حمل کے اونیسوین درجہ مین اور قمر سعدین کے ساتھ ناظر اور نحسین سے
دور ہو۔ اور کوی کوکب احتراق مین نہو۔ اور لازم ہی کہ اس لوح کی کتابت کے وقت
بخور مناسب وقت وساعت روشن کرے۔ (جسکی تفصیل آخر کتاب مین کی جائیگی
انشاء اللہ تعالے) اور جامے پاکیزہ و خلوت اختیار کرے اور حضور دل سے عمل کو تمام کرے

لوح مبارک یہ ہے

العلی العلی العلی العلی

یا علی یا علی یا علی یا علی

۱۲۵۴	۱۲۶۸	۱۲۶۱	۱۲۵۷
۱۲۶۵	۱۲۵۳	۱۲۵۸	۱۲۶۴
۱۲۵۹	۱۲۶۳	۱۲۶۶	۱۲۵۲
۱۲۶۲	۱۲۵۶	۱۲۵۵	۱۲۶۷

یا علی یا علی یا علی یا علی

العلی العلی العلی العلی

اور اگر گیارہ روز تک ہر روز ۳۳۳۳ مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھے اور آدمیوں سے
اختلاط کم رکھے اور خلوت میں بحضور رہا کرے اور نماز جماعت ادا کیا کرے اور اگر
ممکن ہو تو اس مدت میں ہر روز غسل کرے اور ہمیشہ با وضو پاک اور معطر پہنے اور
جب نماز پنجگانہ سے فارغ ہو تو آیۃ الکرسی بکثرت پڑھے تو خداوند تعالے اوس کو
مخفیات اور علوم غریبہ اور عجائبات عالم اور خواص اشیا سے باخبر فرماے گا۔
اور حکام عصر اوس کے مطیع ہونگے اور محبوب قلوب مقبول القول ہو جائیگا اور جس کا فر پر
توجہ کریگا وہ اسلام سے بہرہ ور ہوگا۔ چاہیے کہ بعد دعوت کے ہر روز ایکسو دس مرتبہ
کہ نام کے عدد ہین پڑھ لیا کرے اور اگر زیادہ چاہے تو موافق اعداد تکسیر حروف
ملفوظی کے جو معہ صدر و موخر کے ایک ہزار ایکسو اکیاسی ہوتے ہین پڑھا کرے۔
اور تحفۂ شاہی مین لکھا ہے کہ جو شخص اپنے یا دوسرے کی ازدیاد دولت کے واسطے ہر روز
ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو ضرور تاثیر الہام ہوگا۔ مربع حرفی و عددی یہ ہے۔

۲۵۸	۲۶۱	۲۶۴	۲۵۰	ی	ل	ع	ال
۲۶۳	۲۵۱	۲۵۶	۲۶۲	ع	ال	ی	ل
۲۵۲	۲۶۰	۲۵۹	۲۶۹	ال	ع	ل	ی
۲۶۰	۲۵۵	۲۵۳	۲۶۵	ل	ی	ال	ع

(الکبیر) یعنی خداے بزرگ جو صورت و تشبیہ سے منزہ ہے۔ شیخ جلال الدین
قدس سرہ فرماتے ہین کہ مین نے ایک روز شیخ بزرگ سے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے
جو اس اسم کی شرح نہین لکھی ہے۔ شیخ نے فرمایا کہ یہ وہ نام ہے جسکی عظمت سے آسمان
زمین عرش و کرسی بہشت و دوزخ لوح و قلم فرمانبرداری مین مستعد و ثابت ہین

جو شخص چاہے کہ دعوت اس اعظم کی بجا لائے تو چاہیئے کہ خداے کبیر کو بزرگ و برتر جانے اور کسی کو اوسکی درگاہ مین عظیم القدر اور عالی مرتبت نہ سمجھے۔ کیونکہ انبیا و اولیا و اقطاب خضوع و خشوع سے پیشانی عجز اوس کے آستانہ پر رکھے ہوئے ہین پس جو کوئی عالم صورت و سیرت مین طالب جاہ و منزلت ہو تو لازم ہی کہ ہر روز سات ہزار مرتبہ پڑھا کرے تاکہ قدر و شرف پاے لیکن چاہیئے کہ اوسپہ نازان نہو بلکہ عالم عقبیٰ کی جاہ و منزلت کا خواہان ہو تاکہ زیانکار قرار نہ پاے۔

اماموں نے ۱۲ برزبان سے فرمایا ہی کہ جو کوئی ایک سو بیس روز تک اُن شرائط کے ساتھ جو خواص اسم الرّحیم مین بیان کئے گئے ہین اِس اسم کی دعوت مین مصروف رہے اور ہر شبانہ روز مین ایک ہزار چارسو چھیاسٹھ بار ورد کیا کرے اور اخیر چلّہ مین خلوت اختیار کرے۔ بیضرورت باہر نہ آئے۔ ترک حیوانات اور اکل حلال لازم جانے۔ تو اس اسم کی جلالت سے ارواح انبیا و اولیا اوسپر ظاہر ہونگے۔ اور ملائکہ اوس سے مانوس ہونگے اور بشیتر رات کے وقت اسرار عالم ارواح و ملکوت و عجائبات عالم کبیر کے اوسکو خبر دین گے اور طبائع دعوات کے مسخر ہو جائین گے اور اکابر و عمائد و امرا و قضاۃ و ملوک و رعایا اوس کے ملنے کے مشتاق رہین گے اور خداوند تعالے عالم صورت و معنی مین اوسکو بزرگی عطا فرماے گا۔ اس اربعین آخر مین چاہیئے کہ شب و روز ذکر و تکرار مین مصروف رہے اور ستر ہزار بار سے کم نہ پڑھے بلکہ زیادہ پڑھ لے تو کچھ حرج نہین اور دعوت شروع کرنے سے پہلے ایک انگوٹھی نقرہ خالص کی ساعت سعید اور نظرات نیک مین جیسے تثلیث و تسدیس و شرف سعدین وغیرہ کے تیار کرے اور حروف اسم کو

حسب طریقہ آیندہ اوس خاتم پر کندہ کرے جب تیار ہو جاوے تو روز یکشنبہ
یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کو قبل از صبح آب روان یا خانہ خالی مین غسل کرے اور
با وضو استغفار و درود شریف پڑھکر انگوٹھی کو پہنے جب دعوت شروع کرنا چاہیے
تو اول بہت خلوص اور حضور قلب سے یا کبیر یا کبیر کہے اور زمانہ دعوت مین نقش
خاتم کو دیکھا کرے اور اسم کے مطلب و معنی کا دلمین خیال رکھے اور ہر مجلس کے آخر
مین کہے یا کبیر اکبرلی اور چند مرتبہ درود بھیجے بلکہ ہر دعا کے اول و آخر مین درود
بھیجنا باعث اجابت دعا ہی اور بعض بزرگون نے فرمایا ہے کہ ان تین چلّون مین
ہر شبانہ روز موافق عدد اول کے پڑھنا زیادہ موثر ہے اور عدد اول سات
ہزار ہین۔ الواح تکسیری و عددی اسم کبیر کی یہ ہین۔

٥٧	٦١	٦٤		٥٠	ر	ی	ب	ک
٦٣	٥١	٥٦	٦٢		ب	ک	ر	ی
٥٢	٦٦	٥٩	٥٥		ک	ب	ی	ر
٦٠	٥٤	٥٣	٦٥		ی	ر	ک	ب

(الحفیظ) محفوظ رکھنے والا ہر ایک کا اوس چیز سے جو اوس کے واسطے
باعث خرابی ہے۔ اس نام کی برکت سے حضرت نوح نے عذاب طوفان سے
نجات پائی۔ اسکی زکوۃ دینے والے کو چاہیے کہ اول اپنے دل و چشم و دست
و زبان کو تمام ملاہی و مناہی سے محفوظ رکھے تا کہ خدا سے حفیظ بلیات سے
اوسکی حفاظت فرمائے۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو کوئی چاہے کہ حرق و غرق اور
شر جنہ او [illegible] ب حرام سے محفوظ رہے تو اس اسم کو لکھ کر تعویذ کرے اور بازو

پر باندھے۔ اور حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص موافق اعداد کے کہ نوسو اٹھانوے ہین مکرر بروز جمعہ بعد نماز خط نازک سے لکھکر بازو پر باندھے تو بحکم خدا وسوسۂ شیطان اور خوف سلطان اور آفت سباع و مار وعقرب اور خیالات فاسدہ سے خدا کی پناہ مین رہے گا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حسب ذیل لوح نقرہ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو شر خلایق و مرگ مفاجات و قرض و درویشی اور تمام امراض و بلیات آخر الزمان اور غم و رنج سے محفوظ رہے اور اگر لوح نقرہ میسر نہو تو شرف آفتاب مین کاغذ پر تحریر کرنا یہی خاصیت رکھتا ہے اگر یہ نوشتہ مال مین رکھدیا جاے تو چوری نہو۔ اگر اہل کشتی اسکا ورد کرین تو امواج و آفات بحر سے صحیح و سالم رہین۔ مربع یہ ہے۔

٢٢٠

٢٤٨	٢٥٧	٢٦٢		ظ	ی	ف	ح
٢٦٣	٢٣٠	٢٤٥	٢٦٠	ف	ح	ظ	ی
٢٣٣	٢٧٢	٢٥١	٢٤٢	ح	ف	ی	ظ
٢٥٤	٢٣٩	٢٣٦	٢٦٩	ی	ظ	ح	ف

دوسرا طریقہ یون ارشاد ہوا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تکسیر کو عقیق یا بلور پر کندہ کرے یا لوح نقرہ پر جسمین پانچوان حصہ سونا ہو نقش کراے اور چاہیے کہ نقاش اور صاحب عوذہ دونون باطہارت ہون جمعہ کے یا دوشنبہ کے روز ساعت سعید مین کہ قمر ناظر سعود ہو مکان خلوت مین متوجہ بقبلہ ہو کر لوح تیار کرنا لازم ہے (یا حفیظ احفظنی) دس سطر مین اسکی تکسیر کی میزان پوری ہوتی ہے چاہیے کہ زمام کو چھوڑ کر باقی نو سطرون کو نقش کرے اور نقاش و عامل دونون

نقش کرتے وقت اوسکا ورد کرین اور کوئی بات نکہین جب منقش ہوچکے تو صاحب دعوت لوح کو معطر کرکے محفوظ رکھے پہر جمعرات یا جمعہ یا اتوار کے روز علے الصباح آب روان مین یا خانۂ خالی مین غسل کرے اور حمام مین نجائے بعد غسل دو رکعت نماز بجالائے بعد ازان موافق عدد تکسیر کے پڑھے اور لوح پر نظر رکھے لوح تکسیر یہ ہے

اگر مجموعہ اعداد تکسیر کو مربع مین درج کرے اور نگین خاتم عقیق یا بلور کا ہو اوسکو اونگلی مین پہنے اور وقت دعوت لوح و خاتم پر نظر رکھے اور آہستہ آہستہ یا حفیظ پڑھے اور الحفیظ بھی پڑھ سکتا ہے اور آخر مجلس مین کہے یا حفیظ احفظنی اور اسپر مداومت کرے تو بہت اچھا ہے۔ ورنہ خاص امام دعوت اسنام کو اسّی روز مین جسمین بعد تکسیر پڑھنا چاہیئے اگر اوس کے بعد تعداد ورد مین کمی کرے تو کچھ ہرج نہین لیکن ترک کرنا نچاہیئے۔

ی	ا	ح	ف	ی	ظ	ا	ح	ف	ظ	ن	ی
ی	ی	ن	ا	ظ	ح	ف	ف	ح	ی	ا	ظ
ظ	ی	ا	ی	ی	ن	ح	ا	ف	ظ	ف	ح
ح	ظ	ف	ی	ظ	ا	ی	ا	ی	ح	ن
ن	ح	ح	ظ	ی	ف	ا	ی	ی	ظ	ف	ا
ا	ن	ف	ح	ظ	ح	ی	ظ	ی	ی	ا	ف
ف	ا	ا	ن	ی	ف	ی	ح	ظ	ظ	ی	ح
ح	ف	ی	ا	ظ	ا	ظ	ن	ح	ی	ی	ف
ف	ح	ی	ف	ی	ی	ح	ا	ن	ظ	ظ	ا
ا	ف	ظ	ح	ظ	ی	ن	ف	ا	ی	ح	ی

جو شخص کہ یہ دعوۃ بجالائے تو تمام آفات و بلیات و شر دشمنان اور قہر سلطان و کید زنان و مکر شیطان و سحر ساحران و امراض صعب اور فتنہ ہای آخر الزمان سے محفوظ اور ہمیشہ ضرر سے حمایت حق تعالے مین رہے اور جمعیت باطن اوسکو حاصل ہو اور چاہیئے کہ اپنے آپکو کبائر سے بچائے اور ہمیشہ باوضو رہے اور وقت جنابت و قضاء حاجت بشریت الواح کو اپنے پاس سے علیحدہ کرے اور اونکو نہایت

معزز و مکرم رکھے تاکہ کل مقاصد اوس کے بہت جلد پورے ہون۔
بعضوں کے نزدیک اعداد تکسیر الحفیظ ۶۱۷۴ اور معہ صدر و موخر کے ۱۲۲۴۷
ہین۔ اعداد تکسیر یا حفیظ کے ۶۵۰۴ - اور معہ صدر و موخر کے ۱۰۱۴۹ - اور
اعداد تکسیر حفیظ کے ۲۹۹۴ - اور معہ صدر و موخر کے ۵۹۸۸ ہوتے ہین۔ اور عدد
اصلی حفیظ کے ۹۹۸ ہین۔ نقش خاتم یہ ہے۔

۵۱۳۸	۵۱۵۰	۵۱۴۹	۵۱۴۳
۵۱۴۸	۵۱۴۴	۵۱۳۷	۵۱۵۱
۵۱۴۱	۵۱۴۷	۵۱۵۲	۵۱۴۰
۵۱۵۳	۵۱۳۹		۵۱۴۶

۵۱۴۲

(المقیت) یعنی طاقت رکھنے والا ہر چیز کی نگاہداشت اور ہر کام کی قدر مقدار پر۔ تمام مخلوقات کی پرورش اس نام کی برکت سے ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم مبارک کا احصا کرنا چاہے
تو لازم ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات کو بندگان خدا کے کام مین صرف کرے دستگیری
افتادگان اور خاطر جوئی عاجزان مین مشغول رہے اور دوست و دشمن سے شفقت
و مرحمت مین دریغ نہ رکھے تاکہ ایزد توانا اوس کے نفس کو اوسکا مطیع فرماوے اور ایسی
قوت اوس کو عطا کرے جس سے ایک دم مین اژدہا سے کوہ پیکر کو زیر کرے۔
اور جو کوئی اپنے نفس کو عذاب گرسنگی و تشنگی سے معذب کرنا چاہے لیکن اسیر قادر
نہو یا قیام و ترک لذائذ کی طاقت نرکھتا ہو یا قحط سالی مین غذاے قلیل سبز برگ سے
یا بچہ کا دودہ چھوڑانا بغیر تکلیف کے مدنظر ہو یا غربت مین کسی مصیبت کا سامنا ہو
یا کسی بیابان مین آب طعام میسر نہ آوے تو لازم ہے کہ اس نام پاک کو باعتقاد تمام [illegible]
مرتبہ پڑھکر کوزہ خالی مین دم کرے اور پانی بھر کر پیوے یا پلاوے تمام علتہا

مذکور مفید ہوگا اور بیابان وحشت نشان مین ورد کرنے سے خدا تعالیٰ اوس کو
صبر و استقلال عطا فرمائے گا اور تکلیف عطش سے نجات دیگا۔ اگر موافق عدد
تکسیر کے جو بقول شیخ مغرب علیہ الرحمۃ کے (۱۰۹ ۱۲) ہین یعنے صد بار ہو غرض کہ
خاک طاہر پر دم کرکے غلبہ جوع و تشنگی مین جب صبر نہو سکے تو تھوڑی سی یہ خاک
پانی مین تر کرکے سونگھنے سے تسکین و تسلی تمام حاصل ہوگی۔ اور غریب الوطن اس نام
کے ورد کرنے سے شاد کام و تونگر وطن کو مراجعت کریگا۔ لیکن مجمع مذکور کو اپنے پاس
رکھنا چاہیے۔

۱۳۰

م	ق	ی	ت		۱۴۳	۱۴۰	۱۳۷
ی	ت	م	ق	۱۴۱	۱۳۶	۱۳۱	۱۴۲
ت	ی	ق	م	۱۳۵	۱۳۸	۱۴۵	۱۳۲
ق	م	ت	ی	۱۴۴	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹

(**الحسیب**) یعنی خلایق کی قضاے حاجات اور دفع بلیات مین کفایت کرنیوالا
اس نام کی قوت سے کرام الکاتبین بندون کے افعال پر مطلع ہوتے ہین۔
جو شخص کہ واسطے دشمن قوی کے ورد کرنے روز پنجشنبہ سے ابتدا کرے اور ہر روز
۸۰ مرتبہ پڑھا کرے بہت جلد اوس کے شر سے خلاص ہوگا۔
اہل تحقیق نے فرمایا ہی کہ جو اس اسم پاک کا احصا کرنا چاہے تو اول لازم ہی کہ ہر روز اپنے
اعمال ذمیمہ کا حساب کرکے اون سے پشیمان اور نادم ہوا کرے اور خلق خدا کے حوائج
پورے کرنے مین کوشش کیا کرے اور اپنے تمام کام خداوند کارساز کے سپرد کرے
تا کہ روز حساب حساب آسان ہو۔ بزرگان دین نے فرمایا ہی کہ جو خائف ہو شر دشمنان

اور اندیشہ دزدان اور چشم زخم وکید عدو اور ہمسایہ ورفیق بد و ترس سلاطین و حاکم جابر و بلاے سفر و تقاضاے قرضخواہ سے یا زوجہ و زوج مین ناموافقت ہو تو چاہیے کہ جمعرات کے دن سے بدہ کے دن تک روزہ رکھکر ہر روز (۷۷) مرتبہ صبح کے وقت اور اسیقدر شب مین پڑہا کرے حسبی اللہ الحسیب انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی اور تمام مصیبتون سے نجات پاے گا۔ اس زمانہ کے بعد پھر روزہ کی ضرورت نہین ہر صبح و شب موافق عدد مذکور کے وردرکھے تو اس اسم بزرگ کی برکت سے وہ اور اوس کے اہل عیال تمام آفات و بلیات لیل و نہار سے محفوظ رہین گے۔

شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چار کلمہ یعنے حَسْبِیَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ مُرَبِّیْ جبوقت کہ آفتاب حمل یا اسد مین سعدین سے ناظر اور قمر منحوسات سے ساقط ہو مربع چار در چار مین درج کرکے اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۱۲ مرتبہ پڑہکر اپنے اوپر دم کرلیا کرے اگر تمام عالم بھی اوسکا دشمن ہو تو کوئی مضرت اوسکو نہین پہونچے گی اور اگر کوئی کسی تہمت مین گرفتار اور حاکم وقت کی پیشی سے اندیشناک ہو تو اس مربع کو پاس رکھکر سامنے جاے اور اس اسم کو پڑھتا رہے جب تک کہ اوس سے سوال و جواب کیا جاے۔ خدا تعالے اوس حاکم کو اوسپر مہربان و رحیم فرماے گا اور اوسکے پاس سے صحیح و سالم مراجعت کریگا۔ اگر اطلس سبز پہ طلاے محلول سے لکھے تو اور بہتر ہے

نقش و مربعات یہ ہین

۵

حسبی	ربی	من کل	مربی	ح	س	ی	ب		۳۱	۲۵	۱۹
مربی	من کل	ربی	حسبی	ی	ب	ح	س	۲۷	۱۷	۷	۲۹
ربی	حسبی	مربی	من کل	ب	ی	س	ح	۱۵	۲۱	۳۵	۹
من کل	مربی	حسبی	ربی	س	ح	ب	ی	۳۳	۱۱	۱۳	۲۳

الجلیل یعنی خدا بزرگ ہی اپنی ذات و صفات میں - اہل حقیقت فرماتے ہین کہ جو شخص اس نام مبارک کا ورد و التزام چاہے تو اوس کو لازم ہی کہ علم و یقین اس امر کا کرے کہ عظمت و بزرگی مخصوص خداوند جلیل ہی اور نصیب بندہ زمین کی عاجزی و مسکنت ہی جیسا کہ جناب فخر موجودات صلعم نے فرمایا ہی کہ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْن جو شخص کہ سات دن تک ہر روز اس اسم کو مشک و زعفران و گلاب و شکر سے روٹی پر لکھکر کھاوے اور ہر روز ایک روٹی صدقہ دے تو اس نام کی برکت سے خلایق مین معزز و مکرم ہوگا - اور جو کوئی اس نام کو مشک و زعفران و گلاب سے ٣٠٧ مرتبہ کاغذ پر باریک قلم سے لکھکر بازو سے راست پر باندھے اور خاتم نقرہ پر جسکا ہوا سونے کا ہو حروف تکسیر میں نقش کر کے بائین ہاتھ مین پہنے - اور ہر روز موافق عدد تکسیر کے پڑھا کرے تو واسطے حشمت و جاہ اور تقرب امرا اور ہیبت قلوب کے مجرب ہی - دعوت اس اسم کی موافق عدد تکسیر کے ٢١٥ عدد اور مع صدر و موخر کے ٧٠٨ ہین اور وقت دعوت کے چاہیے کہ اکثر نقش خاتم پر نظر کیا کرے - نقوش تکسیری و عددی یہ ہین -

ل	ی	ل	ج
ل	ج	ل	ی
ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل

١٨	٢١	٢٤	١٠
٢٣	١١	١٧	٢٢
١٢	٢٦	١٩	١٦
٢٠	١٥	١٣	٢٥

الکریم یعنی خدا پاک ہی - اور گنہگاروں کے جرم و تقصیر سے درگذر کرنیوالا ہی شیخ ابو العباس فرماتے ہین کہ جو شخص اس نام پاک کا بکثرت ورد کرے تو خلایق مین معزز و مکرم ہو

اور اگر سوتے وقت اسقدر پڑہے کہ نیند آجاے تو بلا کہ اوس کے واسطے دعا کرینگی اور دعاے ملائکہ سریع الاجابتہ ہی - اور اس کا ورد فقر درویشی اور فکر معیشت مین مفتاح رزق ہوگا - اور ایسی جگہ سے روزی ملیگی کہ جہان گمان بھی نہوگا - ورد اس نام کا یا عدد کبیر کے موافق کرے یا عدد تکسیر کے مطابق - اور عدد تکسیر الکریم کے ایکہزار آٹھہ سو چھہ اور اعداد جملی دو سو ستر اور کبیر ایکہزار اور عدد تکسیر یا کریم ایکہزار چھہ سو چھیاسی اور اعداد تکسیر شیخ مغرب مع صدر و موخر کے تین ہزار دس اور یا کریم مع صدر و موخر کے دو ہزار دو سو ستر اور بے صدر و موخر کے ایکہزار چھہ سو بیس ہوتے ہین قاری کو اختیار ہی کہ جس عدد سے چاہے پڑہے - اور مربع اس نام کا وسعت رزق کے واسطے اثر عظیم رکھتا ہی - خواہ روس تکسیر کے عددی یا روس کبیر کے اعداد سے لکہا جاے لیکن خاتم نقرہ پر نقش کرنا چاہیے - اور طالع سعدین ہونے تاکہ اثر عجیب ظاہر ہو اور مربع عددی کو شرف آفتاب یا تثلیث و تسدیس سعدین مین کہ قمر سعدین سے متصل اور نحسین سے منصرف ہو اس اسم کے اعداد کے ساتھہ اپنے نام کے عدد بھی لوح نقرہ پر نقش کرے اور اگر میسر نہو تو کاغذ پر لکہے اور جب لوح یا خاتم اپنے پاس رکہے تو لازم ہی کہ ہر روز ایکہزار دو سو ایکیاسی مرتبہ پڑہا کرے - نقوش تکسیری و عددی کی مثال یہ ہی -

عدد تکسیر یا کریم یا صدر و موخر

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عدد کریم

۶۰	۷۳	۷۰	۶۷
۷۱	۶۶	۶۱	۷۲
۶۵	۶۸	[illegible]	۶۶
۷۴	۶۳	۶۴	۶۹

تکسیر کریم

ک	ر	ی	م
ی	م	ک	ر
م	ی	ر	ک
ر	ک	م	ی

الرقیب

یعنی محافظت کرنیوالا - ہر شخص اور ہر چیز کی ہر حال مین - حضرت شعیب

جب گوسفند کو چرانے کو بیجاتے تھے تو اس نام کا بکثرت ذکر کرتے تھے تا کہ اسکی برکت سے محفوظ رہین - اہل تحقیق فرماتے ہین کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو تو چاہیئے کہ سات مرتبہ اس کو پڑھ لیا کرے اوس کے شر سے محفوظ رہیگا - شیخ نے کہا ہی کہ جو شخص اپنے نفس و اہل و عیال کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو روزمرہ حسبقدر ممکن ہو ورد مین رکھی -

نقوش اسم رقیب یہ ہین

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی

۶۳	۸۹	۸۳	۷۷
۸۵	۷۵	۶۵	۸۷
۷۳	۷۹	۹۳	۶۷
۹۱	۶۹	۷۱	۸۱

المجیب

یعنی خدا اجابت کرنیوالا ہی اوس شخص کی جو اوس کو پکارے - اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے چھری حضرت اسمعیل ع کے گلوے مبارک پر نہ چل سکی اور خداتعالی نے فدیہ بھیجا - اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہیئے کہ حتی الامکان سائلو نکی حاجت روائی مین تقصیر نہ کری - اور اپنی حاجت سواے خدا کے کسی پر ظاہر نہ کرے - شیخ ابوسعید علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ جو شخص ہر دعا کے آخر مین ۲۰ مرتبہ یا سمیع یا مجیب کہا کرے اوسکی دعا بہت جلد قبول ہوگی - اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس مربع کو اپنے پاس رکھی ہر حال مین بلیات سے محفوظ رہیگا - اور اگر کسی کو کوئی مہم عظیم درپیش ہو تو چاہیئے شخص ویک جلسہ مین اس نام کو نوے ۹۰ ہزار مرتبہ بر تعیین البتہ اثر اجابت ظاہر ہوگا - اور اگر ناممکن ہو تو انیس ہزار مرتبہ پڑھے - تحفہ شاہی مین لکھا ہی کہ جو شخص مستجاب الدعوۃ ہونا چاہے

تو موافق شرائط مذکورہ کے ہر روز چھیاسٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور آخر میں کہے اِسْتَجِبْ دَعْوَاتِی کُلَّهَا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ انشاء اللہ تمام دعائیں اوسکی قبول ہونگی۔ مربعات اسم مجیب یہ ہیں۔

ب	ی	ج	م
ج	م	ب	ی
م	ج	ی	ب

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

الواسع یعنی کشادہ کرنیوالا ہی اپنے فضل و رحمت اور قہر و عدل کا اور ان سب کا اپنے بندون تک پہونچانیوالا ہی۔ بعض اکابر نے فرمایا ہی کہ جو شخص تنگی معیشت مین مبتلا ہو اوسکو چاہیئے کہ اس اسم کو لوح نقرہ پر بموافق حروف تکسیر کے نقش کرکے اپنے پاس رکھے اور اسکے پڑھنے کی مداومت کرے۔ خدا اوس کو فارغ البالی عطا فرمائیگا۔ اور پڑھنے کے اعداد ۱۳۷ ہین اور اعداد تکسیر چار سو گیارہ مرتبہ ہین۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ اسرار عجیب اور خواص غریب ان چار اسماء کی دعوت مین ہین یعنی اَلْوَدُوْدُ اَلْوَاسِعُ اَللَّطِیْفُ اَلشَّهِیْدُ جو کوئی چالیس روز تک موافق اعداد تکسیر کے جو تین ہزار پچیس ہوتے ہین ان اسماء کی مداومت کرے تو آثار عجیبہ فراخی رزق و ترقی مال و جاہ و تسخیر قلوب خلائق کی متعلق ساتھ کریگا۔ مربعات اسم الواسع یہ ہین

ع	س	ا	و
ا	و	ع	س
و	ا	س	ع
س	ع	و	ا

۳۴	۳۷	۴۰	۲۶
۳۹	۲۷	۳۳	۳۸
۲۸	۴۲	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۲۹	۴۱

الحکیم یعنی حکمت والا ہی۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جسکو مال و دولت دنیوی حاصل ہو اور اوس کے زوال سے ڈرتا ہو تو اس نام کو بکثرت پڑھا کرے تو اوس کو عظمت و استقلال اوس دولت مین حاصل ہوگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ ہر مہم دشوار کی آسانی کے واسطے اس نام کا بہت زیادہ ورد کرنا باعث آسانی ہے۔ اہل حقیقت نے کہا ہی کہ جو شخص دعوت اس اسم کی چاہے تو اول لازم ہی کہ زبان کو اعتراض سے محفوظ رکھے اور کارہای مخلوقات مین دخل نہ دے اور یقین رکھے کہ حکیم مطلق نے جو کچھ کیا ہی وہ عین مصلحت ہی لہذا ہر حال مین رضا بقضا اختیار کرے تا کہ خداوند تعالے حقیقت اشیاء اور غوامض امور اوسپر منکشف فرماتے۔ منقول ہی کہ ایک روز ایک شخص خدمت جناب رسالتمآبؐ مین حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہون۔ مین نہایت مقروض ہون۔ حضرت نے بلا تعین یوم و عدد ان آیات کے پڑھنے کے واسطے فرمایا۔ دوبارہ وہ پھر حاضر ہوا اور التدعا کی کہ یا حضرت قرض میرا ادا ہو گیا۔ لیکن متاع دنیا سے کچھ میرے پاس نہین۔ حضرت نے پھر انہین آیات کے پڑھنے کو ارشاد کیا۔ پھر ایک مدت کے بعد وہ آیا اور کثرت اعدا وہمسایہ بد کا شاکی ہوا۔ اور پھر انھین آیات کریمہ کی مداومت کا حکم دیا گیا۔ پھر ایک زمانہ گذرنے کے بعد اس نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ سلاطین و حکام سے بہت ڈرتا ہون۔ فرمایا کہ انہین آیات کی مداومت رکھ اور کسی سے مت ڈر اور ہر مشکل و پریشانی مین ان آیات کا ورد رکھ راوی کہتا ہی کہ اسمین کیا حکمت تھی کہ ہر بار انہین آیات کے واسطے ارشاد ہوا۔ اور دوسری آیت کو حکم نہ دیا گیا۔ اصحاب معرفت و حقیقت فرماتے ہین کہ ان آیات کے ضمن مین معانی پوشیدہ بے انتہا ہین۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص ان آیات کو پڑھکر ثواب روح والدین کو ہدیہ کرے تو اوسکا کوئی حق پھر اوس فرزند پر باقی نرہے گا۔ آیات کریمہ یہ ہین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب
العالمین ولہ الکبریاء فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد
رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین ولہ العظمۃ فی السمٰوات والارض
وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین
ولہ الفضل فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد رب السمٰوات
ورب الارض رب العالمین ولہ النور فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم
فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین ولہ الملک
فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم ٥ موافق تکسیر شیخ ابو العباس کے عدد
تکسیر الحکیم پانسو پینتالیس ہیں اور عدد یا حکیم چارسو پینتالیس ہیں۔

ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک
م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی

۱۲	۲۵	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۳	۲۶
۱۷	۲۰	۲۷	۱۴
۲۴	۱۵	۱۶	۲۱

الودود

الودود یعنی خدا تعالیٰ دوست ہے ہر دوست فرمانبردار کا۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں
کہ اس نام پاک کی دعوت کرنے والے کو چاہیے کہ مخلوق الٰہی کی دوستی اور مطیعان باری
کی اطاعت صدق دل سے اختیار کرے اور عداوت و کینہ کو زمین راہ نہ دے تاکہ خدا ودود
اوس کو محبوب قلوب فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ واسطے الفت زوجین کے اسم پاک کو
جمعہ کے دن ہزار بار ایک دانہ مویز پر پڑھکر یا کسی اور طعام شیرین پر دم کر کے دونوں کو کھلا

تو بحکم خدا آسمیت مانوس ہو جائینگے - ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی کا کوئی دشمن
قوی ہو یا بہت سے دشمن ہون تو چالیس روز موافق عدد کبیر کے اس اسم کو پڑھی باذن
خدا دشمنی محبت سے بدلجائیگی - اور جواہر القران مین فضیلت اسم اَلْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ مین
لکھا ہی کہ واسطے مقدرت وجاہ - اور حکام کے نزدیک عزت واحترام حاصل کرنے - اور
کشادگی مہمات - و دفع غم وحزن اور محبت بستہ و دشمن قوی اور برآنے حاجات اور صفائی
باطن و رفع وسواس و حصول مرادات وغیرہ کے روز آخر شعبان یا روز غرہ عید قربان یا روز
جمعہ غرۂ ہر ماہ مین جس مقصد کے واسطے چاہے موافق اس تمام کے پڑہے - عدد کبیر دو ہزار
دو سو بائیس - عدد وسیط ایکہزار ایکسو گیارہ - عدد صغیر ستتر - اور لازم ہی کہ دعوت کے روز
غسل کرے اور روزہ رکھے اور ایک مجلس مین بیٹھے اور سجود میلتے اور متوجہ قبلہ رہے - کوئی
بات نکرے - اگر افطار کا وقت آجاے اور ختم مین کسیقدر باقی ہی تو بعد افطار و نماز شام
پھر بقیہ عدد ذکو پورا کرے لیکن اس درمیان مین بھی کوئی بات کسی سے نہ کرے - اور اس رات
کی صبح کو جو کچھ ممکن ہو تصدق کرے انشاء اللہ تعالے اوسی ہفتہ مین اپنی مقاصد پر پہونچیگا -
شیخ نے فرمایا ہی کہ ایک شخص تھا قطاع الطریق زانی اور میخوار - عاق والدین -
کاذب - وعدہ خلاف یہودی مذہب اور ہمیشہ مسلمانون کو آزار پہونچاتا تھا - ایک مرتبہ
مینے اوس سے ملاقات کی - اور قیامت کا حال بیان کیا جس سے اوس پر گریہ غالب ہوا -
اور مجھسے درخواست کی کہ میرے حق مین دعا کیجئے - مینے کہا کہ اسلام قبول کر تاکہ تجھکو چند
کلمات تعلیم کرون جنکے حسن نیت للہ سے خدا تجھکو ضلالات سے نجات بخشی - اوس نے
کلمہ پڑہا اور مسلمان ہوا - مینے یہ اسم لکھکر اوسکو دی تاکہ تین روز اوس کو حفظ کرلے بعد روز
غرہ ماہ رجب کو جمعہ تھا اوس کو غسل کرکے اس اسم کی دعوت ادا کرنے کو حکم دیا [illegible]

اور مینے بھی اوسی زمانہ مین ، اسکے تسخیر قلوب کے زکوۃ دی تھی جب وہ ختم کو بجالایا
تو مینے دیکھا کہ اوس نے مسلمانون کے حقوق ادا کرنا شروع کئے اور جس کسی سے زمانہ
جہل مین جو کچھ چھینا تہا اوس کے ادا کرنے کی کوشش کرتا تھا ۔ الغرض عید قربان
کے روز مینے اوسکو عرفات مین دیکھا رنگ زرد اور ایک شال اوڑھی ہوئے اور جو لوگ کہ اوسکے
رفقا تھے وہ بھی اوسی کے ہمرنگ و ہم آہنگ اوس آدمیونکے جنگل مین ایک سمت سب
سجدہ مین پڑے ہوئے مناجات مین مشغول ہین اونکے نزدیک گیا ۔ جب اونے سجدہ سے
سر اوٹھایا تو مجھسی کہا کہ اسے شیخ تونے دیکھا کہ حضرت دوست نے اپنے کلام پاک کی برکت سی
اس بندہ ناچیز کو کس درجہ سی کس درجہ پر پہونچا دیا ۔ یا شیخ جو کچھ کہ ضمیر خلایق مین ہی وہ سب
میری آنکھون کے سامنے ہے ۔ پھر اوس نے چند رموز مجھسی بیان کئے جنسے میری مشکلات دیرینہ
حل ہوگئین مینے اوسمین وہ صفائی باطن مشاہدہ کی جس سے بڑھکر ممکن نہ تہا پھر وہ سب مجمع
عرفات مین آئے اور یا ودود یا ودود زبان پر جاری تہا ۔ یہانتک کہ اوس مجمع سی
نکلگئے ۔ اور پھر مینے اونمین سے کسیکو نہ دیکھا ۔ اگر کوئی دعوت کیلئے ادا نہ کرسکے تو اعداد صغیر کے
کہ ۲۰ شتر ہوتے ہین مداومت رکھے ۔ اس آیہ کریمہ کی شرح اسناد بعید ہی مختصر واسطے آگہی
طالبین کے بیان کیاگیا ۔ آیہ مبارک یہی اِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

اَلْمَجِیْدُ یعنی خدا پاک اور منزہ ہے مکان اور زمانہ سی ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے
فرمایا ہی کہ جس سالک کو ریاضت مین فتح و انکشاف میسر نہو تو چاہیے کہ اس اسم کا کثرت
ورد کرے انشاء اللہ تعالی ابواب سیر و سلوک اوسپر کھل جاینگے ۔ اور ایک بزرگ نے
کہا ہی کہ جو شخص اپنی اہل سے یعنی خاندان میں بے اعتبار ہوگیا ہو اوس کو لازم ہی کہ ہر روز

بعد نماز صبح کے ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھکر بہ نیت جاہ و عزت اپنے اوپر دم کرلیا کرے
اور جو کہ جذام و برص اور نقرس اور تمام بیماریوں سے ڈرتا ہو چاہئے کہ ایام بیض مین
روزہ رکھے اور ان تین دنتک متصل اس اسم کے ورد مین مشغول رہے - حق سبحانہ تعالے اوسکو
امراض سے محفوظ رکھیگا اور اگر مبتلا ہوگا تو شفا دیگا - خاصکر ان تین مرضون سے -

اَلْبَاعِثُ یعنی اوٹھانے والا اور زندہ کرنے والا ہر نفس مردہ کا اور پیدا
کرنیوالا ہر چیز زندہ کا حشر مین - اسی نام کی برکت سے مُردے زندہ کیے جائینگے -
اہل تحقیق فرماتے ہین کہ واسطے عقد شہوت اور بستگی بخت کے سات روز تک پانسو بار روز
روز پڑھا کرے اور وہ نقش اس طریق سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے بحکم خدا کشادہ ہو جاویگا
اور جس شخص کا غفلت ہوا و ہوس اور وسوسہ نفس و خیالات فاسد سے قلب تاریک اور
مردہ ہو گیا ہو اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے خاصکر سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھکر
سو مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا اوس کو اپنے انوار معرفت سے مطلع فرمائیگا اور دل مردہ کو
نور معرفت سے زندہ کریگا - شیخ مغرب نے کہا ہے کہ دعوت اس اسم کی واسطے صفائی باطن
اور کشائش مہمات اور دفع وسوسہ شیطان کے مجرب ہے - موافق اعداد تکسیر کے کہ ایکہزار
بیس ہوتے ہین بجالاتے اور عدد تکسیر یَا بَاعِثُ موافق قول شیخ ابو العباس کے
تین ہزار پانسو چالیس ہین - اور ان دونون نزدیک صرف عدد تکسیر بَاعِثُ ایکہزار
سات سو انیس ہین - قاری کو اختیار ہے جس عدد سے چاہے پڑھے - نقوش مربع الباعث یہ ہین

ب	ا	ع	ث
ث	ع	ا	ب
ا	ب	ث	ع
ع	ث	ب	ا

۱۳۵	۱۴۹	۱۴۶	۱۴۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اَلشَّهِيْدُ یعنی خدا تعالے
واقف و آگاہ ہے - ہر اندک و بسیار
پوشیدہ و آشکار پر - جس شخص کی اولاد

یا غلام و کنیز نافرمان ہو تو چاہئے کہ ہر صبح اوسکی پیشانی پر ہاتھ رکھکر یا موئے پیشانی پکڑ کر اکیس ۲۱ بار یا شہید پڑہا کرے - خدا اوس کو مطیع و فرمانبردار فرمایگا -

الحق یعنی خدا موجود ہے - اور اوسکی ہستی خدائی کی سزاوار ہے - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ تعظیم و تکریم سوای خداوند حقیقی کسیکو سزاوار نہین اور استعانت و امید سوائے اوس کے دوسرے سے باطل ہے - غرض ہر امر مین طالب حق رہے - تاکہ حق تعالے اوس کو وہ چشم بینا اور دل عطا فرمادے جس سے تجلی نور حق سے ہی مشاہدہ کرنے کی توانائی اوس مین حاصل ہو حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص نصف شب مین وضو کر کے دو رکعت نماز بجا لائے اور ہاتھون کو آسمان کی طرف اوٹھا کر سو مرتبہ کہے یا حق اور اسکی مداومت رکھے تو اوس کا دل نورانی ہو جائیگا اور صفائی باطن اور جلائے قلب اس درجہ پر حاصل ہوگی کہ آدمیون کے دلونکے بھید سے مطلع ہونے لگیگا - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ اگر کسی گم شدہ چیز کے حصول کی امید ہو تو ایک کاغذ کے چارون کونون پر اوس چیز کا نام لکھے اور درمیان مین اسم حق تحریر کرے - اور ایک بزرگ نے اس کے برعکس فرمایا ہے - یعنی چارون گوشون پر اسم حق اور وسط مین نام اوس چیز کا - اور آدہی رات کے وقت باطہارت تمام اوس کاغذ کو زیر آسمان ہاتھو نپر رکھکر مونہہ آسمان کی طرف کرے اور جہانتک ممکن ہو اسم یا حق کی تکرار کرے - چند شب یہ عمل کرنے سے حق تعالے اوس گم شدہ کو اوس کے پاس پہونچا دیگا - یا اوس کے عوض مین اس سے بہتر عطا فرمایگا اور اگر واسطے کنیز و غلام غائب کے لکھے تو ہوا مین لٹکا دینا چاہئے -

الوکیل یعنی خدا سرانجام کرنے والا ہے بندون کے اون امور کا جو اوسکی تفویض مین ہین

یعنی خدا یتعالےٰ بندونکے واسطے اوس چیز کا مہیا فرمانے والا ہی جو اوس نے اپنے
اختیار مین رکھی ہے ۔ یہ وہ اسم مبارک ہی جسکی برکت سی تخت سلیمان ہوا مین چلتا تہا اور کشتی
نوح نے طوفان سی نجات پائی ۔ اور جسم ابراہیم آگ مین سلامت رہا ۔ اہل تحقیق فرماتے
ہین کہ جو شخص ابتدا اس نام کا کرنا چاہے اوس کو لازم ہی کہ اعتماد کلی خدا یتعالےٰ پر کرے
اور مہمات مخلوقات کا کفایت کرنیوالا اوسی وکیل حقیقی کو جانے ۔ جیسا کہ کلام پاک مین وارد ہی
کفیٰ باللہِ وَکیلاً شیخ احمد تیمی نے شرح کبیر مین بیان کیا ہی کہ تمام مہمات مین ۶۶ مرتبہ
پڑہنا چاہیے ۔ اور دعوت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب حال ہی جنپر ناسپاسی
اور وسوسہ غالب ہو اور طلب رزق مین مضطر و پریشان رہا کرتے ہون اور طریق دعوت یہ ہی
کہ اس اسم کے اعداد کو جو موافق اسم اللہ کے ۶۶ ہین ۶۶ مین ضرب دی اور حاصل ضرب کے
تین حصے کرکے ہر روز ایک حصہ باطہارت کامل اور صوم وصلوٰت اور پابندی وقت کے تین
دن تک ورد کری ۔ خدا یتعالےٰ اوسکو اون پریشانیون اور وسوسون سے نجات دے گا
دوسرا طریقہ یہ ہی کہ بعد ہر نماز کے چہیاسٹھ مرتبہ پڑہا کری ۔ اور اگر یہ نہو سکے تو بعد نماز قبل کوئی
بات کرنے کے چہیاسٹھ مرتبہ پڑھ لینے کی مداومت رکھی ۔ مربع حرفی و عددی الوکیل کا یہ ہی

و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک
ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی

۹	۴۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۴۳	۱۲	۱۳	۱۸

القوی یعنی خدا
ہر چیز اور ہر کام پر قادر ہی
اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو کوئی
ابتدا اس اسم پاک کا کرنا چاہے
تو اوس کو لازم ہی کہ اپنے
آپ اور کل مخلوقات کو قدرت حق کے مقابلہ مین ضعیف و حقیر سمجھے ۔ اور اپنے آپکو بالکل قصور

کرے کہ جیسے ایک تنکا دامن صحرا مین پڑا ہوا اور باد تند جسطرف چاہے اوسکو اوڑا کر لیجائے اور اوسکو کچھہ قوت و اختیار ہوا کے مقابلہ مین کسی جگہ ٹہیر جانے کا نہو۔ شیخ بونی اور شیخ مغرب اور بعض دیگر علما اس پر متفق ہین کہ جسکا کوئی دشمن قوی ہو اور وہ قہر و غلبہ خصم سے مضطرب ہو تو چاہئے کہ تہوڑا سا آٹا گوندھ کر اوس کی ایکہزار ایک گولیان بنائے اور ہر گولی پر ایکبار اس اسم کو پڑہے۔ پہر وہ گولیان زمین پاک پر رکھہ کر پرندون کو کہلاوے اور دفع دشمن کی نیت کری۔ خدا تعالے دشمن کو مقہور کرے گا۔ اور اگر بعد اس عمل کے موافق عدد کبیر کے اسم کی مداومت کرے تو دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ منقول ہی کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے خلیفہ عباسی کے مغلوب کرنیکو یہی عمل کیا تہا۔ اہل طریقت فرماتے ہین کہ جو کوئی وسوسہ شیطان اور نفس امارہ سی مغلوب ہو تو اوس کے دفعیہ کے واسطے ان چار اسما کا ادائے فرض صبح سے تا وقت طلوع آفتاب بلا عدد معین کے ورد کیا کرے۔ خداوند تعالے اوس کو نفس و شیطان پر غلبہ دیگا۔ اور سالک کو ہنگام سلوک ان اسما کے ذکر سے غافل نرہنا چاہئے اسما یہ ہین۔ اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِيُّ اَلْقَايِمُ اور شیخ نے فرمایا ہی کہ جو شخص ان اسما کا موافق عدد کبیر کے چالیس روز تک ورد کرے اوس کے نفس و قلب مین وہ قدرت و توانائی پیدا ہو گی جس سے کہ ہر مرد سالک پر غالب آئیگا۔ اور صاحب دعوت مکاشفات عالم غیب سے ان اسمائے عظام کے اسرار پر واقف ہوگا۔ اور اسم قوی کے ایام دعوت ایک سو سولہ روز ہین موافق عدد اسم کے لیکن عدد کبیر سے پڑہنا بہتر ہے اور لازم ہی کہ ایک چلہ اور ایک مدت مین پڑہا کری اور بہتر وقت درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کا ہے۔ اگر اسکے جپا لگانہ کو مربع میں درج کرکے اپنے باس رکھے تو تمام اعدا پر غالب آئیگا۔ اور اگر بادشاہ اطلس [illegible] پر یہ نقش تجوف سے لکھکر نشعہ علم پر نصب کرے تو کوئی لشکر اسکی فوج سے مقابلہ نہ کر سکیگا۔ لکہنے کے وقت بخور لازم ہے

لیکن یقین ساعت ہنین کیا گیا ہی اگر قمر متصل بسعد ہو تو زیادہ اچھا ہی۔ مربع اسماے چارگانہ یہ ہی۔

القادر	المقتدر	القوی	القایم
القایم	القوی	المقتدر	القادر
المقتدر	القادر	القایم	القوی
القوی	القایم	القادر	المقتدر

۱۷۸	۱۹۲	۱۹۸	۱۸۵
۱۹۰	۱۸۴	۱۷۹	۱۹۱
۱۸۳	۱۸۷	۱۹۴	۱۸۰
۱۹۳	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۸

مربعات حرفی و عددی اسم القوی یہ ہین

یا	ق	و	ی
و	ی	یا	ق
ی	و	ق	یا
ق	یا	ی	و

۱۴	۴۰	۳۴	۲۸
۳۶	۲۶	۱۶	۳۸
۲۴	۳۰	۴۴	۱۸
۴۲	۲۰	۲۲	۳۲

المتین یعنی خداے استوار یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے چشمون مین پانی اور چھاتیون مین دودھ پیدا ہوتا ہی۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ اس اسم کے صاحب دعوت کو لازم ہی کہ کسی حاکم فانی کے حکم کو اس عالم فانی مین استوار و پایدار نہ سمجھے اور سب کو محکوم حکم خالق یقین کرے تاکہ خدایتعالے اوس کو اپنی درگاہ مین یقین صادق عطا فرماوے حضرت امام رضا فرماتے ہین کہ جس عورت کے دودھ کم ہو تو اس نام کو کاسہ چینی پر لکھکر آب نیسان سے جسپر دعا پڑھی گئی ہو دھوکر پلاوین انشاءاللہ تعالے دودھ زیادہ ہو جاے گا اور جس شخص کے کاروبار مین خرابی واقع ہوئی ہو تو جسوقت کہ قمر ناظر بسعد ہو اس مربع کو ظرف

سفید چینی یا بلورین پر مشک و زعفران سے لکھکر پانی سے دہوے اور اوس پانی کو شیشہ
مین بند کر کے رکھے - اور ہر روز وقت صبح تہوڑا سا پانی ہتیلی پر لیکر موںہہ پر ملے اور خشک
ہونے پاے کہ موںہ کو آب جاری سے دہو ڈالے بفضل خدا فتح و کشایش اوس کے امور مین
پیدا ہوگی اور نظر مردم مین با آبرو ہوگا - اور یہ پانی کسی کہیتی یا باغ مین چہڑکدیا جائیگا
تو خدا اوسکی پیداوار مین برکت اور افزونی عطا کریگا - اور اگر عورت کو دردزہ مین پلایا جاے
تو آسانی سے وضع حمل ہوگا - مربع یہ ہے -

۱۲۴	۱۳۰	۱۳۶	۱۱۰
۱۳۴	۱۱۲	۱۲۲	۱۳۲
۱۱۴	۱۴۰	۱۲۶	۱۲۰
۱۲۸	۱۱۸	۱۱۶	۱۳۸

ن	ی	ت	م
ت	م	ن	ی
م	ت	ی	ن
ن	ی	م	ت

اور اگر محبوس بکثرت اس اسم کا ورد کرے تو قید سے نجات پاے - اور دعوت اس اسم کی اون آدمیونکے مناسب حال ہے جو توکل مین
استوار رہنا چاہتے ہوں تو اس اسم کو حسب عدد تکسیر ہر روز پڑہا کرین - انشاء اللہ تعالے صاحب یقین
و ثبات قلب ہوجاینگے - اور عدد تکسیر یا متین تین سو چہیاسٹھ ہین - واسطے اداے فرض
کے بھی ہر روز انہین اعداد سے پڑہنا مفید ہے - اور اگر بچہ دودہ کے چہڑانے سے بیقرار ہو تو اس
نام پاک کو شیرینی وغیرہ پر دم کر کے بچہ کو کہلائین اوس کو قرار ہوجایگا -

الولی یعنی خدا بہتری کرنے والا اپنے دوستون اور بندگان پاک اعتقاد سے اور دوسرے
معنی خدا دوست رکہنے والا اپنے دوستون کا - اس نام کی برکت سے محبت خلق خدا مومنین
کے دلمین زیادہ ہوتی ہے - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص اس اسم کی دعوت کا ارادہ کرے تو اول اوسکو
لازم ہے کہ اپنے تمام اعضاء جوارح کو حکم خدا کا مطیع قرار دے - اور کوئی امر خلاف حکم

خدا نکرے اور دوستان ومطیعان خدا کو دوست رکھے۔ اور چشم طمع ہر طرف سے بند کرلے
تاکہ ولی متعال دنیا و آخرت مین اوس کا ناصر ہو اور دعوت اس اسم کی اون اشخاص کو مناسب ہے
جو اپنی نظر کو نامحرمون سے باز رکھہ سکین۔ عدد ہر روز ورد کرین اور ستاون مرتبہ پڑہا کرین ہر نماز کے
بعد۔ اور اگر کسی کی عورت زبان دراز و بدزبان ہو تو یہ اسم اوس کے سامنے آہستہ آہستہ
بکثرت پڑہا کرے بحکم خدا نیک خو ہوجاویگی اور اگر بعد ہر نماز کے چہیالیس مرتبہ پڑہے تو خلق خدا
اوسکی دوست ہوجاویگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم یا امیر کسی پر غضبناک ہو
اور یہ شخص اوسکو مسخر کرنا چاہے تو یہ اسم کسی میوہ یا پہول پر بقول شیخ مغربی چہہ سو گیارہ مرتبہ
اور حسب فرمودہ امام چہیالیس مرتبہ دم کرے جو شخص اوس میوہ کو کہاویگا تو اس کا مطیع و منقاد
ہوجاویگا مربع حرفی و عددی یا ولی کا یہ ہے۔

ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل
یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و

۱۱	۱۴	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۶	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

اَلْحَمِیْدُ یعنی خدا تعریف کیا گیا اپنی ذات سے بسبب ذکر و ستایش اپنی بندونکے اور ہر بدگمان کی خبر رکہنے سے اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص
دعوت اس اسم کی چاہے۔ اول ضرور ہے کہ اپنے دل و زبان کو حمد خدا و ذکر حمید مین مشغول کرے
اور صالحین و ذاکرین کی صحبت اختیار کرے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اپنی یا دوسرے
کی سفاہت دور کرنے کے واسطے جب پانی پیئے تو اس نام پاک کو ایک پرچہ کاغذ پر لکہکر
پانی کے ظرف مین ڈالدے۔ اور اوس پانی کو پی لے انشاء اللہ وہ قول و فعل اوس سے برطرف
ہوجاویگا۔ اور دعوت اس اسم کی مخنث اور ہزل گویون کے مناسب حال ہے عفت نفس لے

فرمایا ہی کہ جس شخص کی زوجہ یا کنیز یا دختر کاردیہ خلاف صلاح و نیکنامی ہو اور یہ اوسکی
باز رکھنی پر قادر نہو تو اسماے **الولی الحمید** کو اس نیت سی موافق اعداد کے پڑہکر کسی کہانیکی
چیز پر دم کرکے اون کو کہلا دیا کرے خدا اونکو نیک و پاکیزہ فرمائیگا۔ اور جو شخص کہ اپنی زبان پر
قادر نہو اور بواسطہ اسکی فحش و ہزل گوئی سے خلایق کو ایذا پہونچتی ہو اور وہ خود بھی اپنی اس
عادت ذمیمہ سی پشیمان ہوتا ہو لیکن اپنا ضبط احوال نہ کرسکتا ہو۔ یا حاکم یا کسی بزرگ قوم مین
یہ عادت خراب ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا مربع مذکور کو اون کہ زمین جو اوس کے پانی
پینے کا ہو نقش کروین بلکہ بہتر یہ ہی کہ لوح طلا پر نقش کرکے اوس کے ظرف آب مین ڈالدین
جس سے ہمیشہ پانی پیتا ہو تو دل و زبان اوس کے خیر و صلاح پر مائل ہو جائیگی اور وہ خرابی
اوس سے دور ہو جائیگی اور مقلب القلوب اوس کی زبان کو اپنی حمد و ثنا مین مشغول فرمائیگا
اور قلوب خلایق مین معزز و مکرم ہوگا۔ اور جو کوئی ان دو اسماے بزرگ **الولی الحمید**
کو ساٹھ روز تک موافق عدد ذیل کے مع یاے ندا کے یعنی **یا ولی یا حمید** جسکے اعداد
ایکہزار چار سو تیس ہوتے ہین ورد کرے اوس کے باطن مین وہ صفت و خاصیت پیدا ہوگی
جس سے محبوب خلایق ہو جائیگا۔ اور اپنے عہد مین مشہور اور اکابرین روزگار کی نظرو مین
معزز و مکرم اور مقبول قلوب ہوگا اور ہمیشہ خوش و خرم رہیگا۔ مربعات حرفی و عددی
یہ ہین۔

د	ی	م	ح
م	ح	د	ی
ح	م	ی	د
ی	د	ح	م

۱۵	۱۸	۲۱	۱۰
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

المحصی

یعنی خدا ہر چیز کے عدد و شمار پر دانا ہے۔

اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو

احصا اس نام بزرگ کا چاہی تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ علم خدا تمام کلیات و جزئیات پر محیط ہی اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اس کا ورد کری اور جمعہ کے روز ایکہزار پانسو پچپن بار پڑہا کرے تو حساب قیامت اوس پر آسان ہوگا۔ اور اگر کوئی اسکی مداومت نکر سکے اور ہر روز ایکہزار پانسو پچپن دفعہ پڑہا کری تو اگر ایک ملک کا حساب بھی اوسکے سپرد کیا جاوے تو نہایت سہولت سے انجام ہوگا۔ دعوت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب ہے جو حساب مین عاجز ہون۔ عدد تکسیر اسکے نوسو چون اور بقول شیخ ایکہزار ایک اور یہ عدد کبیر ہین اگر چار روز تک ان اعداد کے مطابق پڑہے تو نسیان دور ہو اور ایکمرتبہ جو کچھ سن لے ہمیشہ یاد رہی اور حساب مین غلطی نہ کرے۔ مربع یہ ہی۔

ی	ص	ح	م
ح	م	ی	ص
م	ح	ص	ی
ی	ص	م	ح

۳۶	۴۳	۴۸	۲۲
۴۶	۲۴	۳۴	۴۴
۲۶	۵۲	۳۸	۲۳
۴۰	۳۰	۲۸	۵۰

المبدئ

یعنی ہر چیز کا پیدا کرنیوالا یعنی بغیر علت و حاجت کے ان کو تخلیق فرماتے ہین کہ جو کوئی احصا اس نام پاک کا چاہے تو لازم ہی کہ خداے قادر کو تمام اشیا مخلوقات کا پیدا کرنیوالا جانے تاکہ خدا اپنی قدرت کاملہ سے اوس کو تمام بلیات و آفات سے محفوظ رکھی۔

جناب امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو شخص کوئی نیا کام شروع کرے تو اول اس نام مبارک کو از سر تعظیم و خلوص چپن مرتبہ ذکر کری۔ پہر اوس کام کو شروع کری۔ البتہ خیر و خوبی سے انجام پاویگا۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جو شخص طالب فرزند ہو اس اسم کے ذکر کی مداومت کری اور وقت صحبت دلہین ورد کرے۔ اور بہتر ہے کہ زن و شوہر دونون پڑہا کرین۔

خدا تعالےٰ اون کو فرزند صالح کرامت فرمائیگا۔ اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو مربع مذکورہ ذیل کو عقیق پر کندہ کراکے سبز ریشم میں تعویذ کرکے عورت اپنی گلے میں ڈالے اور مرد اپنی انگشت شہادت پر اس اسم کو دم کرکے عورت کے شکم کے گرد دائرہ بنا دے اور اگر شوہر حاضر نہو تو عورت کا باپ یا بہائی غسل کرکے یہ عمل کرے جب عورت نماز صبح سے فارغ ہو تو اوسی طرح جا نماز پر بیٹھی ہوئی درود جناب رسالتماب صلعم پر بھیجے۔ اور ننانوی بار اس اسم کو پڑہکر حمل پر دم کری تین دن یا سات دن یہی عمل بجالائی انشاء اللہ حمل سالم رہیگا۔ اور اگر حاملہ یہ اسم پڑہا کرے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا اور اگر کسی عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو موافق عدد کبیر کے اس اسم کی مداومت کری اور نقش مذکور لوح عقیق پر کندہ کراکے گردن میں ڈالے اگر عقیق میسر نہو تو لوح طلا پر اور یہ بھی ناممکن ہو تو اطلس سرخ یا کاغذ زرد پر لکھکر باندھے لیکن اسم کا ہمیشہ ورد رکھے۔ نقش یہ ہی۔

م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ی	د	ب	م
ب	م	ی	د

۶	۲۰	۱۷	۱۳
۱۸	۱۲	۷	۱۹
۱۱	۱۵	۲۲	۸
۲۱	۹	۱۰	۱۶

اَلْمُعِیْدُ یعنی خدا لوٹا دینے والا ہی ہر چیز فانی و ناچیز شدہ مردہ زندہ کا اوسکی پہلی حالت پر۔ اس نام کی برکت سے روحین نفخ صور کے وقت جسموں مین داخل ہونگین۔

اہل تحقیق فرماتے ہین کہ اس اسم کی دعوت کرنے والیکو چاہئے کہ اعتقاد راسخ رکھے کہ صرف خدا پیدا کرنیوالا۔ زندہ کرنے والا۔ اور اوسی کی صفت ہی کہ **یُخْرِجُ الْحَیَّ**

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ اور اپنی ہستی کو قدرت خدا کے مقابل مین
فنا کر دے تا کہ خدا اوس کو زندۂ جاوید فرماتے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص
چاہے کہ کوئی چیز اوس سی فوت اور غایب نہو تو اس ورد کو بجا لائے کہ ہر روز اپنی مکان
کے چارون کونون مین ستر ستر بار کہا کرے یَا مُعِيْدُ خدا اوس گھر کو محفوظ و سالم رکھیگا
اور اگر کوئی گم گشتہ ہوگا تو جلد مراجعت کریگا۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی کو غایب کی
خبر نہ ملتی ہو شب جمعہ اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کو جب آدمی سو جاوین تو اوٹھے اور غسل کرے
اور چاہیے کہ پنجشنبہ کے دن صدقہ دیا ہو۔ بعد غسل کے دو رکعت بجا لائے اور اوسیطرح
متوجہ بقبلہ تین سو پچاس بار کہے یَا مُعِيْدُ اور مکان کے ہر رکن مین سات سات مرتبہ
اور پڑھے پھر ہاتھ اوٹھا کر جہانتک ممکن ہو یہی ذکر کرے اور طلب گم شدہ کرے۔ انشاء اللہ
اسطرح کرنے سے بہت جلد غائب یا اوسکی خبر ملے گی اور اس اسم کی دعوت کا طریقہ
یہ ہی کہ چالیس روز تک موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار ایک ہی یا مطابق عدد تکسیر کے جو کہ مع
صدر و موخر کے آٹھ سو ہین پڑھے لیکن اگر عدد تکسیر پڑھے تو ہر رات ان مین سے اس عدد
تکسیر کے جن کا مجموعہ آٹھ ہزار ہوتا ہی ختم کیا کرے۔ انشاء اللہ وہ ترقی درجات پائیگا اور
اسقدر اسرار عجیب و غریب معاینہ کریگا جس سی حیرت ہوگی الغرض یہ اسم اس دعوت کے طریقہ
سی عجیب خواص رکھتا ہی۔ اس نام کی دعوت اوس شخص کے مناسب حال ہی جسکو خرابی عاقبت
کا خوف رہتا ہو تو اوسکو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے ایکسو چوبیس مرتبہ پڑھ لیا کرے بفضل خدا عاقبت بالخیر ہوگا

۳۰	۳۶	۴۲	۱۶
۴۰	۱۸	۲۸	۳۸
۲۰	۴۶	۳۲	۲۶
۳۴	۲۴	۲۲	۴۴

د	ی	ع	م
ع	م	د	ی
م	ع	ی	د
ی	د	م	ع

مربع المعید یہ ہی۔

الْمُحْيِي یعنی زندہ کرنیوالا
اہل تحقیق کہتے ہین جو احصا

اس اسم کا چاہے اوس کو لازم ہے کہ یقین کرے کہ مارنیوالا اور جلانیوالا تمام مخلوقات
کا خدا ہی اور دیکھے کہ کسطرح فصل بہار مین چوب خشک کو سبز و شاداب کردیتا ہی اور
کلام مجید مین اوس نے ارشاد فرمایا ہی فَانْظُرُوْا اِلٰی آثَارِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ
یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا جب بندہ اپنے خالق کو اس صفت سے موصوف یقین کریگا
تو خداوند حی و قیوم اوس کے دلکو زندہ فرمائیگا سرنبی نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو حاکم وقت
کے ہاتھ سے اپنی جان یا آبرو کا اندیشہ ہو تو سات روز تک باطمینان قلب اس اسم کو
نمازون بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کرے تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر کوئی چاہے کہ
اوس کا جسم قیامت تک قبر مین محفوظ رہے تو اس نام کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے مربع اسم
محی کا یہ ہے۔

م	ح	ی	ی
ی	ی	م	ح
ی	ی	ح	م
ح	م	ی	ی

۱۶	۲۳	۲۹	۳
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

اَلْمُمِیْتُ

یعنی مارنیوالا ہر زندہ کا اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص احصا اس نام پاک کا چاہے تو لازم ہے
کہ اپنے آپ کو قدرت حق کے مقابل مین ایسا تصور کرے جیسے کہ میت غسال کے ہاتھون
مین کہ خدا اوس کو دنیا مین مرگ مفاجات سے محفوظ رکھے اور آخرت مین اپنے نور معرفت سے
زندہ فرماتے۔ حدیث شریف سے ثابت ہی کہ جو کوئی صبح کے سنت و فرض کے درمیان
اس دعا کا ورد رکھے تو خدا اوس کے قلب کو منور کرے۔ اور زوال ایمان سے اوس کو
محفوظ رکھیگا۔ دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اللّٰہُ

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ
اَبَدًا اَقْرِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ عَلَى الْاِسْلَامِ
حَتّٰى بِلِقَائِكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ
الْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ حضرت امام
رضاؑ نے فرمایا ہے کہ واسطے مغلوب کرنے نفس امارہ کے چاہیے کہ سوتے وقت دونوں ہاتھ
سوتے وقت دونوں ہاتھ سینہ پر رکھکر سو بار یَا مُمِیْتُ پڑہا کرے یہانتک کہ نیند آجاے
خدا نفس کو اوس کا مطیع فرمائیگا۔ اگر سلخ ماہ مین کسی ظالم کی مرگ کی نیت سے ایک سو ایکمرتبہ
پڑھے ظالم ہلاک ہوگا۔ واسطے دفعیہ دشمنان قوی کے چالیس روز تک ہر روز موافق
عدد تک کے کہ ایکہزار پانسو ستر ہوتے ہین پڑہا کرے دشمن مقہور ہونگے۔ اور ان پانچ
اسما یعنی الْمُصَوِّرُ اَلْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ۔ الْمُمِيْتُ کی فضیلت مین شیخ نے
فرمایا ہے کہ یہ اسما اہل عبادت کا ذکر ہین۔ جو مبتدی کہ ایک چلہ ان کی مداومت کرے
عالم ہو جاے اور اگر طالب العلم ان اسما کی دعوت بجالاے تو عالم ہو جاے اور اوس کا
فہم و عقل اسدرجہ ترقی پاے کہ خود اوس کو حیرت ہو اور کوئی چیز اوس پر مشکل نہ رہے اور جب
کوئی عقدہ و دشوارئی آوے تو پھر ان اسماء کی طرف رجوع کرنے سے فوراً حل ہو جاے
اور جو اعداد کہ چالیس روز تک ہر روز پڑہنے چاہیئن۔ ایکہزار سات سو چالیس
ہین۔ ◆

مربع حرفی و عددی المُمِیْتُ کا یہ ہے۔

المہیمن	الحی	المعید	المبدی	المصور
المعید	المبدی	المصور	المہیمن	الحی
المصور	المہیمن	الحی	المعید	المبدی
الحی	المعید	المبدی	المصور	المہیمن
المبدی	المصور	المہیمن	الحی	المعید

الحی زندہ و پائندہ اپنی ذات خاص سے نہ کسی دوسرے سبب سے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو کوئی احصا اس اسم کا چاہے تو ضرور ہے کہ خدا کو زندہ جاوید ازلی و ابدی یقین کرے تاکہ حق تعالے اوسکو دنیا و آخرت میں زندہ دل فرماوے۔

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

ت	ی	م	م
م	م	ت	ی
م	م	ی	ت
ی	ت	م	م

اہل طریقت اسم حیؔ وَ قیّوم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر بالین مریض پر سات روز تک موافق عدد کبیر کے پڑہیں تو صحت پاوے اور اگر باغ یا کھیتی یا جاگیر پر سات دن عدد کبیر سے پڑہیں تو وہ مزرعہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور خوب پھلے پھولے۔ جس کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو موافق عدد کبیر کے پڑہا کرے شفا حاصل ہو۔ اور عدد کبیر ایکسو اٹھ ہیں۔ مربع یہ ہے۔

اَلْقَیُّوْمُ یعنی خدا قائم و بےزوال ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس نام کے دعوت کرنیوالے کو

۱۲	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۱	۱۶
۶	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۷	۱۹

ی	ح	ل	ا
ل	ا	ی	ح
ا	ل	ح	ی
ح	ی	ا	ل

لازم ہی کہ ایزد قیوم کو دایم و قایم جانے اور قیام کل مخلوقات اور حرکت جملہ موجودات
اوسکی قوت کاملہ سے متعلق سمجھے ۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو کوئی ان دو اسمون
کا ورد رکھے اوسکی عمر دراز ہوا ور مرادین حاصل ہون دشمنون پر غالب رہے تصرف قلوب
حاصل ہو ببرکت اسم حی و قیوم کے ۔ ایک بزرگ سنے فرمایا ہی کہ جو شخص بکثرت اس نام کا ذکر
کرے بالخصوص صبح کیوقت تو دلہاے خلایق پر جسطرح چاہے تصرف کرسکتا ہی اور اکثر اکابر
اس پر متفق ہوے ہین کہ اسم اعظم یہی دو اسم ہین کہ منجملہ اسمائے ذات کے ہین ۔ حضرت امیر المومنین
سے منقول ہی کہ مینے دیکھا کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اضطراب عارض ہوتا تہا
تو حضرت یا حیّ یا قیّوم کی تکرار فرماتے تھے اور فوراً انشراح خاطر حاصل ہو جاتا تھا ۔
شیخ سنے فرمایا ہی کہ دعوت ان دو اسمون کی طالبان عزت و جاہ اور خواہشمندان مال و
رزق کے واسطے بہت مناسب ہی اور وقت دعوت اول صبح سے طلوع آفتاب تک ہی اور
منجملہ اسماے تحنیثا کے ایک یہ ہی یا حیّ یا قیّوم یا لا الٰہ الّا انت اور بعضون نے
کہا ہی کہ یا حیّ یا قیّوم یا لا الٰہ الّا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ ہے
اس کی برکت سے جو چاہے کرسکتا ہی ۔ اور جو مانگے پاسکتا ہی ۔ اور ان اسما کی خاصیت کے
متعلق حکایات عجیبہ بیان کی گئی ہین ۔ مثل اظہار قدرت اور سرعت اجابت دعا و قضاے حوایج
وغیرہ کے متقدمین نے ان اسمار کے خواص کے متعلق جو کچھہ کتابون مین بیان کیا ہی اور او نپر
کشف ہوا ہی ۔ مین اوس کو ان اوراق مختصر مین بیان کرتا ہون تاکہ دوستونکو اوس کے سمجھنے
مین آسانی ہو اور مجھکو دعاے خیر سے یاد کرین ۔ حضرت شیخ نے فرمایا ہی کہ مینے ایکدن بار
جناب رسالتمآب کو خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھکو ایسی چیز تعلیم فرمائیے
جس سے میرا دل زندہ اور کدورت سے صاف ہو ۔ حضرت نے فرمایا کہ تجھکو لازم ہی کہ ہر روز

چالیس مرتبہ پڑھا کرے یا حی یا قیوم یا لا الٰہ الا انت اسئلک ان تحیی قلبی بنور معرفتک یا اللہ خاصیتین اسکی بکثرت ہین بعض بزرگون نے طریقہ دعوت یون ارشاد کیا ہی کہ اکیسو اسی روز تک ان اسما کی دعوت مین مشغول رہے آدمیون سے کم اختلاط کرے اکثر صایم رہے ہمیشہ طاہر اور باوضو رہے۔ خلوت اختیار کرے زیادہ تر وقت صبح ذکر کیا کرے اور موافق اعداد تکسیر تمام حروف کے خاتم نقرہ پر جسکے پانچ حصون مین ایک حصہ سونا ہو اسطرح سے نقش کرکے اپنے ہاتھ مین پہنے اور موافق اعداد تکسیر پڑھا کرے صورت نقش خاتم یہ ہے۔

٩٥٣	٩٥٧	٩٦٠	٩٤٦
٩٥٩	٩٤٧	٩٥٢	٩٥٨
٩٤٨	٩٦٢	٩٥٥	٩٥١
٩٥٦	٩٥٠	٩٤٩	٩٦١

اور اگر چاہے کہ حاکم وقت یا مثل اوس کے کسی کو مسخر کرے نام طالب اور نام مطلوب کو ان دو اسمون یعنی حی و قیوم کے ساتھ تکسیر کرکے اعداد کامل کے ساتھ پڑھا کرے یعنی یہ دیکھے کہ ان چار نامون کی تکسیر کے کتنے عدد ہین اوہین اعداد کے مطابق اسماے حی و قیوم کو بلاسے ندا کے ساتھ پڑھا کرے اور انگشتر کو جسکا طریقہ بیان کیا گیا عزیز و مکرم رکھے اور زمانہ دعوت مین کبھی کبھی نقش کو دیکھا کرے۔ جبکہ ان شرایط کو بجالاے گا تو اس درجہ پر پہونچ جائیگا کہ ہر مردہ دل اوسکی نظر سے زندہ ہوگا اوس کے نفس سے بیمار شفا پاوینگے۔ اور چوب خشک اوس کے دم جان بخش سے بارآور ہو جاے گی لیکن چاہیے کہ جو حالات عجیب و غریب روبکار ہون اونکو پوشیدہ رکھے۔ الغرض خواص اس کے بیان سے باہر ہین۔ لازم ہے کہ اس کے خواص کے متعلق عقل ناقص کو شک مین نہ ڈالے کہ خسر الدنیا والاخرہ ہوگا۔ اور اگر اپنے اعتقاد مین بد مذہب دیکھے تو ہرگز ان اسما کی زکوٰۃ کا خیال ہی دلمین نہ لاے۔ ورنہ نقصان اوٹھائیگا

اور اعداد تکسیر کبیر ان دونون اسمون کے تین ہزار آٹھ سو سولہ ہین۔ اگر ان اعداد کو قبل صبح سے تا طلوع آفتاب نہ پڑھ سکے تو ایک عدد تکسیر کو طلوع سے وقت استوا تک ختم کرے۔ دوسرے عدد کو بعد نماز پیشین کے شام تک۔ تیسرے عدد کو بعد نماز شب انجام کو پہونچاوے یعنی کل تین عدد تکسیر صغیر مجموعہ گیارہ ہزار چار سو اڑتالیس ہوا روزمرہ ختم کرے اور وقار و خلوص کے ساتھ ذکر کیا کرے۔

یا حی یا قیوم اور اس کے معانی پر نگاہ رکھے اور خاتم کو ہمیشہ پہنے رہے۔ جو اثر خاتم سلیمان کا رکھتی ہے۔ لیکن خاتم مبارک کو عورتون۔ بچون۔ جاہلون اور ناپاکون کی نظر سے پوشیدہ کرے۔ مربع تکسیری و عددی اسم قیوم کا یہ ہے۔

ق	ی	و	م
و	م	ق	ی
م	و	ی	ق
ی	ق	م	و

۳۱	۴۵	۴۲	۳۹
۴۳	۳۷	۳۲	۴۴
۳۶	۴۰	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۵	۴۱

الواحد

یعنی خدا قادر و توانا ہی ہر امر پر جو اوس کو منظور ہو۔

اہل حقیقت کہتے ہین کہ جسکو احصاے اسم واحد معقود ہو تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ جو چیز تمام فرزندان آدم پر مخفی ہے وہ خدا تعالے پر ظاہر ہے وہ ہر پوشیدہ چیز کی کنہ حقیقت پر ماہر ہے تمام مخلوق کا حال آئینہ کی طرح اوس پر آشکار ہی۔ بندہ کی خاطر مین جو نیکی یا بدی گذرتی ہی وہ فوراً اوس سے مطلع ہوتا ہی۔ لہذا ذاکر کو لازم ہی کہ خلق خدا کے ساتھ یگانگی اور یکدلی اختیار کرے تاکہ منعم حقیقی اوس کو دولت دین و دنیا عطا فرماوے۔

اور دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہی جو طالب وجد و حال ہو۔ چاہیے کہ

بعد نماز صبح کے ایکسو پچاس بار یَا وَاجِدُ کہا کرے تاکہ حالت درویشان او سیر
منکشف ہو۔ اور اگر بعد ہر نماز کے اسی عدد کے ساتھ مداومت کرے تو اور بہتر ہی۔
اور اگر کھانا کھانے کے وقت ہر لقمہ پر یَا وَاجِدُ کہا کرے تو اوس کا باطن نورانی ہو جائیگا
اور اس کا اثر بہت جلد وہ دیکھ لیگا۔ مربع یا واجد یہ ہی۔

اَلمَاجِدُ

یعنی خدا بزرگوار ہی اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص اجعضا اس نام کا چاہی تو لازم ہی

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

د	ج	ا	و
ا	و	د	ج
و	ا	ج	و
ج	د	و	ا

کہ خداوند ماجد کو بزرگ اور بزرگی عطا کرنے والا جانے۔ اگر آدمی کسی شخص کی عزت
کرتے ہین۔ اور اوسکی بزرگی کے معتقد ہوتے ہین تو اوس کا یہ سبب ہے کہ خدا نے اوس
بندہ کو بزرگی عطا کی ہی۔ طالب کو چاہیے کہ اپنے آپ کو درگاہ باری مین تمام مخلوقات سی
حقیر اور کمتر تصور کری تاکہ حضرت واہب العطایا اوس کو بندگان برگزیدہ اور مقربان درگاہ
سے قرار دی۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی خلوت مین آدھی رات کے وقت اسقدر ذکر یا ماجد
کرے کہ بیہوش ہو جاوے تو اوس حالت مین ایک ایسا نور اوس کے قلب مین پرتوفگن ہوگا
جس سے اوس کا باطن معمور ہو جائیگا اور خلق خدا مین عزت و سرفرازی پائیگا۔ دعوت اس
نام کی اہل خلوت و سلوک کے مناسب ہی جنکو انقباض واقع ہو اور نہ باطن کے شروع حال تو
اس کی مداومت کرین۔ شیخ نے عدد کبیر اس کے ایکہزار ایک مقرر فرمائے ہین۔ اسی
عدد سے ذکر کرنا چاہیے۔ مربع یہ ہے۔

الواحد

یعنی خدا ایک ہے صفات الوہیت اور اپنی بادشاہی مین -

۱۱	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶
۶	۲۰	۱۳	۹
۱۴	۸	۷	۱۹

د	ج	ا	م
ا	م	د	ج
م	ا	ج	د
ج	د	م	ا

اس نام بزرگ کی صفت حد و حصر سے باہر ہے - امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مرض سے مبتلا ہو کہ ہر روز ایکسو ایکبار یَا وَاحِدُ کا ورد کرے انشاءاللہ تعالے شفا پائیگا - ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی سفر یا حضر مین تنہائی سے ڈرے یا خلوت مین خوفناک ہو تو اس نام پاک کو ایک ہزار ایکبار پڑھے - خوف و ہراس دور ہو جائیگا - مربع اسم یَا وَاحِدُ کا یہ ہے -

الاحد

یعنی تنہا و بے مانند ہے اپنی ذات مین - اس نام کی برکت سے تمام عالم و اہل عالم پیدا

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا

و ظاہر ہوئے ہین - اہل حقیقت کہتے ہین کہ جس کسیکو اس اسم جلیل کی دعوت کا ادعا ہو تو اول لازم ہے کہ اعتقاد کرے کہ خداوند عالم احد و قدیم ہے اور اہل عالم سے ہر چیز اوسکی محتاج ہے اور اوس کو کسی چیز کی احتیاج نہین - جب بندہ اس اعتقاد مین راسخ ہو جائیگا تو خدا احد اوس کو اکابر طریقت کی ملازمت سے مشرف فرمائیگا - تاکہ یہ اوسکو پہچانے اور توکل و قناعت کی صفت سے ممتاز ہو - ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خلوت اختیار کرکے

موافق عدد کبیر کے اسکی زکوۃ دے جب ایام دعوت ختم ہونگے تو ملکہ ظاہر ہوکر اوس سے کلام کرینگے۔ واضح ہو کہ عدد صغیر ایک سے نوسو تک شمار کیا جاتا ہی اور کبیر ایکہزار ایک سے لیکر دسہزار تک کہا جاتا ہے۔ مربع اسم احد یہ ہی

۱۰	۱۴	۱۷	۳
۱۶	۴	۹	۱۵
۵	۱۹	۱۲	۸
۱۳	۷	۶	۱۸

د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا

الصَّمَد یعنی خدا تعالے پناہ سب نیازمندون کا ہے ہر حال مین۔ اہل تحقیق کہتے ہین جسکو احصا اس اسم کا مطلوب ہو تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ سب کی حاجات برلانیوالا اور مظلومون کی دعائین سننے والا اور بے پناہون کا پناہ دینے والا سوای خدا تعالے کے کوئی نہین ہی اور جو حاجت اور جو حالت کہ اوس کو پیش آئے فوراً درگاہ باری مین متوجہ ہو تاکہ خدائے صمد اوس کو تمام حاجات سے بے نیاز فرمائے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ہی جو کہ خلوت مین اس کا ورد بکثرت کرے تو انجمن مین اوس کو کسی سے خوف نہو۔ ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہی جو کہ بعد تہجد یا نماز صبح کے سجدہ مین ایکسو گیارہ بار کہا کرے **یَا صَمَدُ** اور اس کے معنی ملحوظ رکھے تو اہل یقین اور صادقین کے مرتبہ پر فائز ہو اور جس کسیکو بھوک پیاس کے ضبط کی طاقت ہو موافق عدد کبیر کے اس نام کی مداومت کرے۔ خداوند تعالے ظاہر و باطن مین رزق کے دروازے اوس پر کھولدیگا مربع اسم صمد یہ ہی

۳۳	۳۶	۳۹	۲۶
۳۸	۲۷	۳۲	۳۷
۲۸	۴۱	۳۴	۳۱
۳۵	۳۰	۲۹	۴۰

د	م	ص	یا
ص	یا	د	م
یا	ص	م	د
م	د	یا	ص

اَلْقَادِرُ یعنی خدا توانا ہی ہر امر پر بغیر کسیکی مدد کے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس نام کی برکت سے

اپنی قوم پر نبوت پائے - اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص اس نام با ہیبت و وقار کا اچھا
چاہے اوس کو اعتقاد لازم ہی کہ توانائے حقیقی صرف قادر مطلق ہی جو چاہا کیا اور جو چاہے
کر سکتا ہی یَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیَحۡکُمُ مَا یُرِیۡدُ لہذا ترک تردد اور حصول مرادات
کر کے اپنے تمام کام اوسی کارساز پر چہوڑدی تاکہ خدائے قادر توانا اوس کے حوائج مین اوسکو
توانائی عطا فرمائے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ اگر وضو کرنے کے وقت ہر عضو پر تین بار
یَا قَادِرُ کہے اپنے دشمنون پر غالب آئے اگرچہ ضعیف ہو اور ایک بزرگ کا قول ہے
کہ اگر کوئی اپنے دشمن قوی کے ہاتھ سے عاجز و زبون ہو گیا ہو تو اس اسم کو وقت طہارت
دل مین بکثرت ذکر کرے خدا اوس دشمن کو مغلوب فرمائیگا - مربع اسم یا قادر یہی -

المقتدر

یعنی خدا قادر ہی کہ جبر کو مرتبہ اسفل سے درجہ اعلا پر پہونچاے - اور پہر درجہ اعلے سے مرتبہ اسفل پر لوٹائے -

۷۶	۷۹	۸۲	۶۸
۸۱	۶۹	۷۵	۸۰
۷۰	۸۴	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۱	۸۳

ر	د	ا	ق
آ	ق	ر	د
ق	ا	د	ر
د	ر	ق	ا

اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص سوتے سے بیدار ہو کر اوسیطرح
چشم بند اسم یا مقتدر کو چند بار کہہ لیا کری تو خدا روز قیامت کو اوسکی آنکہونکو روشن فرمائیگا
عاملین اسمائے ربانی کے ایک عامل کامل نے ارشاد کیا ہی کہ منجملہ خواص بیشمار کے اس
اسم کی دو خاصیتین ہین - اول حصول جاہ و منصب اور قدر و منزلت اکابر روزگار اور خویش
و تبار مین - دوسرے مقہوری اعدا اور معزولی اونکی رتبہ اعلے سے درجہ اسفل پر جس کسیکو
ان دونون باتونمین سے کوئی مقصود ہو یا دونون مطلوب ہون تو ستر دن تک اس اسم

کی تا ... ہر کے عدد کامل کے موافق دعوت مین مشغول ہو اور اگر جاہ و منصب مقصود ہو تو نام اپنا
اور اوسکا جسکا تقرب چاہتا ہی تکسیر کرے مثلا محمد تقرب محمود کیا چاہتا ہی تو اس طرح تکسیر کرے

م ح م د م ح م و د م ق ت د ر
ر م د ح ت م ق و م م د ح د م
م ر و م ح د و ح م ت م م د ق
ق م د ر م و م م ت ح م و ح د
د ق ح م د و م ر ح م ت و م م
م د م ق و ح ت م م د ح د ر م
م م ر د د م ح ق د و م ح م ت
ت م م م ت ر م د و د د م ق ح
ح ت ق م م م د م د ح و ر د م
م ح و ت ر ق د م ح م د م م د
د م م ح م د و ت م ح ح ق م و
و د م م ق م ح ح ر م م د ت و
د و ت و د م م م م ق ر م ح ح
ح ح د م ت ر د ق د م م م م م
م ح م د م ح م و د م ق ت د ر

بعد تکسیر کے جب حساب کیا تو ایکہزار سات سو چورانوے ہوئے۔ قاری کو اختیار ہی کہ اگر ہو سکے تو ہر روز اسقدر اسم یا مقتدر کا ورد کرے اور اگر ناممکن ہو تو ان اعداد کو نقش مربع مین اسطرح سے درج کرکے اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار اسکو زیادہ ہو پڑھا کرے۔ لیکن بہتر یہی کہ موافق عدد تکسیر کے پڑھے کہ جلد اثر مترتب ہو اس طریقہ کو اکثر اشخاص معتقد نے تجربہ کرکے عزوجاہ و تقرب سلاطین حاصل کیا ہی اور تمام اسماے باریتعالی کے ورد مین قاری کو اختیار ہی کہ اسم پاک کے ساتھ خواہ الف لام تعریف شامل کرے خواہ یاے ندا اضافہ کرے۔

الحاصل ایام دعوت مین شرائط خلوت بجا لاوے اور عود و صندل کا بخور جلاوے اور موافق اعداد مذکورہ کے ورد کیا کرے۔ اور واسطے مقہوری دشمن کے اول نام دشمن کا پھر اپنا اوسکے بعد

اسم مقتدر لکھکر تکسیر کرے بعدہ اعداد تکسیر کو سیاہ کپڑے پر تیل اور سندگار سے مربع میں درج کرے اور ہوا میں لٹکا دے اور اگر ایسا ممکن ہو کہ ہوا اس نقش پر سے گذرتی ہوئی دشمن کے مکان میں جائے یعنی ایسے رخ سے لٹکائے تو بہت جلد عمل کارگر ہوگا۔ (طریقہ تکسیرات آخر کتاب میں درج ہوگا)

مربع تکسیر کا اوپر ذکر کیا ہے

۴۴۸	۴۵۱	۴۵۴	۴۴۱
۴۵۳	۴۴۲	۴۴۷	۴۵۲
۴۴۳	۴۵۶	۴۴۹	۴۴۶
۴۵۰	۴۴۵	۴۴۴	۴۵۵

مربع عددی

۱۸۵	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

مخمس حرفی اسم مقتدر کا درج ذیل ہے

ر	د	ت	ق	م
ت	ق	م	ر	د
م	ر	د	ت	ق
د	ت	ق	م	ر
ق	م	ر	د	ت

اَلْمُقَدِّمُ

یعنی نیکی اور بدی کا پیش لانے والا اور جب امر کا جو سزاوار ہو۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جس کو حصہ اس نام کا مقسوم ہو اوسکو چاہیے کہ تمام امور میں جو اوس کو پیش آئیں کار دین کو دنیا پر مقدم رکھے۔ دعوت اس اسم کی اون اشخاص کے مناسب ہے جنکے امور میں بندش واقع ہو۔ اور کوئی کام ٹھیک ہوتا ہو حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خوف کے وقت اس نام کا ورد کرے پھر ہرگز نہ ڈریگا۔ اور ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ اس اسم کا نقش مربع بطریق ذیل اگر بادشاہ لشکر کے علم پر لٹکائے وہ لشکر دشمن پر فتحیاب ہوگا لیکن دو مربعات لکھنا چاہیئں ایک حرفی اور ایک عددی اور حرفی کو عددی پر مقدم رکھے اور اگر لوح نقرہ پر نقش کیا جاے تو زیادہ موثر ہوگا۔ اور اس لوح کا رکھنے والا دشمنوں پر غالب آئیگا۔ اور اوس کا خوف دشمن کے دل میں جاگزین ہوگا۔

مربعات اسم مقدم کے یہ ہیں۔

آلمؤخر

یعنی پست رکھنے والا اوسکا جو سزاوار پستی ہے۔ دعوت کرنے والے اس نام کے

۴۵	۴۹	۵۲	۳۸
۵۱	۳۹	۴۴	۵۰
۴۰	۵۵	۴۷	۴۲
۴۸	۴۲	۴۱	۵۳

م	د	ق	م
ق	م	م	د
م	ق	د	م
د	م	م	ق

لازم ہے کہ تمام امور میں خواہش حظ النفس کو ترک کرکے رضائے خدا کو مقدم رکھے
تا کہ خدا تعالے اوس کی دعا کو باعث تاخیر نزول بلا قرار دے اور جس شخص کی عمر آخر ہو چکی ہو
اور اعمال خیر اوس سے سرزد نہوے ہوں تو اس اسم کی مداومت کرنے سے اوسکی عمر
دراز ہوگی اور اعمال خیر اس سے واقع ہونگے انشاء اللہ تعالے یہ ہے نقش

الاول

یعنی خدا ہمیشہ سے ہے۔ دعوت اس نام کی اوس کے مناسب ہے جو کسی غائب کے فراق میں گرفتار ہو

۲۱۱	۲۱۴	۲۱۰	۲۰۴
۲۱۲	۲۰۵	۲۱۰	۲۱۵
۲۰۶	۲۱۹	۲۱۲	۲۰۹
۲۱۳	۲۰۸	۲۰۷	۲۱۸

ر	خ	و	م
و	م	ر	خ
م	و	خ	ر
خ	ر	م	و

واسطے غائب اور ہر امر ناممکن التحصول کے واسطے چالیس شب جمعہ ہر شب ایکہزار
بار پڑھا کرے انشاء اللہ غائب حاضر اور ہر مراد حاصل ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے جو شخص کہ
طالب فرزند ہو یا کسی مقام پر دفینہ کا اوس کو گمان ہو یا فتوح عالم غیب کا خواہاں ہو
چالیس جمعہ تک ہر نماز کے بعد ایکہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ چلہ ختم ہونے پر فائز المرام
ہوگا۔

مربع الاول یہ ہے

الآخِرُ

یعنی خدا ہمیشہ رہیگا بے انتہا و زوال۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جسکو احصا اس اسم کا

۹	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۹	۰۲
۳	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۴	۱۳

ل	و	لا	ا
لا	ا	ل	و
ا	لا	و	ل
و	ل	ا	لا

منکشف ہو جاتا ہے کہ اپنے دل مین عزم مصمم کرے کہ جو قول و فعل اوس سے عمل مین آئیگا وہ خالصتہً للہ
ہوگا اور کوئی عمل ریائی نہ کریگا تاکہ انجام کار اوس کا صلاح و خیر پر قرار پاوے۔ دعوت
اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جسکو دنیا مین اپنے انجام کا خوف رہتا ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے
کہ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ صاف باطن اور خوشحال رہیگا اور معرفت کامل اور ایمان تام و رضوان
اکبر اوسکو نصیب ہوگا۔ مربع اسم الاخر یہ ہے

الظَّاهِرُ

یعنی خدا کی ہستی کے آثار و علامات ظہور موجودات سے ثابت ہین۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ اس

۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۹	۳۰۴
۱۹۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۵	۲۰۷

ر	خ	لا	ا
لا	ا	ر	خ
ا	لا	خ	ر
خ	ر	ا	لا

اسم کی دعوت کرنے والیکو لازم ہے کہ اوس کا ظاہر و باطن خلق خدا کے ساتھ ایک ہو یعنی جو
فی الحقیقت ہو وہی ظاہر کرے اور جو ظاہر کرے حقیقت مین بھی وہی ہو۔ حضرت امام رضا علیہ السلام
نے فرمایا ہے جو کہ بعد طلوع آفتاب ہزار بار اس اسم کی مداومت کرلے خداوند تعالے اوسکو
نابینائی سے محفوظ رکھیگا۔ اور واسطے مخفیات کے ایام بیض مین روزہ رکھے اور ہر روز ہزار بار

اس کا ورد کرے - خواب یا بیداری مین اوس امر سے آگاہ ہوجائیگا - ایک بزرگ نے فرمایا ہی
جوکہ ہرروز بعد نماز چاشت کے پانسو مرتبہ اس کا ورد کیا کرے خدا اوس کے ظاہر و باطن کو
نورانی فرمائیگا - دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب ہے جو معتقد ری دشمن کا خواہان ہو
لیکن اوس کے امکان مین نہو - تو اوس کو چاہیے کہ موافق عدد تکسیر کے بچاس روز تک
ہر روز چھہ ہزار باون مرتبہ پڑہا کرے - مربع یہ ہے -

اَلبَاطِنُ

یعنی اوسکی ذات کو کوئی آنکھ نہین دیکھ سکتی اور کوئی وہم دریافت نہین کرسکتا

ط	ا	ه	س
ه	س	ط	ا
س	ه	ا	ط
ا	ط	ر	ه

۲۶۹	۲۸۲	۲۷۹	۲۷۶
۲۸۰	۲۷۵	۲۷۰	۲۸۱
۲۷۴	۲۷۷	۲۸۴	۲۷۱
۲۸۳	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۸

حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی امانت یا دفینہ کہین رکھے تو اس نام مبارک کو مربع مین
درج کرکے اوس امانت یا دفینہ مین رکھدے انشاء اللہ وہ وہان سے محفوظ رہیگا اور کوئی غیر اوس سے
اطلاع نپائیگا - اس لوح کی برکت سے - اور ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہے جو کہ تینتیس ہزار بار
ان اسماء کا ہر روز ورد کیا کرے
خدا اوسکو ہر چیز سے بے نیاز
فرمائیگا اَلاَوَّلُ اَلآخِرُ اَلظَّاهِرُ
اَلبَاطِنُ ان اسماے عظام مین
بہت سے خواص ہین اور انکی دعوت

ب	ا	ط	ن
ط	ن	ب	ا
ن	ط	ا	ب
ا	ب	ن	ط

۱۰	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۱	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۵	۲۰

مین عجیب و غریب اسرار منکشف ہوتے ہین - جو شخص کہ ستر روز تک حسب شرائط

دعوت مین مشغول رہی اور راتدن مین موافق عدد کبیر کہ پندرہ ہزار چار سو چوراسی ہے
ختم کر لیا کری تو او سپر اسرار اہل عالم ظاہر ہونگے اور علوم ظاہر باطن منکشف ہو جاینگے
اور ہر چیز کے خواص و ماہیت پر واقف ہوگا اور زیادہ اس سی بیان کرنا مناسب نہین ۔
بعد انفراغ دعوت کے چاہیئے کہ ان اسماء کا ورد ترک نہ کری اور اگر عدد مذکورہ سی نہ پڑھ سکتا ہو
تو موافق عدد کبیر کے پڑھ لیا کری تاکہ وہ حالت دایمی رہے اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے ۔

اَلْوَالِیْ یعنی

بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر ۔ اہل حقیقت کہتے ہین ۔ جو شخص احصا اس نام کا چاہے لازم

۵۲۵	۵۳۸	۵۳۵	۵۲۲
۵۳۴	۵۳۱	۵۲۶	۵۳۷
۵۳۰	۵۲۳	۵۴۰	۵۲۷
۵۲۹	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۴

والی	الآخر و	الظاہر	الباطن
الظاہر	الباطن	الاول	وہی
الباطن	الظاہر و	وہی	الاول
الآخر والی	والی	الباطن	الظاہر

ہے کہ صالحین سی محبت اور خود بھی صلاح و تقوی اختیار کرے اور اپنے امور جزوی و کلی
خدا کے سپرد کرے ۔ اور اپنے ظاہر و باطن کو یکسان بناے تاکہ ایزد تعالی اوسکا کارساز ہو
بلکہ اوس کی دعا سے اور بندون کی بھی کارسازی فرماے ۔ دعوت اس اسم کی اُن عملیات
کے مناسب حال ہی جو درجہ ولایت پر فایز ہونا چاہین ۔ حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہی
کہ اگر کوئی اس نام کو نئے کوزہ پر لکھکر اوس مین پانی بھرے اور وہ پانی اپنے مکان کے چارون
کونون مین اور مکان کی چھت پر چھڑکدی بفضل خدا وہ مکان چورون اور صاعقہ اور سیل
اور زلزلہ اور تمام آفتون سی محفوظ رہیگا اور ایک بزرگ نے کہا ہی کہ اگر اس مربع کو شرف
آفتاب یا تثلیث سعدین مین لکھکر اپنے پاس رکھے اور اسم یا والی کو ہر روز موافق
عدد کبیر کے پڑھا کرے انشاءاللہ تعالے قہر سلطان اور عزل منصب و جاہ اور جلا وطنی دو

اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ و سالم رہیگا۔ مربع یہ ہے

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

اور اگر بیس دن تک روزہ رکھکر ہر روز خلوت مین گیارہ عدد تکسیر کے ختم کریا کرے جب خلوت سے فارغ ہوگا تو تمام خلق و ولایت اوس کی مطیع و مسخر ہوگی اور اوسکی عظمت و بزرگی کا شہرہ اطراف عالم میں ہیں جائیگا اور علوم غریبہ اور علم لدنی اور حالات عجیب و غریب اوسپر منکشف ہونگے اور عدد تکسیر موافق طریقہ شیخ کے مع صدر و موخر کے چار سو نو اور انکے گیارہ اعداد کا مجموعہ چار ہزار چار سو ننانوے ہوا۔ بعض اکابر کا قول ہے کہ ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے اور معنی کا دل میں خیال رکھے اصحاب یقین سے ہوگا۔ مربع حرفی و عددی یہ ہے۔

المتعالی

یعنی آیات و آثار سے اپنی بزرگی کا ظاہر کرنے والا۔

۱۲	۱۴	۱۷	۴	ی	ل	ا	و
۱۶	۵	۱۰	۱۵	ا	و	ی	ل
۶	۱۹	۱۲	۹	و	ا	ل	ی
۱۳	۸	۷	۱۸	ل	ی	و	ا

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو احصاء اس نام بزرگ کا مقصود ہو تو چاہیے کہ باوجود کمال حمد و ثنائے الٰہی بجالانے کے اپنے آپ کو اس کے ادا کرنے سے قاصر جانے کہ باوجود درجہ رسالت و نبوت کے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لَا اُحْصِی ثَنَاءً عَلَیْکَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو شخص موافق اعداد تکسیر کے اس اسم کی مداومت کری
اوس کا باطن تمام عیوب و کدورت ظاہری و باطنی سے پاک ہو اور اگر حروف اس
اسم کے نگین عقیق یا بلور یا نقرہ پر نقش کرے موافق تکسیر کے اور اپنے پاس رکھی
اور انہی اعداد کے موافق دن یا رات مین دعوت اس اسم کی بجا لائی تو اوس کو مرتبہ
عالی ظاہر و باطن مین نصیب ہو گا۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہی کہ اگر ان اعداد کا
دن مین ورد رکھیگا تو مرتبہ ظاہری اوس کا بلند ہوگا۔ اور اگر شب مین پڑہے گا
تو درجہ عالی باطنی نصیب ہوگا۔ طریقہ نقش مربع کہ موافق ضرورت و اعداد کے
لکھا جای یہ ہی اور اعداد تکسیر جسکو پڑہنا چاہیے اسم یا متعالی دو ہزار دو سو اٹھاسی ہین
اور المتعالی کے عدد دو ہزار تین سو اٹھاسی ہین جس عدد سی چاہے پڑہے۔ اگر موافق
عدد تکسیر نہ پڑہ سکے تو اصل عدد کہ پانسو اکیاون ہی پڑہا کرے۔ یا بقول شیخ موافق
عدد کبیر کے کہ ایکہزار سی زیادہ ہو پڑہے مربع تکسیری و عددی یہ ہی۔

لی	عا	ت	م
ت	م	لی	عا
م	ت	عا	لی
عا	لی	م	ت

۱۳۷	۱۴۰	۱۴۴	۱۳۰
۱۴۳	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۱
۱۳۲	۱۴۶	۱۳۸	۱۳۵
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۴۵

المتعالی یعنی نیکی کرنے والا ہی اپنے بندون سی اور اوسکی نیکی اور احسان ہر حلقہ ہر ایک کو پہونچتا ہی

اہل تحقیق کہتے ہین جو شخص چاہے کہ احصا اس نام بزرگ کا کری اوس کو چاہیے کہ خلق
خدا سے نیکی اور بہلائی اختیار کری۔ اور جہانتک ممکن ہو پیاسون کو پانی پلائے اور بقدر
دے تاکہ خدا تعالی رحیم اوسکو اپنے رمین محسوب کرے۔ اور مرتبہ و کرامات عطا

تو تمام آفات روزگار سے محفوظ رہیگا - شیخ مغربی رح کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سترو علانیہ
اس اسم کی مداومت رکھے تو جو اوسکی خواہش ہوگی خدا تعالے برلائیگا - اگر موافق عدد
تکسیر کے کہ چھہ سو ننانوے ہین یا موافق عدد کبیر کے پڑہے بہت جلد مقصد پر فائز ہوگا
اور بے سبب اسکی تمنا پوری ہوگی - مربع اسم مبارک کا یہ ہے

التوّاب یعنی خدا توبہ کرانے والا اور توبہ قبول کرنیوالا ہے اس نام مبارک کی برکت سے توبہ حضرت آدمؑ

۵۰	۵۳	۵۶	۴۳
۵۵	۴۴	۴۹	۵۴
۴۵	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵۷

ر	ب	ا	ی
ا	ی	ر	ب
ی	ا	ب	ر
ب	ر	ی	ا

کی قبول ہوئی اہل حقیقت کہتے ہین کہ جسکو احسا اس نام پاک کا مقصود ہو اوس کو لازم ہے
کہ اگر کسی روز براہ سہو ونسیان کوئی گناہ سرزد ہو جاے تو فوراً ندامت سے درگاہ کبریاءین
متوجہ ہوکر سربسجدہ ہو اور نہایت عاجزی اور الحاح وزاری کے ساتھ عفو کا طالب ہو
اور اگر کوئی بندۂ خدا اوس سے کسی تقصیر کی عذرخواہی کرے تو فوراً اوس کو قبول کرلے
حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ ہر روز تیس مرتبہ اس کا ورد رکہنا دفع وسواس اور حفاظت
جن وشیاطین کے واسطے خوب ہے - شیخ مغربی کہتے ہین جو کہ بچہ کی پیدایش سے وو و و
چند اسکی وقت تک ہر روز دو مرتبہ اوسپر دم کیا کرے تو وہ بچہ جوان ہو کر نعرۂ تائبین سے ہوگا
شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے واسطے یا دوسرے کی نیت سے بعد نماز چاشت اس
اسم کا تین سو ساٹھ بار ورد رکہے تو خدا اوس کو توفیق توبہ عطا فرماکر اوسکی توبہ قبول فرمائیگا
اور اگر کسیکو وحشت اور خیالات فاسد و وسوسہ شیطانی عارض ہوتا ہو اور ظلمات

قلب میسر نہ آتی ہو تو صبح کے سنت و فرض کے درمیان ورد کیا کرے خدا اوس کو
نور باطن عطا فرمائیگا۔ مربع تکسیری و عددی اسم توّاب کا یہ ہی۔

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۹۴	ب	ا	و	ت
۱۰۷	۹۵	۱۰۱	۱۰۶	و	ت	ب	ا
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰	ت	و	ا	ب
۱۰۴	۹۹	۷	۱۰۹	ا	ب	ت	و

المنتقم یعنی بدلا لینے والا بدی کا گنہگاروں سے اس نام کی برکت سے پیغمبروں نے کفار پر ظفر پائی ہی اور یہ اسم اون
اشخاص کے مناسب ہی جو ظالموں سی انتقام چاہیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جسکو دعوت
اس اسم کی منظور ہو اوس کو چاہئے کہ کسی پر جفا نہ کری اور کسی مخلوق کے واسطے کوئی
برائی روا نہ رکھی۔ جہاں تک ممکن ہو نیکی سے دریغ نہ کرے تاکہ خدا تعالے اوسکو شوکت
و دبدبہ و شجاعت مرحمت فرماوے باطن میں تاکہ مظلوم کا ظالم سے انتقام لینے کی اوسکو
طاقت ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص جفاے عدو پر صبر نکر سکے تو تین جمعہ تک
اس اسم کا ورد کری ہر جمعہ کو جبہ سو اکسٹھہ مرتبہ جب تین جمعہ گذر جاینگے تو دشمن یادست
مقہور ہو جائیگا۔ اور شیخ نے کہا ہی کہ جسکو دشمن قوی سی قوت مقاومت نہو تو اکیس[۲۱] روز
تک ہر روز موافق عدد کبیر کے یا موافق اعداد تکسیر کے دو ہزار پانسو چونسٹھہ ہوتے ہیں پڑہا کرے
انشاء اللہ دشمن ایسا مطیع و عاجز ہوگا کہ اسکو خود عفو کرنا پڑے گا۔ نقش یہ ہی۔

۱۵۷	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰	م	ق	ت	ن	م
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱	ت	ن	م	م	ق
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵	م	م	ق	ت	ن
۱۵۹	۱۵۴	۱۵۳	۱۶۴	ق	ت	ن	م	م
				ت	م	م	ق	ن

العفوّ یعنی خدا ورگذر کرنیوالا ہی خاصکر امن بندوں کی

جو گناہ سے بہت ڈرتے اور پشیمان ہوتے ہین اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو احصا اس نام کا
کرنا چاہی تو اوسکو اعتقاد کرنا چاہیے کہ جو شخص کسی بندۂ خدا کی ایک تقصیر عفو کریگا
خدایتعالے اوس کے ایک لاکھ گناہ سے درگذر فرمائیگا - جیسا کہ اپنے کلام پاک مین فرمایا
ہے هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنی کثرت
گناہ سے قریب قریب مغفرت سے ناامید ہوچکا ہو (نعوذ باللہ) اگر اس نام کا بکثرت
وردرکھے تو انشاء اللہ گناہ اوس کے معاف ہونگی اور امیدوار بہشت کیا جائیگا نقش
یہ ہی -

۳۰	۴۲	۴۵	۳۱	و	ف	ع	ال
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳	ع	ال	و	ف
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶	ال	ع	ف	و
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶	ف	و	ال	ع

اَلرَّءُوفُ یعنی خدایتعالے بخشنے والا اور مہربان ہی بندون پر اور راہ فلاح و نجات دکھانیوالا ہی - اہل فساد
و طغیان کو بیواسطہ - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو احصا اس نام کا چاہے اوسکو لازم ہے
کہ یقین کرے کہ دنیا مین خدایتعالے کا رحم و کرم مومن و فاسق اور کافر و منافق ہر ایک
کے واسطے عام ہی لیکن قیامت کے دن مومنون کے واسطے مخصوص ہوگا لہذا چاہیے
کہ طریقہ مومنین اختیار کرے اور فاسقون اور فاجرون پر رحم کرکے اون کے حق مین دعای
خیر کرے تاکہ خدای رؤف اوسکی دعائین قبول کرے اور اپنی رحمت بے انتہا اوسپر نازل
فرمائے - حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی مظلوم کو حبس ظالم سے کوئی شخص
نجات دلوانا چاہی تو محکمہ مین اوس ظالم کے مقابل دس بار اس نام کی تکرار کرے بحکم خدا

وہ ظالم اسکی شفاعت مظلوم کے حق میں قبول کریگا اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی۔
کہ جب دشمن قوی ہو یا مسلمان کسی کافر کی قید مین گرفتار ہو یا کوئی شخص بگناہ قید ہو جاے
تو اس اسم کو موافق عدد کبیر یا تکسیر کے پڑہا کرے کہ بقول شیخ مغربی کے اعداد تکسیر
ایک ہزار سات سو چالیس ہین جن کو سترہ دن تک پڑہنا چاہئے ۔ خدا اوس ظالم کو رحیم
فرمائیگا اور قیدی رہائی پائیگا ۔ اگر کسی کا ہمسایہ بد ہو یا حاکم درشت مزاج کسیطرح سے
مہربان نہوتا ہو تو روز جمعہ بعد نماز بغیر کوئی کلام کئے اس اسم کو دو سو بار شیرینی یا پانی پر
دم کرکے اوس کو کھلا پلا دے تو فضل خدا مطیع و مسخر ہو جائیگا ۔ اور اوس کے حکم سے انحراف
نہ کریگا ۔ مربع یہ ہی ۔

مَالِكُ الْمُلْكِ یعنی بادشاہ یا دشاہون کا اور ہر جبار و متکبر کی گردن جھکانیوالا ہی اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو احمد اس اسم کا چاہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۶	۶۵	۷۰	۶۹
۶۶	۷۹	۷۲	۶۹
۷۳	۶۸	۶۷	۸۰

ق	و	ر	ر
و	ر	ق	ؤ
ر	ر	و	ق
و	ق	ر	ر

تو لازم ہی کہ کبھی اپنی حاجت کسی سے عرض نکرے اور خدا نے بعضے اپنے بندونکو ایسی
ہمت عالی کرامت فرمائی ہی کہ وہ اپنی حاجات ہرگز خدا سے بھی عرض نہین کرتے
کیونکہ اونکو یقین کامل ہی کہ خدا تمام اشیا پر اور تمام مخلوقات کی ضمیر پر مطلع ہی۔
حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اس نام کا بکثرت ورد کیا کرے تونگری دنیا اور
منصب و جاہ اوس کو نصیب ہو ۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو اس اسم کا حرف ندا کے
ساتھ موافق عدد کبیر کے ورد کرے یعنی یَا مَالِكَ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام تو

ہندا اوسکو سلطنت وجاہ ومنصب اور عزت وتونگری علم صورت ومعنی مین عطا فرمائیگا اور جو شخص چاہے کہ قلوب ملوک و سلاطین پر متصرف ہو اور تسخیر خلایق کرے تو لازم ہی کہ جو شرائط دعوت اسم الله حییٔ مین مذکور ہوئی ہین بجا لائے اور ریاضت وتزکیۂ نفس مین کوشش کرے جبکہ نفس ضعیف ہوگا تو روح قوی ہوگی اور قوت روح سے عالم علوی کی طرف عروج کرسکتا ہے۔ اور روز بروز اوسکی شہرت وعز وجاہ ترقی پائیگی۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ نے وصیت فرمائی ہی کہ لازم ہے کہ بمنزلہ عرض حاجات کیوقت مبالغہ اور الحاح وزاری اور بکثرت کہو یا ذا الجلال والاکرام کہ باعث اجابت دعا کا ہی۔ اور شیخ معزب نے فرمایا ہی کہ جو سجدہ مین اکیس بار کہی یا ذا الجلال والاکرام ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اس اسم کے اعداد بطریق ذیل مربع مین وضع کرے اور دوسرا نقش اوسکے پہلو مین درج کرکے اپنے پاس رکھی تمام بلیات وآفات آخر الزمان سے محفوظ رہیگا۔ لیکن کوشش کرے کہ لکھنے کے وقت شرف آفتاب اور مشتری خوشحال ہو تو حال اس مربع کا وضیع وشریف کے نزدیک مقبول القول ہوگا اور کار ہائے بستہ اوسکی کشادہ ہوجائینگے۔ نقوش یہ ہین۔

الاکرام ۳۷۶	و ۳۷۷	الجلال ۱۸۴	یاذا ۱۷۱
یاذا ۳۸۰	الجلال ۳۷۵	و ۲۷۰	الاکرام ۲۰۹
و ۲۴۴	الاکرام ۳۶۳	یاذا ۲۷۹	الجلال ۲۷۶
الجلال ۳۸۳	یاذا ۲۷۲	الاکرام ۲۷۳	و ۲۷۸

۲۸۰	۲۹۳	۲۷۶	۲۸۹	۲۷۲
۲۷۳	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
۲۸۶	۲۷۴	۲۸۲	۲۹۰	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۷	۲۷۰	۲۸۳	۲۹۱
۲۹۲	۲۷۵	۲۸۸	۲۷۱	۲۸۴

اور اگر اعداد ان اسما کے اور اپنے نام اور مطلوب کے نام کے اعداد سب جمع کر کے
شرف زہرہ مین نقش پنج در پنج مین درج کر کے اپنے پاس رکھے مطلوب مسخر ہو جائیگا ۔
اور ہر دعا کے اول اگر یاذوالجلال والاکرام بکثرت کہے تو جلد تر مقصود حاصل ہوگا

اَلْمُقْسِطُ یعنی خدا تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہی حصہ ہر شخص کا نیکی اور بدی سے
جو کہ اوس کو پہونچے جیسا کہ روز ازل قسمت فرما چکا ہی۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو کوئی عامل
اس نام کا چاہے اول لازم ہی کہ یہ اعتقاد راسخ کرے کہ جو کچھ اوسکو اور تمام عالم کو
پہونچتا ہے اور قیامت تک پہونچیگا یہ سب اوسوقت سے ہے کہ خلقت عالم کی اوس نے
لوح پر تحریر فرما دیا ہی اور کسی نعمت و بلا کو اپنی وجہ سے نجانے اور یہ نہ کہے کہ اگر مین ایسا نکرتا
تو اس بلا مین مبتلا نہوتا اگر فلان کام کرتا تو یہ نعمت مجکو میسر ہوتی۔ ایسا اعتقاد کرنا خطا ہی
کیونکہ قسمت تغیر نہین ہوسکتی اور جو شخص کہ مشیت الہی کا معتقد ہو وہ عارف ہی۔ اگر کوئی
اعتراض کرے کہ جب جو کچھ کہ ہوا اور ہی اور ہوگا یہ سب تقدیرات الہی ہی سے ہی کافر کو
کفر اختیار کرنے مین کیا گناہ جبکہ ازل سے اوسکو کفر نصیب ہوچکا ہی۔ اسکا جواب یہ ہی
کہ مشیت تابع علم ہے اور علم تابع معلوم۔ چونکہ خدا جانتا تھا کہ کافر کی استعداد کفر کی
مقتضی ہی لہذا اوس کو عطائے ایمان حکمت و عدل کے خلاف تھا جیسا کہ خود فرماتا
ہے وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور لازم ہی کہ ہرگز
کسی پر حسد نہ کرے اور جو کچھ خدا نے دیا ہی اوس پر راضی رہے تاکہ خدا اوس کو انعام رضا سے
ممتاز فرمائے ۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو حواس غائب ہو یا بکثرت محتلم ہوتا ہو یا خیالات فاسدہ سے
پریشان رہتا ہو اس اسم کو بطریق مذکورہ ربع مین درج کرے ۔ اور موم غیر مستعمل مین لپیٹ کر

اپنے پاس رکھے اور موافق عدد تکسیر کے ورد کرے اوس مخمصہ سے نجات پائیگا اور جب ایام
دعوت سے چالیس روز گذر جاینگے تو طرح طرح کے علوم و حکمت پر مطلع ہوگا اور برکت نقود
اوس کے کاروبار میں ظاہر ہوگی اور خلایق کو اوس کا مطیع فرمائیگا۔

م	ق	س	ط
س	ط	م	ق
ط	س	ق	م
ق	م	ط	س

۴۴	۵۸	۵۵	۵۲
۵۶	۵۱	۴۵	۵۷
۵۰	۵۳	۶۰	۴۶
۵۹	۴۷	۴۹	۵۴

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اسم مقسط اور جامع کو مربع بمربع در بیخ میں وضع کرے واسطے درستی کاروبار
پریشان کے مجرب ہے اور جو اوس کا مطلوب ہے میسر ہوگا اور یہ نقش واسطے گریختہ
اور چوری گئی ہوئی چیز اور غائب کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ موافق رفتار کے بھر کر پشت
نقش پر چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ یا مفرور کا نام لکھکر قرآن میں رکھدے بہت
جلد دستیاب ہوگا۔

الجامع

یعنی جمع کرنیوالا چیزہاے پراگندہ و پریشان کا اپنی رحمت و قدرت سے یہ نام مبارک خاتم سلیمان پر منقوش تہا اور اسکی برکت و ہیبت سے مخلوقات اوس مہر کی مالک کی مطیع و مسخر تہی جسکو احصا اس اسم کا مقصود ہو تو چاہیے کہ اس
صفت نبوی کا عامل ہو یعنی علم کو عمل کے ساتھ جمع کرے ۔ جیساکہ حضرت نے فرمایا ہے

۵۴	۷۱	۵۸	۷۵	۶۲
۶۷	۵۹	۷۶	۶۳	۵۵
۶۰	۷۲	۶۴	۵۶	۶۸
۷۳	۶۵	۵۲	۶۹	۶۱
۶۶	۵۳	۷۰	۵۷	۷۴

اَلعِلمُ بِلَا عَمَلٍ وَبَالٌ وَالعَمَلُ بِلَا عِلمٍ ضَلَالٌ جبکہ اس پر کاربند ہوگا
تو خدا تعالےٰ اوسکو جمعیت ظاہر و باطن کرامت فرمایگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی
جسکو پریشانی لاحق ہوا در اپنی اہل و عیال و وطن اور اہل وطن سے دور اور اپنی کا[illegible] یا
مین سرگردان ہو تو روز یکشنبہ وقت چاشت غسل کرکے نماز بجا لای۔ اور ہاتھ اوٹھا کر
ہر اونگلی پر ایک بار جامع کہے۔ اور اونگلیان بند کرتا جای۔ بہت جلد اپنی عزیز و اقارب سی ملیگا۔
شیخ نے فرمایا ہی کہ اگر دو دوستونمین یا زن و شوہر مین خصومت و تفرقہ پیدا ہوگیا ہو تو اونکے
ملاپ کی نیت سے کوئی شخص یا اونہین مین سے کوئی ایک جسوقت کہ سونے کے واسطے
پلنگ پر لیٹے تیل یا نون پہیلانیکے دس مرتبہ یا زیادہ دلمین ورد کرلیا کری بہت جلد
کدورت دور ہو۔ اگر پریشان و غربت زدہ اس اسم کی دعوت کری اور موافق عدد تکسیر کے
کہ بالسنو چوراسی ہین پڑھا کرے تو انشاءاللہ اوسکی پریشانی اطمینان اور شادمانی سے
بدل ہوگی۔ اور اگر بقول شیخ مغرب کے ہر روز پانچ عدد تکسیر کے جسکا مجموعہ دو ہزار پانسو
بیس ہوا پڑھا کرے تو اوس کو جمعیت خاطر میسر ہو مراد حاصل ہو۔ اگر پردیس مین ہو تو وطن
مین مراجعت کرے اور وطن مین ہو تو درویشی اور فکر معاش سے نجات پائی جو مراد دل مین ہو
وہ برآئے افلاس دور ہو مالامال ہو جائے۔ دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے
جو کہ پریشان و مفلس ہو اور دولت و ثروت کا آرزومند ہو۔ اور اگر اس مربع کو بھی لکھکر اپنی پاس
رکھی تو دعوت اسم کی تاثیر کا جلد ثمر ظاہر ہو۔

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

ع	م	ا	ج
ا	ج	ع	م
ج	ا	م	ع
م	ع	ج	ا

اَلغَنِیُّ یعنی خدا تعالےٰ
ہر شخص اور ہر چیز سے
ہر حالمین بے نیاز ہی

اہل حقیقت کہتے ہین کہ جسکو احصا اس نام کا مطلوب ہو تو اول اعتقاد کرے کہ غنی
مطلق خداوند تعالیٰ ہے اور اس کے سوا سب محتاج اور فقیر ہین اور لازم ہے کہ خلق
خدا سے طمع نرکھے اور اپنی احتیاج کسی سے نہ کہے تاکہ ایزد غنی اوسکو خلق سے مستغنی فرمائے
حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو کوئی چاہے کہ طمع مین گرفتار ہو کہ جسکے پاس کوئی چیز دیکھے
اوسکے لینے کی رغبت کرے - اگر ظاہر مین اوس سے نہ مانگے لیکن باطن مین طامع ہو -
تو اوسکو چاہیے کہ اس اسم کو ہر روز ہر عضو پر دم کرکے اوس پر ہاتھ پھیر دیا کرے تو بحکم خدا
طمع قطع ہو جائیگی - دعوت اس اسم کی اون اشخاص کے مناسب حال ہے جنکو غنا و دولت کی
آرزو ہو - ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بلا یا سختی مین گرفتار ہو یا افلاس سے
تباہ حال اور عیالدار و قرضدار ہو اوسی صفر کی چاہیے وضو کرکے ہاتھ بلند کرے
اور جہانتک قوت ہو وفا کرے یا غنی یا غنی کا ذکر کرے خدا اوسکو اوس بلا سے نجات
بخشیگا - شارح اسماء الله نے فرمایا ہے کہ ذکر الغنی بعد التکسیر و ذلک سبع مرات
فانه یستغنی عن جمیع الخلق الخ اور اس کے تین طریقہ ہین اول یہ کہ الف ولام
حرف ندا بھی تکسیر مین اضافہ کیا جاے تو اوس کے اعداد پانچہزار پانسو چھپن ہونگے
[illegible] ہے - دوسرے یاے ندا کو شامل کیا جاے تو اس کے عدد پانچہزار تین سو چھپن
ہونگے - تیسرے بغیر الف لام اور یاے ندا یعنی صرف غنی کی تکسیر کیجاے تو اسکے عدد تین ہزار
ایکسو تین ہوے - اس فن کے اکثر علما نے اس اسم کو بے الف لام و یاے ندا کے
تکسیر کیا ہے اور صاحب گلشن راز اور شیخ عبداللطیف تبریزی اور مولانا فخر الملۃ والدین
یزدی اور مولانا شرف الدین علی یزدی اور شیخ ابوالعباس نے کتاب شرح اسماے
حسنی مین یون بیان کیا ہے کہ جسطرح چاہین تکسیر کرین - خواہ یاے ندا کے ساتھ

خواہ الف ولام کے ساتھ اور تمام اسماے باری کو اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔ مربع یہ ہی۔

المغنی

ال	غ	ن	ی	۲۵۷	۲۷۱	۲۶۷	۲۶۴
ن	ی	ال	غ	۲۶۹	۲۶۳	۲۵۸	۲۷۰
ی	ن	غ	ال	۲۶۲	۲۶۸	۲۷۳	۲۵۹
غ	ال	ی	ن	۲۷۲	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۶

یعنی بے نیاز کرنے والا حاجتمندون کا ہر چیز سے اہل تحقیق کہتے ہین

کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہیے تو اوسکو چاہیے کہ یقین کرے کہ مغنی برحق وہی ہی اور تمام اشیاء و مخلوقات کو اوسکی طرف احتیاج ہی اور اوسکو کسی کی احتیاج نہین ہی اور لازم ہی کہ جو کچھ اوس کو پاس ہو اوس کو اہل حاجت سے دریغ نہ کرے اور حتی الامکان مہمات خلایق کو پورا کرے اور استدعای خلق کو رد نہ کری تاکہ مغنی علی الاطلاق اوسکو تمام خلق سے بے نیاز فرماے۔

جناب امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو محنت زدہ اور نا امید ہر روز دس ہزار بار اس اسم کو وردر کہی۔ خدا تعالے اوسکو تونگری بہت جلد عطا فرمائیگا۔ اور اگر ممکن ہو تو عدد مذکور کو ایک ہی مجلس مین ختم کرے۔ مربع یہ ہی۔

الغنی الکافی المغنی

م	غ	ن	ی	۲۶۷	۲۸۲	۲۷۷	۲۷۴
ن	ی	م	غ	۲۷۸	۲۷۳	۲۶۸	۲۸۱
ی	ن	غ	م	۲۷۲	۲۷۵	۲۸۴	۲۶۹
غ	م	ی	ن	۲۸۳	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰

صاحب سر مکتوم فرماتے ہین کہ جو شخص تونگری یا

کشایش معاش اور حصول مقاصد کی خواہان ہو اوسکو چاہیے کہ روز جمعہ بعد فرض صبح
کے غسل کرے اور خلوت مین یا [illegible] مین جا کر گوشہ تنہائی اختیار کرے اور سات
باران کلمات کو کہے سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ
وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ بعد اسکے دو رکعت نماز سنت
اس طریقہ سے ادا کرے کہ بعد تکبیر کے ستر بار انہین کلمات کو کہے بعدہ اعوذ و بسملہ کہکر
فاتحہ الکتاب پڑہے - پہر سورہ یس آخر تک پڑہکر رکوع مین جاوے اور انہین کلمات کو سات
بار کہے اور دونون سجدون مین سات سات بار اور دوسری رکعت مین قبل الحمد کے سورہ
تبارک الذی پڑہے - باقی مثل رکعت اول کے بجالائے - لیکن قبل سلام کے سات بار
اس تسبیح کو پڑہکر سلام پہیرے اور موافق عدد تکسیر کے ان اسماء کو پڑہے اور عدد تکسیر مع الف
ولام تعریف کے سینتیس ہزار چہہ سو چونتیس ہین معہ صدر و موخر کے اور اصل اسم کی تکسیر کے عدد
بے صدر و موخر کے اٹہائیس ہزار تین سو اٹہتیس ہین - اور یاے ندا کے ساتھ چار ہزار
سات سو چونتیس اور موافق تکسیر از سید حسین کے اعداد اصل اسماء غنی کافی مغنی سینتیس ہزار
چوبیس ہین - قاری کو اختیار ہے جس طریقہ سے چاہے پڑہے لیکن بقول شارح شیخ ابو العباس
کے افضل یہی کہ یاے ندا کے ساتھ پڑہے تو باعتقاد عوام کے خدا تعالے سے تونگری معہ
قناعت کا طالب ہو اور چاہیئے کہ سات جمعہ اس ورد کو بجا لائے - اور اگر سات روز متواتر
اس عمل کو بجالاے یعنی روز جمعہ سے ابتدا کرے اور روز پنجشنبہ ختم کرے اور دعا کرے
خدا تعالے سب جمعہ مین اوسکو تونگری عطا فرمائیگا چاہیے کہ شکر نعمت بجالاے اور
تواضع و تصدق بکثرت کرے - اور اگر چاہے کہ دولت و حشمت دائم و قائم رہے تو ان اسماء کو
خاتم نقرہ پر جسکے پانچ حصون مین ایک حصہ طلا ہو بروز جمعہ اس طریق سے موافق تکسیر کے

کندہ کرا کے بیٹے اور مال حلال سے تصدق کرے اور خاتم کو پاک اور محفوظ رکھے اور اگر دو انگوٹھیاں موافق دونوں شارعین کے قول کے تیار کرائے تو زیادہ اچھا ہے۔ نقش خاتم تکسیری و عددی یہ ہے۔

مغنی	فی	کا	غنی
کا	غنی	مغنی	فی
غنی	کا	فی	مغنی
فی	مغنی	غنی	کا

۱۹۰۸	۱۹۱۱	۱۹۱۴	۱۹۰۱
۱۹۱۳	۱۹۰۲	۱۹۰۷	۱۹۱۲
۱۹۰۳	۱۹۱۶	۱۹۰۹	۱۹۰۶
۱۹۱۰	۱۹۰۵	۱۹۰۴	۱۹۱۵

اور موافق اعداد تکسیر کے ان اسمار کی لوح رکھے اور اگر نہو سکے تو موافق عدد کبیر کے کہ ہزار سے زیادہ ہوں

بنوا کرے۔ لیکن ترک نہ کرے اور لباس کو معطر رکھے۔ اور اگر کوئی مہم سخت روبکار ہو تو بروز جمعہ غسل کر کے جو نماز کہ مذکور ہوئی بجا لاوے۔ اور اسمائے مذکورہ ذیل کو موافق عدد تکسیر کے کہ الف لام کے ساتھ چھپا سٹھ ہزار پانسو اڑتیس ہوتے ہیں پڑھے۔ اور عدد تکسیر مع صمد رو سے حروف کے چھیاسٹھ ہزار چھ سو اکیاسی مجموع ایک لاکھ پچیس ہزار دو سو اٹھارہ ہوے ان چار اسمار کو با عداد مذکورہ [illegible] مطلب کرے۔ اسمائے مذکورہ یہ ہیں۔

الفتاح	الکافی	المغنی	الغنی
المغنی	الغنی	الفتاح	الکافی
الغنی	المغنی	الکافی	الفتاح
الکافی	الفتاح	الغنی	المغنی

۵۲۹	۵۳۳	۵۳۶	۵۲۳
۵۳۵	۵۲۲	[illegible]	۵۳۴
۵۲۸	۵۳۳	۵۲۱	۵۳۴
۵۳۰	۵۲۲	۵۲۵	۵۲۴

اور صاحب کتاب شیخ احمد ہمدانی سے ناقل ہو کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھکو تنگی معاش اور عسرت سے بہت

پریشانی لاحق رہتی تھی۔ میں نے اپنے شیخ سے التماس کیا کہ ایسی چیز تعلیم فرمایئے جس سے

مجکو تنگدستی سے نجات ملے شیخ نے ان اسمار اربعہ کی مداومت کا حکم دیا۔
یَا کَافِیُ یَا غَنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ مینے خلوت اختیار کرکے موافق عدد تکسیر
کے پڑھنا شروع کیا۔ چالیسوین روز مین پڑھ رہا تھا کہ مکان کی چھت شق ہوئی
اور اوس میں سے چالیس تونے اشرفیون کے میرے سامنے گرے اور زبان فصیح یہ
آواز سنی کہ یا احمد اگر تو اس ذکر مین زیادتی کرے تو ہم بھی زیادتی کرین اور اگر کم کرے
تو ہم بھی کم کرین اور اگر بس کرے تو ہم بھی بس کرین اور عدد تکسیر ان چار اسماء۔ یا کافی
یا غنی یا فتاح یا رزاق کے چھیالیس ہزار دو سو چھتر ہین اور عدد تکسیر صدر و موخر
کے چیتالیس ہزار دو سو چار ہین سب کا مجموعہ چھیاسی ہزار پانسو اٹھارہ ہوا۔ اسمار
عداد کے مطابق ختم کرنا چاہیے۔ مربع تکسیری و عددی یہ ہے۔

یا کافی	یا غنی	یا فتاح	یا رزاق
یا فتاح	یا رزاق	یا کافی	یا غنی
یا رزاق	یا فتاح	یا غنی	یا کافی
یا غنی	یا کافی	یا رزاق	یا فتاح

۴۸۴	۴۷۹	۴۹۵	۴۹۱
۴۹۲	۴۹۰	۴۸۵	۴۷۷
۴۸۹	۴۹۳	۵۰۰	۴۸۲
۴۹۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۹۴

ایک بزرگ فرماتے ہین کہ ایک مرتبہ ایک [illegible] [illegible] دعوت مین

اوسی اثنا مین مجھے ایک سالک نے ارشاد کیا کہ مجکو از روی مکاشفہ یون معلوم ہوا ہے
کہ غنی و مغنی کو ساتھ کہنا چاہیے اور از روے معنی کے بھی یہ انسب ہے۔ مجکو اشتیاق
ہوا کہ ان اسماء اربعہ مین اسم مغنی کو بھی اضافہ کرون۔ لہذا مین خدا پر توکل کرکے
اسماء حسنہ کا ذکر شروع کیا۔ اور منتظر تھا کہ جب چلہ ختم ہوگا تو بعض عقدہ دل
حل ہوجاینگی۔ لیکن اسماء باری کی برکت سے چھبیسوین یا ستائیسوین روز ہوا

میرا وہ کام پورا ہوگیا بغیر کسی کی سعی وکوشش کے اس قضیہ میں ایک امر عجیب

جو پیر ظاہر ہوا تھا جسکے بیان سے طول ہوگا اور عدد یاکافی یاغنی یامغنی

یافتاح یارزاق کے حسب تکسیر اکتیس ہزار دو سو بیس ہیں اور تکسیر صدر و موخر کے اعداد

نو ہزار چھ سو ستر سب کا مجموعہ اڑتالیس ہزار نو سو سات ہوا شیخ ابوالعباس نے

فرمایا ہے کہ اَلْکَافِی اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُّ اَلْفَتَّاحُ اَلرَّزَّاقُ لَا یَذْکُرُھَا اَحَدٌ بِالشَّرْطِ اِلَّا

وَجَدَ مَا تَمَنّٰی وَحَدَّ لَاحَدٍ کُلُّھَا عِنْدَ الْقَلِیْلِ اِلَّا کَثُرَ وَعَلٰی شَیْءٍ اِلَّا ظَھَرَ

فِیْہِ زِیَادَۃٌ بِاَمْرِ اللّٰہِ یعنی یہ اسماء حسنہ ہیں کہ نہ ذکر کریگا انکو کوئی شخص

حسب شرائط مگر یہ کہ ہوا اوسکی تمنا ہوگی وہ برآئیگی اور اگر قلیل پر ذکر کریگا تو وہ کثیر

ہوجائیگا اور جس چیز پر ذکر کیا جائیگا اوسمیں حکم خدا سے زیادتی ظاہر ہوگی۔ اور بعض

شارحین اسماء باریتعالے نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسماء حسنہ کو شرف آفتاب

میں کہ نہ ہر سعود اور مشتری خوشحال اور قمر اپنے خانہ میں یا شرف میں اور عطارد

نحوست سے بری اور زحل خمر پنج مستقیم ہوں انکے لوح پر جسمیں پانچ مثقال طلا

اور ایک مثقال نقرہ ہو نقش کراکے اپنے پاس رکھے تو مطلوبات ہفت کو اکب عالم

لوث کے مسخر ہوجائینگے۔ لوح یہ ہے۔

یاکافی	یاغنی	یامغنی	یافتاح	یارزاق
یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی	یامغنی
یاغنی	یامغنی	یافتاح	یارزاق	یاکافی
یارزاق	یاکافی	یاغنی	یامغنی	یافتاح
یامغنی	یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی

المعطی

یعنی عطا کرنے والا بندوں کو جو کچھ چاہے حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت اور اس کے تمام دنیا کے علم سے خدا تعالے نے مکرم فرمایا ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جو نہ سے

کہ کسی چیز اور کسی مخلوق کا محتاج نہو تو موافق عدد کبیر کے اس اسم کی دعوت بجا لاوے اور اختتام ورد پر کہا کرے یَا معطی السّائلین انشاء اللہ خلق سے بے نیاز ہوگا

اَلمَانِعُ یعنی خدا باز رکہنے والا ہی بلا و محنت اور راحت و نعمت سے جس کسیکو وہ چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جس کسیکو احصا اس اسم کا منظور ہو تو اوس کو یقین کرنا چاہیئے کہ اگر تمام اہل عالم جمع ہوکر ذرہ بہر بھی کسیکو نقصان پہونچانا چاہین گے تو جبتک مقدر ہوچکا ہو وہ کچہ نہ کر سکینگے۔ لہذا ہر وقت ذات باری پر وثوق رکہے کہ سواے اوسکے نہ کوئی بُرائی پر قادر ہے نہ بھلائی پر اور ہوا و ہوس سے اپنے نفس کو بچاے تاکہ خدا تعالے بلاے دنیا و آخرت سے اوسکو محفوظ رکہے۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی آفت ناگہانی کے وقت مثل نزول لشکر بیگانہ یا برفباری یا سیلاب یا طوفان باد و باران وغیرہ جو بلا بھی خوفناک ہو اس اسم کا ورد کرنا چاہیے بحکم خدا محفوظ رہیگا۔ اور اگر دو گروہ مین رنج و عناد واقع ہوا ہو تو جو گروہ اس کا ورد کریگا وہ گروہ مخالف پر غالب آئیگا یا آپسمین صلح ہوجائیگی۔ مربع اسم یہ ہے۔

۴۰	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۰
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷

ع	ن	ا	م
ا	م	ع	ن
م	ا	ن	ع
ن	ع	م	ا

اَلضَّآرُّ یعنی پہنچانے والا رنج و مصیبت کا جس کسیکو چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین جسکو احصا اس نام کا منظور ہو تو لازم ہے کہ کسیکو مضرت نہ پہونچاوے اور نفع رسانی خلایق مین مصروف رہے۔ تاکہ خداے کریم ضرر خلایق کو اوس سے دور رکھے۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہی کہ جو مرتبہ عالی

اور جاہ و عزت کا طالب اور اپنی اور اپنے اقربا کی قدر و منزلت کا خواہان ہو
تو ہر شب اس نام کو سو مرتبہ ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد منزلت عالی پر
پہونچیگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال جاہ و منصب کا خوف
کرتا ہو اوس کو چاہیے کہ ہر شب جمعہ اور ایام بیض کی ہر شب سو بار پڑھا کرے بحکم خدا
عزت و دولت برقرار اور پائدار رہیگی۔ مربع اسم الضّار یہ ہے۔

ال	ص	ا	ر
ا	ر	ال	ص
ر	ا	ص	ال
ص	ال	ر	ا

۲۴۲	۲۵۸	۲۵۲	۲۴۹
۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۷
۲۴۷	۲۵۰	۲۶۰	۲۴۴
۲۵۹	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱

النّافعُ

یعنی نفع و شادی پہونچانیوالا۔ کیا صورت خیر اور کیا صورت شر میں

جو کوئی احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اوسکو اعتقاد کرنا چاہیے کہ خیر و شر نعمت
و غیر شادی و بلا جس کسی پر وارد ہوتی ہے خدا تعالے کے ارادہ اور تقدیر سے ہوتی ہے
اور حتی الامکان بندگان خدا کو نفع پہونچائے۔ اور نکوخواہ خلق رہے۔ تاکہ خدا دنیا
و آخرت میں اوس سے نیکوئی فرمائے۔ اور جسکی نیت بخیر ہوگی اوس کا ثمر بھی نیک پائیگا
جیسا کہ حضرت سرور کائناتؐ کا ارشاد ہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ
حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ بکثرت اس اسم کا ذکر کرے بالتخصیص شبہائے
جمعہ میں تو انشاء اللہ تعالیٰ ستانہ باری میں تقرب پائیگا۔ اور اگر ہمیشہ ورد رکھے تو
ایک لاکھ دشمنوں کے مقابلہ میں بھی محفوظ رہیگا۔ اور کوئی اوس کو ضرر نہ پہونچا سکیگا
دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جو دشمن سے اندیشہ ناک رہتا ہو

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو کوئی سفر یا خرید و فروخت مین یا زراعت کے وقت اس
اسم کا ورد کریگا تو انشاء اللہ نہایت نفع اوس کا مہید حاصل ہو - اور سفر دریا مین اگر
اہل کشتی مین سے دو تین آدمی یہ ایک ایک ہزار بار اس اسم کو پڑہے یا تین یا دو آدمیون
مین سے ہر ایک ایک لاکھہ مرتبہ ختم کرے بفضلہ تباہی کشتی اور غرق ہونے سے
محفوظ رہین گے - شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم المنافع کے چہہ عدد تکسیر
کا مجموعہ ختم کرے تو حصول مال و تونگری کا باعث ہوگا - چاہئے کہ اس اسم کو شرف آفتاب
یا شرف زحل اور سعادت مشتری کے وقت لوح نقرہ پر بطریق ذیل نقش کرکے پڑہنے کے
وقت وہ نقش سفید چینی کے پیالہ مین رکہکر تہوڑا پانی اور گلاب اوس مین ڈالدے
اور اپنی نظر کے سامنے رکہکر پڑہنا شروع کرے اور روز یکشنبہ سے ابتدا کرکے ہر روز
ایک عدد تکسیر کا پڑہا کرے اور پنجشنبہ کو ختم کرے کہ چہہ عدد پورے ہو جاتے - اگر ہوسکے تو
شب جمعہ مین چہہ عدد تکسیر کا مجموعہ پڑہکر دعا کرے البتہ مقرون باجابت ہوگی اور نہ پڑہ
جاسکے تب بھی کچہ مضائقہ نہین - دونون ختم کرکے دعا کرے بحکم خدا دولت دنیوی سے
مالامال ہوگا - دشمن مقہور ہونگے اور ہر چیز سے اوس کو نفع پہونچیگا اور خود اوسکی بھی یہ حالت
ہوگی کہ ہمیشہ یہی چاہیگا کہ خلایق خدا اوسکی ذات سے نفع اوٹہاتے - اور صفائی ظاہر و باطن
حاصل ہوگی اور کوئی دشمن اوس کا مقابلہ نکرسکیگا - اس کے علاوہ اس اسم اعظم کے خواص
بیشمار ہین - اور عدد تکسیر نافع چہہ سو تیس اور مع صدر و موخر کے بارہ سو چہہ - اور
عدد تکسیر النافع گیارہ سو ساٹھ اور مع صدر و موخر کے اٹہارہ سو تیرہ ہین اور
عدد تکسیر یانافع ایکہزار ساٹھ اور مع صدر و موخر کے سترہ سو تینتالیس ہین -
اور چہہ عدد تکسیر نافع کا مجموعہ سات ہزار پچاس - اور یانافع کا مجموعہ نو ہزار

دو سو باون اور النافع کا گیارہ ہزار ایکسو اٹھارہ ہوا۔ قاری کو الف لام اور یائے ندا مین اختیار ہے مفصل معظم بتا ذکر کیا گیا ہے۔

النور یعنی روشنی دینے والا حجاب کا ہی بندہ سے دلسے اور روشن کرنیوالا اور اوسکی ہستی فنا نہین روشن وظاہر ہی نہایت

ن	ا	و	ع	۴۲	۵۶	۵۳	۵۰
و	ع	ن	ا	۵۴	۴۹	۴۳	۵۵
ع	و	ا	ن	۴۸	۵۱	۵۸	۴۴
ا	ن	ع	و	۵۷	۴۵	۴۷	۵۲

اہل حقیقت کہتے ہین کہ اس اسم کی دعوت کرنیوالے کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تمام موجودات نور ایزدی سے ظاہر ہوئی ہے۔ اور ہمیشہ آپ کو ظلمت گناہ سے محفوظ رکھے۔ اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شب مین سورۂ نور سات بار پڑھکر اسم النور کو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے ایک نور اوسکے باطن مین ظاہر ہوگا۔ اور اگر مداومت کرے تو اوس نور مین ترقی ہوگی اگر مداومت ممکن نہو تو سات جمعہ متواتر ورد کرے دن اور رات مین موافق عدد کبیر کے بحکم خدا دیدۂ دل نور الہی سے روشن ہو جائیگا اور نور باطن کی روز بروز ترقی ہوگی۔ اور شیخ نے شرح کبیر اسماء اللہ مین نقل کیا ہے کہ جو کوئی اسمائے النافع النور القادر اسطرح تکسیر کرے۔ ا ا ا ل ل ر ف ا ب ن ق و ا ی ر ب ع ح ایک چاندی کی تختی پر نقش کرے اور اوسکے دوسری طرف آیہ اِنَّ اللّٰہَ نُورُ السَّمٰوٰتِ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ لکھے بوقت طلوع آفتاب اور کندہ کرنے کے وقت غسل کرکے لباس پاک معطر پہنے اور بخور روشن کرے۔ بعدہٗ لوح کو گلے مین پہنے۔ اور ہر روز اسماء کو چالیس بار پڑھا کرے۔ اور جو حاجت رکھتا ہو مثل تقرب سلاطین۔ خلاصی محبوسان ملکہ

اون لوگون کی نجات کے واسطے جنکے قتل کا حکم جاری ہو چکا ہو اس کا ورد شروع کرے انشاءاللہ فائز المرام ہوگا - مربع یہ ہی -

اَلْهَادِیْ

یعنی پیدا کرنیوالا اور بندون کو نفع و نقصان کی راہ دکھانے والا -

ال	ن	و	ر
و	ر	ال	ن
ر	و	ن	ال
ن	ال	ر	و

۵۶	۷۰	۶۷	۶۳
۶۸	۶۲	۵۷	۶۹
۶۱	۶۵	۷۲	۵۸
۷۱	۵۹	۶۰	۶۶

اہل حقیقت کہتے ہین جوکہ احصا اس اسم کا چاہی اوس کو لازم ہی اعتقاد کرنا کہ ہادی حقیقی خداوند تعالے ہی - اور جس کسی کا دیدۂ دل اوس نے روشن نہ کیا اور راہ راست نہ دکھائی تو کوئی بھی اوسکی راہبری نہین کرسکتا اور ضلالت جاوید مین مبتلا رہیگا - لہذا چاہیئے کہ طریقہ عبودیت اختیار کری اور ہمیشہ بحکم اھدنا الصراط المستقیم طالب ہدایت رہی تاکہ ہادی المضلین اوسکی رہنمائی فرماکر اوسکو راہ نماجزیلے - شیخ نے فرمایا ہی جوکہ آسمان کیطرف مُنہ کرکے ہاتھ بلند کری اور جہانتک ممکن ہو اس نام کی تکرار کرکے ہاتھ مُنہ پر پھیر لیا کری - خدا اپنے بندہ برگزیدہ کے ذریعہ سے اوسکی رہنمائی فرمائیگا یا خود الہام فرماکر اوسکو صراط مستقیم دکھائیگا - اور دعوت اس اسم کی مناسب سالکان راہ کے ہے - چاہیئے کہ خلوت مین مطابق عدد تکسیر کبیر کے پانچ مرتبہ رات دن مین ختم کیا کری اور پھر بعد آخر دعا یہ کہا کری یَا ھَادِی المُضِلِّین خداتعالے اوس کو راہ راست دکھائیگا - اور صفائی باطن کرامت فرماکر مشہور عصر کریگا کہ بندگان خدا اوس سے راہ ہدایت طلب کرین - اور عدد تکسیر اس اسم کے چار ہزار نو سو چالیس اور پانچ عدد

تکسیر کبیر کے چوبیس ہزار سات سو بیس ہین جنکو شب و روز مین ختم کرنا چاہئے۔ شیخ
نے فرمایا ہی کہ یا ہادی یا ہادی پڑہنا مناسب ہی۔ مربع اسم یہ ہی۔

البدیع
یعنی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا موافق صورت اصلی کے

۱۲	۱۵	۱۹	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۱	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۲۰

ی	د	ا	ہ
ا	ہ	ی	د
ہ	ا	د	ی
د	ی	ہ	ا

حضرت امام رضا نے فرمایا ہی جو کوئی دعا کیوقت ستر بار یا بدیع کہے اوسکی دعا قبول ہوگی۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ اس نام کے احصا کرنیوالیکو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خالق عالم اس عالم کو پردہ عدم سے میدان وجود مین ایسی صورت سی لایا ہی کہ نظیر نہین رکہتا۔ اور جو چیز بے نظیر ہی اور اوسکی مخلوقات کے متعلق زبان اعتراض کو بند رکہی تا کہ خداوند بدیع اوسکو بے نظیران عالم سے قرار دی۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو ہم و غم عاشق ہو یا مشکل سخت درپیش ہو جسکے چارہ کار سی عاجز اور مضطرب ہو تو چاہئے کہ غسل کرکے خلوت مین جائے دو رکعت نماز بجالائے اور ستر ہزار مرتبہ یا بدیع السموات والارض کا ختم کرے اور بعد تمام ختم کے مال حلال سی تصدق کرے اور آئندہ ستر مرتبہ پڑہے تا کہ بہت جلد حاجت پوری ہو۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ واسطے مہم کلی کے چہلے دن مربع کو مشک و زعفران و گلاب سی لکہکر اپنے پاس رکہے۔ اور ان کلمات کو موافق عدد تکسیر کے ایک مجلس مین پڑہے۔ اگر اوسکا طالب سلطنت بہی ہوگا تو خدا تعالے اوسکو عطا فرمائیگا۔ اور واسطے جمیع مہمات و مطلب کے اس ختم کو پڑہنا مفید ہے خدا وند تعالیٰ

وہ کام انجام پائیگا۔ اور اعداد تکسیر ان کلمات کے جو بیس ہزار چار ہیں۔ مربع حرفی وعددی یہ ہے۔

یا	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	بدیع
والارض	السموات	بدیع	یا
بدیع	یا	والارض	السموات

اَلْبَاقِی یعنی خدا ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا۔ تغیر و تبدل سے بری ہے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی جو کہ ہر شب سو بار پڑھا کرے عمل اوس کا مقبول ہوگا۔ جو کوئی حصا اس اسم کا چاہی اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ بقا و فنا خدا کے دست قدرت مین ہے اور ملک ملک اوسکا ہی ازلی و ابدی ہی اور ہمیشہ رہیگا

ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د
ع	ی	د	ب
د	ب	ع	ی

۱۴	۲۷	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۵	۲۶
۱۹	۲۲	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۱۸	۲۳

وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ تاکہ خدا ہی باقی اوس کو حیات ابدی مرحمت فرماتی

ایک بزرگ نے کہا ہے جو کہ ہر شب اس نام کو سو مرتبہ اور شب جمعہ مین ہزار مرتبہ پڑھے اوسکی دعا قبول ہوگی اور اوسکے کام مقبول بارگاہ ایزدی ہونگے اور عدد اس اسم کے سوا الف ولام کے ایکسو تیرہ ہین ترتیب مربع اسم یہ ہے۔

ب	ا	ف	ی
ق	ی	ب	ا
ی	ق	ا	ب
ا	ب	ی	ف

۲۰	۳۴	۳۱	۲۸
۳۲	۲۷	۲۱	۳۳
۲۶	۲۹	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۵	۳۰

الوارث یعنی وارث خلائق دلوانے والا ہے اہل تحقیق کہتے ہین کہ اعدا

کرنے والیکو اس اسم کے اعتقاد کرنا چاہیئے کہ سوای خدا کے سب فانی ہین یا جسکو وہ چاہی باقی رہیگا - اور خدای باقی و وارث ندا فرمائیگا کہ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور چاہیئے کہ ادب ملحوظ رکھی اور ملک خدا سی کوئی چیز اپنی طرف منسوب نکرے اور ملک و مال و علم و حیات - طاقت - قدرت - سمع و بصر - بیان و کلام سب ملکیت الٰہی سمجھی - تاکہ خدای وارث اوس کو ملک سرمدی اعطا کرتا ہے - اور علم لدنی سے ممتاز کرکے ایک بزرگ نے فرمایا ہی جو کہ قبل طلوع آفتاب اس اسم کی مداومت رکھی تو اوس کو کبھی حیات و ممات مین وحشت و الم عارض نہوگا - اور اگر خاصکر سوتی وقت ذکر کیا کری تو خدا تعالیٰ اوس کو نرکھیگا - اور قبر مین لطف حق مونس تنہائی ہوگا - اور چاہیئے اسم کا ذکر ختم کرنے پر یہ آیہ مبارک رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ سات یا تین مرتبہ کہا کرے مربع اسم الوارث یہ ہی -

و	ا	س	ث
ر	ث	و	ا
ث	س	ا	و
ا	و	ث	ر

۱۶۹	۱۸۳	۱۷۹	۱۷۶
۱۸۰	۱۷۵	۱۷۰	۱۸۲
۱۷۴	۱۷۷	۱۸۵	۱۷۱
۱۸۴	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۸

الرَّشِيدُ

یعنی راہ راست پر قایم رکھنے والا - اس نام کی برکت سی حضرت خضر نے ظلمات مین آبحیوان پایا احصا کرنے والے کو اس نام کے چاہیئے کہ راہ خدا یا بندگان خدا مین سستی اختیار کری اور کبھی مذبذب نہو - اور کسیوقت طاعت اور کسیوقت معصیت اختیار کرکے خلق خدا کے ساتھ مکر و تزویر سے پیش نہ آئی - بلکہ ظاہر و باطن با رشد و صواب رکھنا [illegible] دعوت اس اسم کی طالبان راہ راست کے مناسب حال ہی - اور وہ لوگ

جو اپنے مآل کار مین متردد اور پریشان ہون - ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو لوگ بعد نماز شام کے
ان آیات کی تلاوت کرے - اور اوس کے بعد ہزار بار اسم یَا رَشِیْدُ کا ذکر کرے تو
افتتاح مشکلات اور سرانجام امور مین تاثیر کمال رکھتا ہے - آیہ مبارکہ یہ ہے - وَهُوَ
الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور اگر
کوئی بہ نیت استخارہ ہزار بار پڑھے نفع وشدد اوس کام کا اوسپر ظاہر ہو جاویگا مربع الرشید یہ ہے

الصَّبُوْرُ یعنی صبر کرنے والا گنہگارون کی مکافات اور کافرون پر عذاب نازل کرنے مین اہل تحقیق کہتے ہین کہ

١٢٨	١٣١	١٣٤	١٢١	د	ت	ش	ر
١٣٣	١٢٢	١٢٧	١٣٢	ش	ر	د	ت
١٢٣	١٣٦	١٢٩	١٢٦	ر	ش	ی	د
١٣٠	١٢٥	١٢٤	١٣٥	ی	د	ر	ش

جو اصحاب اس نام کا ہے لازم ہے اوس کو لازم ہے کہ شتاب کاری نہ کرے - اور ہر بلا و شدت
او تکلیف جس قسم کی عارض ہو اوس کو منجانب اللہ سمجھے - خلق خدا کے ذریعہ سے بچانے
تاکہ خدا تعالیٰ صبر اوسکو دائرہ صابرین مین شامل فرماوے اور بحکم اس آیہ کریمہ کے
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ اسکی ستایش کرے پس
خدا تعالیٰ جسکی ستایش فرمائیگا تو وہ ضرور مستحق جنت ہوگا - اکثر شارحان اسماء اللہ
واسطے اطمینان باطن کے اس اسم کے اعداد ذکر ایک ہزار مقرر کیے ہین اور ایک بزرگ
نے فرمایا ہے کہ اگر کسیکو کسی مصیبت کی بات ضبط نہو یا جنگل مین موسم گرما اور
پانی کی کمیابی اور پیاس کی شدت سے ہلاکت کا خوف ہو تو بہ نیت ترکے اس اسم

سکا پڑہنا شروع کرے کہ تمنیّس ہزار مرتبہ پڑہ ہونگا اگر عدد تمام نہوا ور اسکو باقی کمی آئے
یا یہ پانی کے پاس ہو پیغ وہاں تو کل عدد ختم کرلے - خدا تعالے اوس کو اطمینان تمام
کرامت فرمائیگا - اور اگر دو سو دس واسطے پڑہیگا تو خدا اوس کو بھی صبر جمیل نصیب کریگا
دعوت اس نام کی اون اشخاص کے مناسب حال ہے جو بلا و سختی مین صبر نکر سکتے ہون
اکثر علماے تکسیر نے اس اسم کے عدد معتبر نہین کی - لیکن بعضون نے کہا ہے کہ تین سو
اونتیس عدد ہین اور مربع بہ تداخل ہین درست - اور بعض اسم صبور کے دوسو اٹہانوے
اور عدد تکسیر بہ طریقہ شیخ اکبر ایکہزار [illegible] چالیس اور موافق طریق شیخ ضرب اعداد
العصبوں ایکہزار آٹھ سو بیالیس - اور بحساب مولانا سید حسین رح - عدد تکسیر سات ہزار ایکسو
باون ہین - اور سید نے فرمایا ہے کہ ہر مہم کے واسطے ایک مجلس مین بشرط طہارت و
پاکیزگی لباس و صوم موافق عدد تکسیر کے پڑہے - خدا سے امید ہے کہ اپنی حاجت سے آگے ہی
پائیگا کہ اثر اجابت و حصول مراد ظاہر ہوتا ہے - شیخ [illegible] اسناد اس اسم کی بکثرت ہے لیس
کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَلَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَلَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۞ مربع اسم جو یہ ہے

سبوح وقدوس

جو کہ ان اسمار کی دعوت
ایکسو بیس دن مین بجالائے
اور ہر رات دن مین
سترہ ہزار مرتبہ پڑہا کرے

س	ب	و	د	۶۷	۸۰	۷۷	۷۴
و	د	ص	ب	۷۸	۷۳	۶۸	۷۹
د	و	ب	ص	۷۲	۷۵	۸۲	۶۹
ب	ص	د	و	۸۱	۷۰	۷۱	۷۶

نہایت تصفیہ باطن حاصل ہو اور صفات ملکیہ سے موصوف ہوگا - لیکن چاہیے کہ زمانہ
دعوت مین اکثر صایم رہے اور کم کہاوے تا کہ روح قوت پاوے اور رویت ملکہ و تکثیرت

کی قابلیت حاصل ہو۔ اکابرین نے فرمایا ہی کہ صاحب دعوت یا سبوح یا قدوس
کو زعفران سی بارہ نان پر بعد نماز جمعہ اسقدر لکھکر رکھہ چھوڑی کہ دوسرے جمعہ تک اوس سے
افطار کیا کری تو اثر کلی معاینہ کرنے لگا۔ اور جو کوئی سینتالیس روز تک حسب عدد تکسیر
مداومت کری اوسکو سیر ملکوت حاصل ہوگی۔ اور علامات سماوی اوسپر منکشف ہوجائے
اور تسبیح و تقدیس ملٰئکہ سنیگا بشرطیکہ شرائط ذیل رکھی۔ یعنی کم کھانا کم بولنا کم سونا
خلوت اور زنان و اطفال سے اجتناب اور اکثر اوقات آب جاری مین غسل کرنا۔
جبکہ صاحب دعوت کا باطن صاف ہو جائیگا تو عالم غیب سے رزق پائیگا کہ پھر آب طعام
دنیا کی احتیاج نرہیگی۔ اور دولتہائے عظیم سے مشرف ہوگا۔ عدد اس کے معہ
بانٹے تقریبا ایکہزار چھہ سو اسی ہین۔ اگر کسی کا حافظہ ناقص اور نسیان غالب ہو تو تین
شبانہ روز تک تین عدد تکسیر کے ختم کرے چاہئے کہ ہر روز قبل از صبح پڑہا کرے
اور رزق حلال سی افطار کری روز چہارم اول حلال سی صدقہ دی۔ اور تسبیح خوانان کسی
بزرگ کی مزار پر جاکر اور خدا سے درخواست کرے۔ خدا اوس کو ایسا ذہن عطا کریگا
کہ جو کچھہ سنیگا یاد رکھیگا۔ اور صفائی باطن وصلابت قلب اعلی درجہ پر حاصل ہوگی
اور تین عدد تکسیر آٹھہ سو چار ہوتے ہین۔ ہر روز اسیقدر پڑہا کرے۔
مربعات سبوح و قدوس یہ ہین۔

س	ب	و	ح
و	ح	س	ب
ح	و	ب	س
ب	س	ح	و

ق	د	و	س
و	س	ق	د
س	و	د	ق
د	ق	س	و

مربع عددی اسم سبوح

۴	۳۰	۲۴	۱۸
۲۶	۱۶	۶	۲۸
۱۴	۲۰	۳۴	۸
۳۲	۱۰	۱۲	۲۲

مربع عددی اسم قدوس

۳۵	۴۸	۴۵	۴۲
۴۶	۴۱	۳۶	۴۷
۴۰	۴۳	۵۰	۳۷
۴۹	۳۸	۳۹	۴۴

یارب
یہ ذکر ارباب قربت و اہل حاجت کا ہے جسکا مرتبہ قرب زیادہ ہوگا

یہ ذکر بھی اوسکی زبان پر زیادہ تر ہوگا۔ واسطے ہر حاجت کے دو ہزار بار ورد کرے۔ اور اگر کوئی کسی مہم سخت مین گرفتار ہو اور کوئی مددگار اور فریادرس اوسکا نہو اگر ان اسماء کی مداومت کرے اور زیادہ تر سجدہ مین کہے بعدہ ہاتھ اوٹھا کر بالحاح وزاری یاربّ یاربّ یاربّ یاربّ الملٰئکۃ والرّوح یاربّ یاربّ اسقدر کہے کہ نفس تنگی کرنے لگے۔ پھر ہاتھ منہ پر پھیرلے خدا اوسکی فریاد کو پہونچیگا اور اوسکی ایسی کارسازی فرمائیگا کہ دوسرونکے تعجب کا باعث ہوگا۔ اگر کوئی سختی کی حالت مین یا قریب الفرج دس ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اگر اسقدر نہ پڑھ سکے تو بعد نماز صبح کے ہزار بار پڑھے انشاء اللہ اوس صعوبت سے نجات پاسکیگا۔ اور شرح کبیر مین لکھا ہی کہ یارب اسم اعظم ہی۔

یاحنّان یامنّان ان اسماکے بیشمار خواص بیان کیے گئے ہین بیان بہ سبیل اختصار جو کہ مفید مطلب ہی لکھا جاتا ہی دعوت ان اسماء کی اثر عظیم رکھتی ہی اور مدت دعوت یکسو آٹھ روز ہی تعداد ورد ہر شبانہ روز مین بیس ہزار بار لازم ہے کہ ایام دعوت مین بلکہ چار روز پہلے سے ترک لذائذ و طعام حیوانی اختیار کرے۔ خلایق سے اجتناب کرے۔ آب و طاہر ہے۔ اس دعوت مین حالات عجیبہ ظاہر ہونگے

پہلی علامت یہ ہی کہ جب کسی روز گذرینگی تو ایک شخص کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور طرح طرح کی باتین کریگا ۔ لیکن زیادہ تر اوسکی باتین امور دنیا اور اوس کے نفع کے متعلق ہونگی ۔ چاہیے کہ نفع عالم فانی پر توجہ نکرے ۔ بلکہ عالم معنی کا طالب ہو اور اوس شخص کو سودبانہ جواب دے اور عزت واحترام سے پیش آوے کہ وہ ایک رجال غیب سے ہونگا ۔ اور صاحب دعوت سے بہت لطف سے پیش آئیگا اور علوم غریبہ تعلیم کریگا ۔ جس سے [illegible] دل روشن اور دولت دوجہان میسر ہوگی ۔ چاہیئے کہ نکتہ لا تقربوا ۔ اور اوس مرد غیب کو علامات مذکورہ سے پہچانکر کوئی گستاخی نہ کرے اور حرمت تعظیم کو نگاہ رکھے ۔ نقوش اسما یہ ہین ۔

یا دیان

جو شخص ستر روز تک ہر شبانہ روز بانچہزار بار اس اسم کی دعوت بجالاوے اور جب دعوت ختم ہو جاوے تو مقصد حاصل ہو ہر روز پڑھا کرے یعنی ترک نہ کرے کہ احتمال تعب کا ہے ۔ الغرض بعد

ن	ا	ن	م
ن	م	ن	ا
م	ن	ا	ن
ا	ن	م	ن

ن	ا	ن	ح
ن	ح	ن	ا
ح	ن	ا	ن
ا	ن	ح	ن

۳۵	۳۸	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۳۴	۳۹
۲۹	۴۲	۳۶	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۴۲

۲۷	۳۰	۳۳	۱۹
۳۲	۳۰	۲۶	[illegible]
۲۱	۲۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۲	۲۲	۳۱

اتمام ختم کے بہت سے آثار و خواص ظاہر ہونگے اور اثنائے دعوت مین امور عجیب و غریب مشاہدہ مین آئینگے ۔ اور ایک اثر یہ ہی کہ کسی نہ کسی وقت سوائے خدا کے

اور کسی طرف قلب متوجہ نہ ہوگا - اور زیارت ملائکہ اور رجال الغیب و ارواح اولیا سے بہرہ مند ہوگا - خاص شرط اس دعوت میں بھی خلوت خلایق سے اجتناب اکل حلال صدق مقال ہے - اور جو شخص کہ ان چار اسموں کو جنکے اول میں دال ہے مربع چار در چار میں بطریق ذیل ورق آہو پر شرف آفتاب میں لکھکر اپنے پاس رکھے - تمام آفات و بلیات سے امن رہیگا - اور جو کہ ہر روز ایکسو تیس بار یَادَلِیْلُ المُتَحَیِّرِیْنَ وَیَاغِیَاثُ المُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ پڑھکر پہر دعوت میں مشغول ہوا کرے اور بعد اتمام کے ورد کو عقب نماز حاجت بجا لا کر طالب مراد کیا کرے بہت جلد کامیاب ہوگا - انشاء اللہ تعالے اسماء یہ ہیں دَیَّانُ - دَایِمُ - دَاعِیُ - دَلِیْلُ - اور بعضوں نے بجاے دَلِیْلُ کے دَافِعُ بھی کہا ہے - اگر واسطے دشمن قوی اور حفاظت قہر سلطان وغیرہ کے پڑھے تو دافع اور واسطے جاہ و رفعت کے دلیل رکھے اور عدد تکسیر ان اسماء اربعہ کے مع یاے ندا ایکہزار ایکسو چودہ ہیں اور اگر بجاے دلیل کے دافع پڑھا جاوے تو ایکہزار ایکسو ستائیس ہوتے ہیں -

دیان	دایم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دیان	دایم
دلیل	داعی	دایم	دیان
دایم	دیان	دلیل	داعی

یَابُرْهَانُ شارحان اسماء اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بر آرندہ حاجات ہے جس کام کی نیت سے اس اسم کی دعوت بجا لاے مقصود حاصل ہوگا - میعاد دعوت نو روز ہیں اور تعداد ورد ہر روزہ تیرہ ہزار پانسو ساٹھ ہے - بہتر یہ ہے کہ ہر شبانہ روز میں اسی عدد کو ختم کیا کرے - دسویں روز کسی مقام متبرک پر جا کر ایکہزار ایکمرتبہ پڑھے اور حاجت طلب کرے انشاء اللہ اوسی ہفتہ میں مقصود حاصل ہوگا - دیگر واسطے افتتاح مہم

اور اگر بادشاہ سر علم پر آویزاں کرے تو فوج دشمن خائف اور مغلوب ہوگی اور حامل نقش
معظم کا اعدا پر غالب آئیگا۔ اگر فقیر ہوگا تو ظاہر و باطن میں غنی اور خلایق سے بے پروا
ہو جائیگا۔ اگر بوقت شرف آفتاب لکھکر معطر کرے اور لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور انھیں اسما
کو یلسے نما کے ساتھ ورد کرے تو تمام مقاصد و مطالب حاصل ہونگے۔ اور وجود میں
کند رہیگا پورا ہوگا۔ علماے تکسیر نے ذکر کیا ہے کہ اسماے باری تعالیٰ میں چھ اسما کہ جنکے
اول عین ہے اگر نقش مسدس و رسفش میں بھر کر باعتقاد تمام اپنے پاس رکھے۔ خدا تعالیٰ اسے
اوس کو معزز فرماتے اور اوس کے گناہ عفو کرے گا۔ لیکن چاہیے کہ ورد کرے اگر ممکن
تو ہر جمعہ کو ایکہزار چھ سو چھتیس مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اگر نہو سکے تو ہر روز بہتر مرتبہ
پڑھا کرے۔ خدا اوسکو دل خاشع اور زبان ذاکر عطا فرمائیگا۔ اور اس لوح کے اسقدر
خواص بیان کئے گئے ہیں جو حد تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان شرائط کا بھی لحاظ ضرور ہے
کہ اسماے مذکور کو شرف زحل میں کہ آفتاب بھی خوشحال ہو اطلس سرخ پر شنگرف محلول سے
تحریر کرے۔

مربع نود و نہ نام

علماے تکسیر اور شارحان اسماے ربانی سے منقول ہے کہ اس مربع کو امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ نے وضع فرمایا ہے اور ساعات سعد و نجات معتبر کئے ہیں۔ و بسط شمر شمو کو

عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل

میسمہ یا دہات یا کسی رنگین سطح پر تصویر
ارنے کی ترکیب - پانچویں باب مین سنو
ت چھاپہ - چھٹے مین نقلی رنگ جس
ویں مین فیرو ٹائپ - آٹھوین مین
کریو ٹائپ پریس اور اوسکی متعلق
جزوی چیزوں کا ذکر تفصیل کے ساتھ
مفصل درج ہی - نوین مین لیتھو گرافک
اور اوسکی ہر ایک جزوی چیز کا شرح
مفصل درج ہی - دسوین مین قواعد
وتی ومصوری - اور اوس کے کل آلات
مفصل درج - گیارہوین باب مین قواعد
خوشنویسی - اور اوس کے تمام جزوی حالات
خوشنویسی قطعات کے درج ہین -
غرضکہ اسیطرح آیندہ بابون مین سیکڑون
ضروری اور مفید صنعتوں کی ترکیبوں اور
قاعدوں کو صحیح صحیح لکھا ہے - جن کو لوگ
باوجود دیہ خرچ کرنے اور خدمت کرنے
کے بھی حاصل نہین کر سکتے - ان کیمیاوی
نسخون سے آدمی گھر بیٹھے دولت کما سکتا ہی

یہ تمام کمیاب اور تجربہ شدہ نسخے سینہ
بسینہ صفحہ مین لائے گئے ہین ۲

تاج ونشان المعروف بہ تاج الملوک
دو جلد کامل دنیا بھر کی سلطنتون اور ریاستون
وغیرہ کے تاج ونشان - قومی معرکے - پھریرے
مانوگرام وغیرہ کی اصلی تصویر بہیئت معہ اونکی
رنگتون کے دکھائی ہی ۲

دستار وکلاہ تمام دنیا کی مختلف
قسم کی پگڑیاں - ٹوپی - کنٹوپ - خود - شملہ
دکھنی پگڑیان - پارسیونکی متفرق ٹوپیان -
انگریزی مردون - لڑکون - لڑکیون اور لیڈیون
کی مختلف اوقات کی ٹوپیان - تماشہ والونکی
ٹوپیان - ان سب کے حالات وتصویرین

گنج الطغرا المعروف بہ نقش حیرت قدیم و
جدید ہر قسم کے تین سو نایاب طغرے ایک ایک
قطع کلان ۱۲

احسن الاذکار فی مناقب غوث الابرار
حضرت غوث پاک کی مفصل سوانحعمری - کرامات اور
حالات حسب نسب مناقب صحیحہ خوارق عادات وغیرہ ۱۲

المشتہر مینیجر باب عجیبی نمبر ۱ اعظم مرادآباد